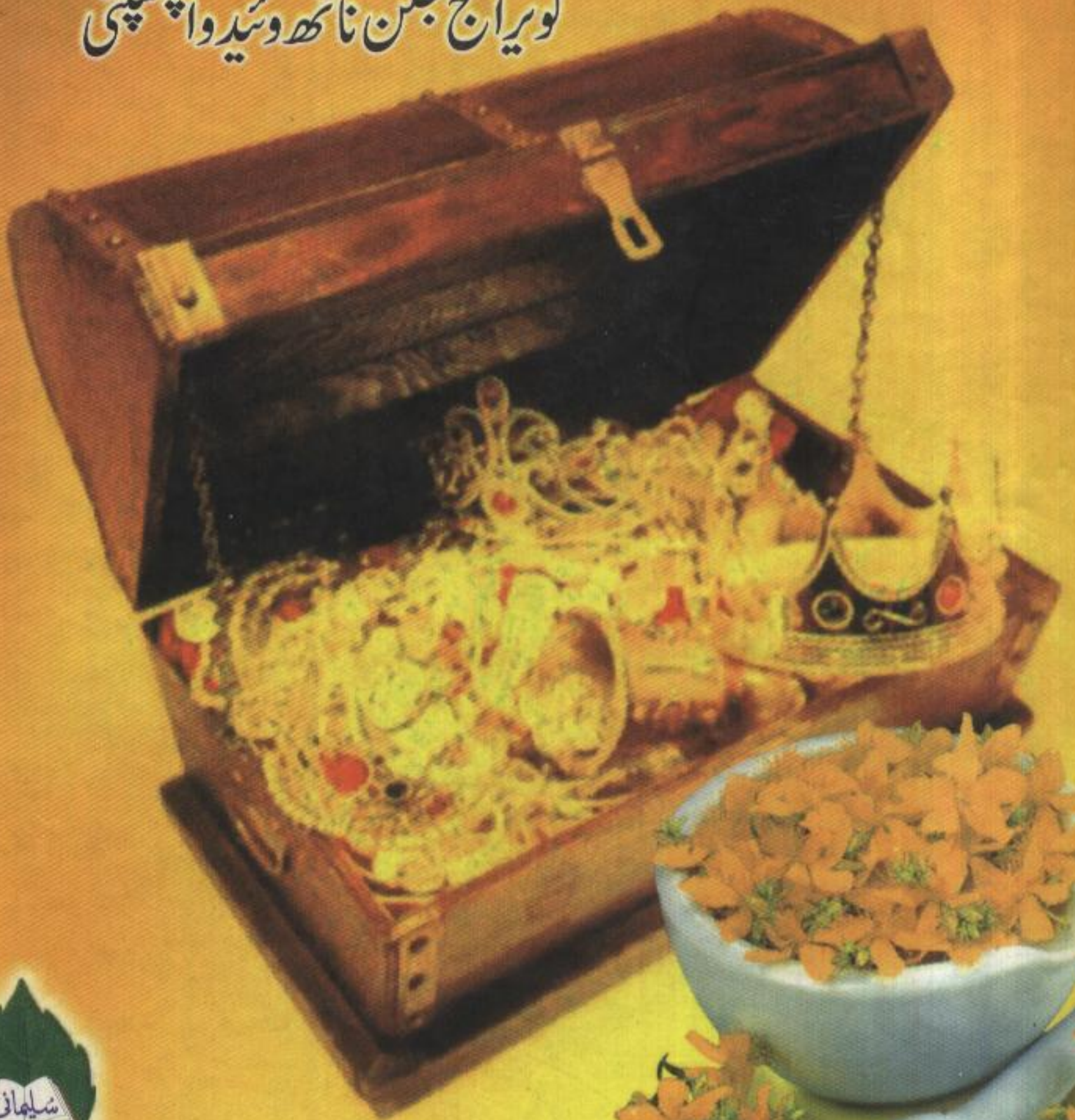


طہنی جھولہ لڑتی

کویراج جگن ناتھ وسید و اچسپتی



فہرست نسخہ جات

نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ
۱	آدرش طلا	۲۷۵	۱۸	ارشوہر مریم	۲۵
۲	آفتقل مین	۲۷۰	۱۹	ارک پشپ آدی وٹی	۲۴
۳	ابھاردار کوڑھ کی دوا	۱۷۶	۲۰	ارک نسیم	۲۱۲
۴	آپ تنتر کاری وٹی	۱۱۳	۲۱	اشوٹھ رس	۲۱۳
۵	اپنیش گھن کھٹھار رس	۱۱۴	۲۲	اگی تندھی چورن	۱۱۸
۶	اپسار گھن چورن	۶۲	۲۳	اگنی کھار چورن	۲۷۷
۷	اتسہ آدی لیپ	۲۲	۲۴	اگنی مکھ چورن	۲۶۴
۸	اجیرن گھن چورن	۶۴	۲۵	اگنی دردھک وٹی	۱۱۹
۹	ادر امرت	۲۰۸	۲۶	امرت چورن	۱۲۰
۱۰	ادمبر پتر سار	۲۰۹	۲۷	امرت دھارا	۲۸۵
۱۱	ارٹھک یوگ	۱۱۵	۲۸	امیری جلاب	۱۲۱
۱۲	ارش گھن مریم	۱۱۷	۲۹	اندراٹن وٹی	۱۲۲
۱۳	ارشو گھن دھومر	۲۳	۳۰	اندراپست ناس تیل	۱۲۵
۱۴	ارشو گھن وٹی	۲۳	۳۱	ادشٹرات گھنی وٹی	۶۵
۱۵	ارشو گھن وٹی	۱۱۷	۳۲	ایٹوپلنر	۳۲
۱۶	ارشو گھن وٹی	۶۴	۳۳	ایونوفیلیا کی آزمودہ دوا	۲۱۴
۱۷	ارشو ویدنا آتک	۲۴	۳۴	بال ارک رس	۲۶

نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ
۲۵	بال بھدر کوٹھ	۴۶	۵۷	پرتی شائے وٹی	۲۱۷
۲۶	بال شوٹ آتک وٹی	۱۷۳	۵۸	پرور درتی	۱۳۲
۲۷	بال صفا پوڑ	۱۲۴	۵۹	پر دھمن نسیم	۶۵
۲۸	بال کلیان رس	۱۲۴	۶۰	پر میھ آتک وٹی	۱۳۳
۲۹	بال گھٹی	۱۲۵	۶۱	پر میھ کی اکسیر دوا	۲۱۸
۳۰	بجودنت منجن	۱۲۶	۶۲	پر میھ گھن چورن	۶۶
۳۱	بجے سار چورن	۲۱۶	۶۳	پرنگر تیل	۲۹۴
۳۲	بچھو کاٹے کا ساحرانہ علاج	۱۰۴	۶۴	پروال پشٹی	
۳۳	بچھو کاٹے کی چیتکاری دوا	۱۰۴	۶۵	پروامی کار پوچورن	۲۱۸
۳۴	بچھو کاٹے کی دوا	۲۱۶	۶۶	پلاش پتر	۲۲۹
۳۵	بچھو کی دوا	۱۲۷	۶۷	بنج گن تیل	۹۱
۳۶	براہمی وٹی	۱۲۹	۶۸	بنج گن تیل	۱۶۹
۳۷	برکی	۱۲۸	۶۹	پوشٹک چورن	۳۰
۳۸	براہمی وٹی	۱۳۰	۷۰	مھلیکا درد	۲۸
۳۹	بلپور وٹی	۲۲۸	۷۱	مھلیکا درد	۹۱
۴۰	بواسیری	۲۷۷	۷۲	مھپوڑے کا مریم	۹۲
۴۱	بھیم سینہ انجن	۴۷	۷۳	مھپوڑے کا مریم	۱۰۵
۴۲	پاچک وٹی	۴۷	۷۴	پیلوڈرین	۸۴
۴۳	پاچن چورن	۲۷	۷۵	پین بام	۹۰
۴۴	پاچن لون	۸۱	۷۶	تھہ امرت	۱۳۵
۴۵	پانڈوسورن وٹی	۹۶۱	۷۷	تروت ادیہ	۴۸
۴۶	پتر داد وٹی	۱۳۱	۷۸	تروکرم تیل	۱۳۵

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۷۹	نمکت منجن	۲۲۰	۱۰۱	دورو گھن وٹی	۲۹۹
۸۰	تورک آدی تیل		۱۰۲	دورو دراون مل بر	۲۹۹
۸۱	ٹوک روگ آتک وٹی	۱۳۶	۱۰۳	دوری	۲۲۹
۸۲	ٹیکچر آیوڈین	۹۲	۱۰۴	درو ناشک چورن	۲۳۰
۸۳	جادو کی چٹکی	۲۲۰	۱۰۵	دم کی اکسیر الاثر بوٹی	۱۳۹
۸۴	جمیر نمون وٹی	۱۳۷	۱۰۶	دم کی ایک دیگر آزمودہ بوٹی	۲۹
۸۵	جور امرت ترل سار	۲۹	۱۰۷	دنت دوش ہر منجن	۱۳۸
۸۶	جوشانہ زکام		۱۰۸	دنت دھاون چورن	۲۲۱
۸۷	چائتا فرٹ	۲۲۱	۱۰۹	دنتی	۲۵۳
۸۸	چیل کی عجیب دوا	۲۲۱	۱۱۰	دادائی بوا سیر	۱۳۰
۸۹	چیتکاری جڑی	۲۲۲	۱۱۱	دوائے درم پستان یا مٹھیلہ	۲۳۱
۹۰	چندر کا شا گولیاں	۲۷۸	۱۱۲	دودھلا	۵۰
۹۱	چندر کا گھرت	۳۱	۱۱۳	دھوج بھنگ تیل	۵۱
۹۲	چونے کا پانی		۱۱۴	دلیسی چائے	۲۷۱
۹۳	چھروی روپوٹی	۲۲۴	۱۱۵	ڈائی سینٹرول	۷۹
۹۴	چیمپک اور خسرہ کی ایک دیگر بوٹی	۲۲۸	۱۱۶	ڈسنٹری پاؤڈر	۱۲۲
۹۵	چیمپک کی لاثانی دوا	۲۲۴	۱۱۷	رتو سرداک وٹی	۱۲۲
۹۶	حیات افزا	۲۵۲	۱۱۸	رتو روش ہروٹی	۱۲۲
۹۷	خارشیتہ	۲۹۸	۱۱۹	رجبت ددرم	۵۲
۹۸	خسیانہ یرقان	۱۴۱	۱۲۰	رجا پر سادنی وٹی	۸۸
۹۹	داد کی دوا	۹۲	۱۲۱	رجہ پرورتی وٹی	۱۲۲
۱۰۰	دنت نسوار		۱۲۲	رس آدی رس	۱۲۳

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۱۲۳	رسانجن وٹی	۵۳	۱۴۵	سفوف کبد نوشادی	۱۴۹
۱۲۴	رس پیپری	۱۴۲	۱۴۶	سفوف مبارک	۱۵۰
۱۲۵	رس کرلا	۲۳۲	۱۴۷	سفید مرہم	۱۵۲
۱۲۶	رفیق بدن	۳۰۲	۱۴۸	سکھ جنائی	۲۳۵
۱۲۷	رکت آرگل رس	۱۴۶	۱۴۹	سکھ درپن وٹی	۸۴
۱۲۸	رکت پرور روپو چورن	۲۳۳	۱۵۰	سکھ درپنی وٹی	۱۵۲
۱۲۹	رکت چورن	۲۳۳	۱۵۱	دیگر سکھ درپنی وٹی	۱۵۵
۱۳۰	رکت شودھک سالسا	۶۷	۱۵۲	سل کی اکثر الاثر بوٹی	۲۳۶
۱۳۱	رکت شودھک وٹی	۱۴۷	۱۵۳	سیخونی وٹی	۷۸
۱۳۲	رکت مرہم	۵۲	۱۵۴	سندری کلپ	
۱۳۳	رکت نسید	۲۳۴	۱۵۵	سن شمنی وٹی	۱۵۵
۱۳۴	رنا کولین	۲۷۲	۱۵۶	سنگریزہ	۱۵۶
۱۳۵	روغن خارش	۱۴۸	۱۵۷	سینوگ عرق	۶۹
۱۳۶	ریچک چورن	۶۸	۱۵۸	سوادشٹ پاچک چورن	۱۵۷
۱۳۷	سپت گن تیل	۳۴	۱۵۹	سوادشٹ پاچک وٹی	۱۵۷
۱۳۸	سپلین مکسچر	۳۳	۱۶۰	سومہاگیہ وٹی	۱۵۸
۱۳۹	سدم ہرلیپ	۱۴۸	۱۶۱	سوم امرت	۱۵۹
۱۴۰	سرمہ نورانی	۲۸۰	۱۶۲	سوما وٹی	۲۵۵
۱۴۱	سعود یرقان	۱۰۴	۱۶۳	سہاگہ بیان	۸۵
۱۴۲	سفلا ری	۲۵۴	۱۶۴	شت پترہ آدی چورن	۳۵
۱۴۳	سفلین	۱۴۹	۱۶۵	شت لپشپ آدی چورن	۳۶
۱۴۴	سفوف صندل		۱۶۶	شٹ سکار چورن	۳۶

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۱۶۷	شٹ سکار چورن	۸۰	۱۸۹	کان بہنا کی دوا	۱۶۶
۱۶۸	شنگھ کیٹ نسہ	۶۹	۱۹۰	کایا کلپ وٹی	۱۶۶
۱۶۹	شواس روک آتک وٹی	۱۲۰	۱۹۱	کرامت تلسی	۲۳۷
۱۷۰	شواس کلپ	۲۶۶	۱۹۲	کبریت سیال	۱۶۷
۱۷۱	شوتر ہر لپ	۳۷	۱۹۳	کرپور آدی وٹی	۱۶۷
۱۷۲	شومہ آدی	۲۵۵	۱۹۴	کرپور نسہ	۱۶۸
۱۷۳	شودھک	۲۵۶	۱۹۵	کرمات یک پوہتیہ لہسن	۲۳۷
۱۷۴	شول ہرن یوگ	۸۹	۱۹۶	کرشن دھوڑا	۱۶۹
۱۷۵	شیت پت کھار	۲۸۱	۱۹۷	کرمی گھن وٹی	۷۰
۱۷۶	طلسم تیبہ بخار	۱۰۷	۱۹۸	کرن بندو	۳۷
۱۷۷	طلسم خارش	۱۰۸	۱۹۹	کرن بندو	۹۰
۱۷۸	عقد سیاب	۲۰۰	۲۰۰	کرن تیل	۱۷۱
۱۷۹	غرغہ جوش دہن سیابی	۱۶۰	۲۰۱	کرنج آدی چورن	۵۵
۱۸۰	غسل بسین	۲۳۷	۲۰۲	کرنج آدی وٹی	۵۶
۱۸۱	فرنگ کھار	۱۶۱	۲۰۳	کرنی	۳۰۵
۱۸۲	قبض کشا گولیاں	۲۸۲	۲۰۴	کردیر یوگ	۸۳
۱۸۳	کاس وٹی	۱۶۲	۲۰۵	کردیر آدی یوگ	۳۸
۱۸۴	کاسیس	۲۰۶	۲۰۶	کشتہ پنج سنگ	۱۷۲
۱۸۵	کالا مریم	۱۶۳	۲۰۷	کف سول	۱۷۳
۱۸۶	کارا کسچر	۸۳	۲۰۸	کف کرتی رس	۱۷۳
۱۸۷	کالی	۱۶۳	۲۰۹	کف کیتورس	۸۰
۱۸۸	کالا ہرس	۱۶۵	۲۱۰	کمار کلیان گھٹی	۳۰۶

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۲۱۱	کنٹھ پی یوش	۵۶	۲۳۳	گیس ہر چورن	۱۸۴
۲۱۲	کنٹھ سدھا	۱۷۵	۲۳۴	لاکھشا چورن	۲۳۹
۲۱۳	کنکول آدی چورن	۵۷	۲۳۵	لال دوا	۹۴
۲۱۴	کوڑھ کی سو فیہی آزمودہ دوا	۱۷۵	۲۳۶	لکشمیا رشت	۱۸۵
۲۱۵	کوشک آدی لپ	۳۹	۲۳۷	لون جل	۲۳۹
۲۱۶	کھجلی کی دوا	۹۳	۲۳۸	لونگ آدی وٹی	۸۴
۲۱۷	کھشہ کاری وٹی	۱۷۷	۲۳۹	لونگ تیل	۹۱
۲۱۸	کیش آدی وٹی	۱۷۸	۲۴۰	لیپ بواسیر	۲۴۰
۲۱۹	کیش کانتی تیل	۵۷	۲۴۱	لیپ ہدی	۱۸۷
۲۲۰	گرہنی یوگ	۳۹	۲۴۲	مانسہ آدی کواٹھ	۱۸۷
۲۲۱	گلابی مریم	۱۷۹	۲۴۳	مانڈ کیہ رس آدی گٹکا	۱۸۸
۲۲۲	گندھک درد	۱۷۹	۲۴۴	مدھر آتک دٹی موتی والی	۱۹۰
۲۲۳	گندھک گھرت	۱۸۰	۲۴۵	مدھر آتک وٹی سادہ	۱۹۱
۲۲۴	گندھ مالانا پتی رس	۱۸۰	۲۴۶	مدھر چورن	۲۴۰
۲۲۵	گندھ مالانا پتی لپ	۱۸۰	۲۴۷	مدھر در پچک چورن	۳۰۸
۲۲۶	گودنتی بھسم	۸۷	۲۴۸	مدھر در پچن چورن	۵۸
۲۲۷	گودنتی مشرن	۱۸۱	۲۴۹	مدھو میہاری یوگ	۲۶۷
۲۲۸	گوروکل کانگری چائے	۳۰۷	۲۵۰	مدھو میہ سنہار رس	۱۹۱
۲۲۹	گوکھشڑ آدی کواٹھ	۲۵۱	۲۵۱	مدھو لشیٹی آدی کواٹھ	۵۸
۲۳۰	گولر سار	۲۵۲	۲۵۲	مرٹنگن	۲۶۹
۲۳۱	گولی پارہ	۱۸۲	۲۵۳	مریم بالچر	۱۹۳
۲۳۲	گھن بیجا	۲۵۸	۲۵۴	مریم سرخ	۱۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

طبع اول

کیا فائدہ فکر بیش و کم سے ہوگا ہم میں کیا جو کوئی کام ہم سے ہوگا
جو کچھ بھی ہوا ہو کر مے تیرے جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا
قدیم طبی کتب مجرب نسخہ جات سے مملو ہیں۔ مجرب نسخہ جات کے نئے نئے مجموعہ
جات بھی دھڑا دھڑا شائع ہو رہے ہیں۔ طبی رسائل کے بیشتر صفحات بھی مجرب نسخہ جات کی
نذر ہو رہے ہیں۔ اور طبی رسائل کے مجربات نمبر بھی آئے دن شائع ہوتے رہے ہیں۔ لیکن
اس کے باوجود مجربات کے شائق اور متلاشی، تلاش و تجسس میں مصروف ہیں و جہ یہ ہے
کہ جدید طبی کتب اور طبی رسائل میں شائع ہونے والے بیشتر مجربات تجربہ کی کسوٹی پر دو ہی ڈھاک
کے تین پات کے مصداق ہی ثابت ہوتے ہیں۔

مجربات کے اس قدر طویل عظیم کے ہونے کے باوجود بھی طالبانِ مجربات کی تشنگی کو تسکین
کیوں نہیں ملتی؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جس کے نسخہ جات کے متلاشی ہوتے ہیں وہ ان کو
نصیب نہیں ہوتے وہ غلط طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ کسی مرض کا وہی مجرب نسخہ ہو سکتا ہے
کہ جو کسی مرض میں ہر مریض کو لازماً نفع بخش دے۔ یعنی وہ صرف مجرب نسخہ جات کے مجہوم
پر ہی تمام مریضوں کو شفا یابی بخشنے کے متنبی ہیں۔ لیکن مجربات سے پورے پورے فائدہ حاصل
کرنے کو بھی علم و تجربہ کی ضرورت ہے جن سے بیشتر اطباء و علماء نابلد ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ
مجرب نسخہ جات بھی غیر مجرب قرار دے دیے جاتے ہیں۔ چنانچہ جو دوا ایک طبیب کے خیال میں
مجرب ہے دوسرے طبیب کے تجربہ میں محض ناقص رہ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ مجربات کی صحت و

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۲۵۵	مرجم کار بنکل	۱۹۴	۲۷۴	زرگندی رس	۱۱۰
۲۵۶	مشترکہ آدی کوامہ	۵۹	۲۷۵	نک سلیمانی	۱۹۹
۲۵۷	معجزہ شریکھا	۲۲۱	۲۷۶	نیترا مروت سرور	۲۰۰
۲۵۸	نکر دھوج وٹی	۱۹۵	۲۷۷	نیترا بندو	۲۲
۲۵۹	نک رندرس	۷۱	۲۷۸	نیترا بندو	۶۰
۲۶۰	مل تیل	۱۳۶	۲۷۹	نیترا بندو	۲۲
۲۶۱	مل تیل (شکھا کاتیل)	۲۸۰	۲۸۰	نیلا مرہم	۴۱
۲۶۲	مل سپٹیکا بھسم	۲۸۱	۲۸۱	نین سدھارا بنجن	۲۰۱
۲۶۳	ملیریا بخار کی بے نظیر دوا	۲۲۱	۲۸۲	وڈالک	۴۳
۲۶۴	ملیریا سنہار	۷۲	۲۸۳	دسوچیکا ہر وٹیکا	۲۰۲
۲۶۵	ملیریا وٹی	۱۹۷	۲۸۴	دشم جور آری وٹی	۲۰۳
۲۶۶	منداگنی سنہار	۲۶۸	۲۸۵	دشم جور آتیک بندو	۱۱۰
۲۶۷	موتل چورن	۱۹۸	۲۸۶	دش مشٹی وٹی	۶۰
۲۶۸	موتی منجن	۱۹۸	۲۸۷	ہچکی بند	۲۲۴
۲۶۹	مور پنکھ کی حلیم	۱۰۹	۲۸۸	ہرادھوڑا	۲۰۴
۲۷۰	موصلی آدی چورن	۲۸۹	۲۸۹	ہلد مار	۲۰۵
۲۷۱	میور پنکھ بھسم	۲۲۲	۲۹۰	ہم آنشوتیل	۴۲
۲۷۲	مے مو	۲۷۳	۲۹۱	یرقان کی جادو	۱۲۵
۲۷۳	نارو کی آزمودا دوا	۲۲۳		اثر دوا	

عدم صحت میں عموماً اطباء میں اختلاف ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مجربات اسی طرح کارآمد ہیں جس طرح کسی سنگلاخ راستے میں مشعل کام دیتی ہے اگر مشعل کسی اہل فہم و فراست کے ہاتھ میں ہو تو نشیب و فراز کو روشن کر کے قدم قدم کی ٹھوکرؤں سے بچا لیتی ہے۔ لیکن اگر ہماری بصارت پہلے ہی کمزور ہو اور ہماری آنکھیں اول ہی سے موندی ہوئی ہوں تو فرمایے شب تاریک اور راہ دشوار گزار میں مشعل کی روشنی کیا کام دے سکتی ہے مجربات کی نسبت بھی یہی سمجھنا چاہیے یعنی مجربات کوئی طبی ایمان کی بنیاد نہیں بلکہ صرف مشعل کا کام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ صرف مجربات کے بل بوتے پر ہی اس وادی پر خار کو پار کرنا چاہتے ہیں وہ قدم قدم پر اپنے پاؤں زخمی کر لیتے ہیں۔

یہ نہیں کہ اس وقت مجربات کا جو بے شمار طومار ملتا ہے اس میں تیرہ ہدف نئے ہیں ہی نہیں۔ اور بالضرورتیں لیکن رطب و یابس کی فراوانی ہے یعنی اس بحر مجربات میں سنگریزوں کی ہی افراط ہے لیکن تاہم ان میں کہیں کہیں کوئی کوئی جواہر بھی ضرور بکھرے پڑے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی خوش نصیب غوطہ زن کے ہاتھ یہ لگتے بھی رہتے ہیں۔ غرضیکہ ان کو پانے کے لیے ضرورت فقط اس بات کی ہے۔ کہ اس بحر مجربات میں سے ان جواہرات کو ڈھونڈھ نکالنے کی پرزور ہمت ہم میں موجزن ہو۔ ہم میں ان کی تمیز و شناخت کا مادہ اور ان سے استفادہ کا ملکہ ہو لیکن اگر ہم میں نہ تو تحقیق ہی کا جذبہ ہے نہ ہم میں رطب کو یابس سے پہچان سکے کا شعور ہے تو پھر اس بحر مجربات کے جواہرات سے سرفراز ہو سکتا امر محال ہے۔

اس رطب و یابس کی بھرمار کے لیے مجربات کی کتابوں کے وہ مصنفین و مولفین خاص طور پر ذمہ دار ہیں کہ جنہوں نے آئے دن مجربات کی نئی سے نئی کتابوں کے پیش کرے کا ہی شیوہ بنایا ہوا ہے۔ ان کا قلم مجربات کی کتابوں کے سوائے اور کسی موضوع پر اٹھٹھا ہی نہیں۔ مانا ان کے ہاں مجربات کے گڑھنے کی فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں۔ اور وہاں جوں جوں مجربات تیار ہوتے جاتے ہیں وہ ان کو رفاہ عام کی خاطر صفحہ قرطاس پر لائے جاتے ہیں یہ ایک فی الواقع امر ہے کہ عوام کے دلوں پر مجربات کی قدر و قیمت کی جو زبردست دھاک بیٹھی ہوئی ہے

اور ان کے مجربات سے جو انس ہے وہ عوام کے اس جذبہ سے خوب روشناس ہیں چنانچہ طب کی ہی خواہی و خیر سگالی کے پردے میں سادہ لوح لوگوں کو لوٹ لینے کی آنکھوں نے ٹھانی ہوئی ہے۔ اور اسی چال سے دوسروں کی آنکھوں میں دھول بھونک کر اپنا الو دن دھاڑے سیدھا کرتے ہیں اگرچہ وہ اپنی پیاری طب کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں لیکن دراصل ان کا یہ فعل جان بوجھ کر اس کے گلے پر کندھ چھری چلانے کے مترادف ہے دراصل آج کل مجربات کا موضوع اس قدر غیر ذمہ دارانہ سمجھا جاتا ہے کہ ہر کوئی و مید و حکیم محض شہرت و ناموری کی خاطر اس کے متعلق گوہر افشانی کرنے سے چوکنا ہی نہیں چاہتا بلکہ کئی ایک حضرات نے تو تمام طبی رسالہ جات وغیرہ میں آئے دن ہر قسم کے مجربات کی سپلائی کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ شاید وہ دن رات اس شغل میں مشغول رہتے ہیں ان کا اور کوئی کام دھندا نہیں ہے۔ اس پر بھی طرہ یہ کہ پھر بھی اکثر حضرات ایک ایک مجرب نسخہ کے حاصل کرنے کے لیے ترستے ترستے رہتے ہیں۔

عصر حاضرہ کی مطبوعات مجربات میں نسخہ جات بڑے فخر و ناز سے پیش کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ کئی حضرات محل کے سنگین قلعہ کو ایشاد و قربانی کے ڈائنامیٹ سے پاش پاش کر دینے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تو کوئی کوئی دریا دل صاحبان اپنے خاندان کے صدی اور اسرارِ نسخہ جات کے انکشاف کے سلسلہ میں حسب ذیل مثل کا دعویٰ کرتے ہیں

کاغذ پر لکھ دیا ہے کلیمہ نکال کر

لیکن حجب ان کے دعوے کو تجربہ کی کسوٹی پر کسا جاتا ہے تو نتیجہ اکثر دھاک کے تین پات نکلتا ہے۔

نسخہ کی تعریف اس قدر کرنی چاہیے جو سب کے نزدیک قابل قبول اور لائق تسلیم ہو لیکن آج کل نسخہ کی تعریف میں بہت مبالغہ سے کام لیا جاتا ہے۔ چاہے نسخہ بالکل معمولی اوصاف کا حامل کیوں نہ ہو۔ یہ بے جا تعریف کے بل باندھنے کا غلط دستور قائم ہو گیا ہے۔ سراب صحران کو دریا بتلا نافی مذاق سے سرا سر دھوکہ کرنا ہے۔ حقیقتاً ہمیشہ اعتدال سے کام لینا چاہیے۔ آج کل ایک اور لائے یعنی علاج چل نکلا ہے۔ چنانچہ بعض صاحبان حصول نسخہ

متعلق بالکل من گھڑت داستان لچھے دار لفظوں میں بیان کر کے ناظرین کے دلوں پر نسخہ کی اہمیت و خصوصیت کا سکھانا چاہتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ فنی کتابوں میں ہمیشہ معقولیت سے کام لینا چاہیے۔ تحقیق و تجسس ہی فی الحقیقت فن کی جان ہے صرف لفاظی سے کسی نسخہ کا معیار بلند نہیں ہو سکتا۔

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ پھولوں سے

کئی حضرات نسخہ جات کی ترکیب تیاری میں اس قدر بیچیدگیاں ڈال دیتے ہیں کہ عام لوگوں کا کہنا ہی کیا، کامل طبیب بھی ان کی تیاری میں عاجز نظر آتے ہیں یہی نہیں بلکہ صاحب نسخہ بذات خود بھی بیان کردہ ترکیب سے نسخہ تیار کرنا چاہیں تو نہ کر سکیں گے کیونکہ نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچیں گی۔ کئی طبی خادمان نسخہ جات کا اظہار فرماتے ہوئے ایسے بھگندوں سے کام لیتے ہیں کہ ضرورت مند اصحاب دوا کے خود تیار کرنے کا حوصلہ ہی نہ کر سکیں۔ بلکہ براہ راست ان کے ہاں سے ہی دوائی طلب کریں۔ غرضیکہ فن کی آڑ لے کر دوسروں کا شکا کرنا ہی ان کا نصب العین ہوتا ہے۔ انھیں کر تو توں کا نتیجہ یہ ہے کہ اب لوگوں کے دلوں کی گہرائیوں میں عام مجربات کی کتب کی پہلی جیسی قدر و قیمت نہیں رہی۔

اس امر میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں کہ طب تجربات کے پختہ اور مجربات سے وابستہ ہے اور رہے گی۔ دنیا کی کوئی طب مجربات سے متبر انہیں فی زمانہ ضرورت فقط اتنی ہے کہ اس وقت تک مجربات کا جو ذخیرہ ہمارے ہاں جمع ہو چکا ہے۔ اسے تجربات کی کسوٹی پر پرکھا جائے جو مجربات صحیح تجربے اور مستند آزمائش کے معقول معیار پر پورے اتریں ان کو منتخب کر لیا جائے اور باقی کے تمام مجربات متروک الاستعمال ٹھہرا دیے جائیں۔ غرضیکہ خس خاشاک کو علیحدہ کر لیا جائے۔ اور مستند مجموعہ جو عطریات و روح کی حیثیت رکھتا ہو رکھ لیا جائے لیکن یہ عظیم کام کس فرد واحد کے بس کا روگ نہیں ہے اس کے لیے اجتماعی طور پر کوشش ہونی چاہیے لیکن دیند صاحبان اور حکماء کی موجودہ روش کو دیکھتے ہوئے یہ امر ہو سکتا ہے کہ خیال است و محال است وجہوں کے مصداق ہے جو محترم دیند حکماء درحقیقت طب آیوروید و یونانی کی خدمت کر سکنے کی توفیق رکھتے ہیں دیند حکیم ہونے کے ناطے ہی جن کی عظمت و شہرت کا دھنکا

بمقابلہ دیند حکیم ہونے کی بدولت ہی جو مال مال ہیں وہ اپنے حال و حال میں ایسے مدہوش ہیں کہ انھیں اپنے محبوب فن کی غیر خواہی تردیج و ترقی کا قطعاً کوئی خیال ہی نہیں ہے انھیں اس میں ذرا بھر بھی دلچسپی نہیں ہے۔ ہماری جو طبی انجمنیں ہیں وہ بھی نہ ہونے کے برابر ہیں وہ صرف الیکشن کا اکھاڑا بنی ہوئی ہیں۔ اور شہرت پسند یار لوگوں نے انھیں اپنی شان برقرار اور بالا کرنے کا ایک ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ عہدیداران کو فروعی امور کے سلجھانے سے ہی فرصت نہیں ملتی تجدد اور اصلاح طب کے متعلق غور و خوض کرنے کی انھیں فکر ہی نہیں ہے انھیں فکر ہے تو نہ صرف یہ کہ ہماری گدیاں چھین نہ جائیں۔

یہ امر حقیقی ہے کہ جماعت کا کوئی کام فرد واحد نہیں کر سکتا لیکن تاہم یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ نہ کرنے سے کچھ کرنا بہتر ہے۔ پس اس جذبہ سے متاثر ہو کر آپ کے اس طبی خادم نے۔ اس گتھی کو کچھ نہ کچھ سلجھانے کی سعی کی ہے دیگر واضح رہے کہ اردو زبان میں مجربات کی تناوے فی صدی کتب صرف حکماء حضرات کی تالیف شدہ ہیں۔ اور چونکہ عموماً اطباء نے کرام کا دیند حضرات سے راہ درسم کم رہتا تھا اس لیے حکماء صاحبان کی تصنیف شدہ مجربات کی کتابیں عموماً صرف حکماء صاحبان کے مجربات کا مجموعہ بن کر رہ گئیں ہیں ان میں دیند صاحبان کے مجربات قطعاً نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی تو برائے نام جن کی تعداد انگلیوں پر شمار کی جاسکتی ہے چنانچہ دیند ہونے کے ناطے میں نے اس عظیم خامی کے تدارک کی بھی حتی الوسع کوشش کی ہے کامیابی و ناکامیابی تو پر ماتا کے ہاتھ میں ہے میں تو صرف یہ دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے نہایت راست بازی سے اس کام کو سرانجام دینے کی انتہائی کوشش کی ہے اور اس کی تکمیل میں کوئی بھی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا سالہا سال کی جدوجہد، عرق ریزی، کاوش و دماغی اور تحقیق کے بعد اس بحر مجربات میں سے جو جو جواہرات میرے ہاتھ لگے ہیں وہ میں نے ایک لڑی میں پرو کر آپ کی خدمت میں پیش کر دیے ہیں۔ ان میں ایسا ایک بھی کوئی جواہر ریزہ نہیں ہے کہ جس کی چارچ پڑتا ل نہ کر لی گئی ہو۔ غرضیکہ جو نسخہ جات تجربہ کے بعد کامیاب و پراثر ثابت ہوئے ہیں صرف وہی جن جن کو صفحہ قرطاس پر بکھیر دیے ہیں۔ ان میں کوئی بھی لغو اور غیر مستند نسخہ

میں ہے غرضیکہ یہ گوناگوں مصدقہ اور قابل تعریف مجربات کا بہترین اور معتبر مجموعہ ہے اور میری معالجاتی زندگی کے تجربہ کا پتھر ہے۔

ان میں آیور ویدک فارمیسی بنارس ہندو یونیورسٹی، دیانتد آیور ویدک کالج فارمیسی جالندھر اور ولت ہری آیور ویدک کالج فارمیسی پٹی بھیت وغیرہ نامور طبی اداروں کے تمام خاص خاص مجربات بے نقاب کر دیے ہیں۔ یہ وہ اسرار مجربات ہیں کہ جو پانچ دس مریضوں پر نہیں بلکہ لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں سینکڑوں ویدوں وغیرہ کے اوشدھالیوں میں دن رات استعمال ہوتے ہیں۔ اور لاکھوں روپے کے ہر سال فروخت ہوتے ہیں حقیقتاً یہ مجربات بیش قیمت خواہرات سے کم نہیں ہیں۔ اردو زبان میں ان کو مجموعی طور پر منکشف کرنے کا فخر صرف آپ کے اس خادم کو ہی اولین مرتبہ حاصل ہوا ہے۔ اثر پر دلش سرکار نے خصوصاً دیہاتی عوام کی فلاح و بہبود کی خاطر بکس ادویہ کے لیے جو ادویہ مخصوص کر رکھی ہیں ان جملہ ادویہ کے صحیح نسخہ جات کا بھی انکشاف کر دیا گیا ہے حکماء وغیرہ کا تو کہنا ہی کیا عام ویدوں کو بھی ان کا علم نہیں ہے۔ بہت جدوجہد اور دوڑ دھوپ کے بعد یہ مجربات دستیاب ہو سکے ہیں ان کو اردو زبان میں پہلی مرتبہ پیش کرنے کا فخر بھی آپ کے اس خادم کو ہی حاصل ہوا ہے۔ یہ وہ مایہ ناز خواہرات ہیں کہ جو لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں یہ اگرچہ مختصر اور آسان مجربات ہیں لیکن کمال درجہ معتبر اور مستند ہیں۔

بھارت سرکار کی مدد سے جام نگر میں ایک آیور ویدک تحقیقاتی ادارہ کئی سالوں سے آیور وید کے متعلق تحقیقات کر رہا ہے۔ چنانچہ اس نے پانڈوروگ (کمی خون، انیمیا) کے متعلق بھی ریسرچ کی ہے دو سال میں اڑھائی صد سے زائد انیمیا (فقر الدم) کے مریضوں پر وسیع آزمائش کے بعد تحقیقاتی ادارہ نے جو بہترین دوا دریافت کی ہے وہ بالتفصیل بدیہ ناظرین کر دی گئی ہیں۔ بھارت کے کئی دیگر مشہور دواخانوں اور فارمیسیوں کے کئی مرستہ راز بھی افشا کر دیے گئے ہیں۔ ہندوستان کے چوٹی کے ویدوں کے صدیوں اور مستند مجربات طشت ازبام کر دیے گئے ہیں۔ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے دلی بھیدوں کو

کھول کر رکھ دیا ہے۔ اپنے تجارتی مجربات کے منکشف کرنے میں بخل کو قطعاً نزدیک بھٹکنے نہیں دیا ہے۔ وہ زود اثر ٹوٹکے و چٹکے جو کوڑیوں میں تیار ہو جاتے ہیں لیکن بیش قیمت مجربات کا کام کرتے ہیں جو الہ قلم کر دیے ہیں۔ عجائبات طب کے منکشف کرنے میں بھی دریغ نہیں کیا گیا ہے۔ غرضیکہ مستند مجربات کے پیش کرنے میں ہر لحاظ سے بخل بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ یہ مجموعہ مجربات اطباء وغیرہ اطباء سب کے لیے مفید ثابت ہو ساداس سے بیش از بیش فائدہ اٹھایا جاسکے۔

ہر نسخہ کے متعلق ضروری واقفیت بالتفصیل اس قدر باہم پہنچادی گئی ہیں۔ کہ طب کے معمولی انس رکھنے والا آدمی بھی انھیں باسانی تیار کر کے استعمال میں لاسکتا ہے کوئی بھی پیچیدگی درپیش نہیں آسکتی۔ فوائد کے بیان کرنے میں قطعاً بالآخر آمیزی سے کام نہیں لیا گیا ہے۔ ہر نسخہ کی تعریف صرف اس قدر بیان کی گئی ہے کہ جس حد تک اس میں حقیقتاً پائی جاتی ہے۔ زور قلم سے تعریف کے پل باندھنے کی ناحق کوشش ہرگز نہیں کی گئی ہے۔ غرضیکہ اپنی جانب سے پوری پوری کوشش کی گئی ہے کہ یہ کتاب میرے برادران فن کے لیے صحیح معنوں میں زیادہ سے زیادہ مفید و کارآمد ثابت ہو سکے اور ان کے مطلب کی اکثر ضروریات کو پورا کر سکے۔ اس میں خاکسار کہاں تک کامیاب ہو سکا ہے اس کا فیصلہ تو قارئین کرام ہی کر سکتے ہیں۔

آپ سے میں اس قدر توقع ضرور رکھتا ہوں کہ بقا ضائے بشریت اگر اس میں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اس سے مجھے بلا توقف آگاہ فرما کر ضرور ممنون فرمائیں تاکہ جب اس کے دوسرے ایڈیشن کے طبع ہونے کی نوبت آئے تو اس خامی کا تدارک کر دیا جائے دیگر تمام ہی خواہان طب سے پرزور استدعا ہے کہ آپ اس کتاب کے جو مجربات آزمائیں ان کی تصدیق و تکذیب سے مجھے ضرور آگاہ فرمائیں یہ آپ اپنا فنی و اخلاقی فرض سمجھیں اس میں آپ کے محبوب فن کی حقیقی خیر خواہی مضمر ہے اس لیے ہرگز سہل انگاری کا کام نہ لیں آپ کی قیمتی رائے دیگر ناظرین کرام کے لیے بہت معاون ثابت ہوگی اور اس سے میں بھی بخوبی اندازہ لگا سکوں گا کہ میں اپنے مشن (مقصد) میں کہاں تک کامیاب ہو سکا ہوں۔

میں ان تمام محترم و مہتمم اور حکیموں وغیرہ کا تہہ دل سے سجدہ ممنون و مشکور ہوں کہ جن کے تجربات کو میں نے چھان بین کے بعد ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی جرات کی ہے اور ان تمام مصنفین و مؤلفین کا بھی غایت درجہ شکر گزار ہوں کہ جن کی تصنیفات سے میں نے استفادہ حاصل کر کے اس کتاب کے مرتب کرنے میں مدد ملی ہے۔

اگر کسی صاحب کو ان نسخہ جات کی تیاری وغیرہ کے متعلق کچھ وضاحت کرنا ہو یا کوئی مزید واقفیت حاصل کرنی ہو تو بے شک تحریر فرمائیں ضرور مکمل جواب دیا جائے گا البتہ جواب کے لیے واپسی کارڈ یا الفاظ کا بھیجنا ضروری ہے۔

آپ کا فنی خادم

جگن ناتھ وٹید

ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی
چندوسی (یو۔ پی)

مورخہ یکم دسمبر
۱۹۶۶ء

پیش لفظ

(طبع دوم)

میں نے تو طبی جوابدہات کے دوسرے ایڈیشن کے طبع کروانے کا ارادہ بالکل ترک کر دیا تھا۔ لیکن جب جناب حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب نے اس کے دوسرے ایڈیشن کو پاکستان میں اپنے ہاں طبع کرانے کی زبردست تمنا ظاہر کی تو میں ان کی اس نیک خواہش کو نہ ٹال سکا۔ فوراً اپنی رضامندی دے دی۔ اس کار خیر میں ہاتھ بٹانا میں نے اپنا اخلاقی اور فنی فرض سمجھا۔

چونکہ کتاب جوں کی توں شائع کرنی گوارا نہ تھی اس لیے پوری ذمہ داری اور نہایت نیک نیتی سے اس کی نظر ثانی کی گئی ہے۔ کمی ضروری ترمیمات اور مفید و ضروری اضافات کے ساتھ کتاب پیش خدمت کی گئی ہے آپ کا مطالعہ یقیناً اس امر کی تصدیق کرے گا

آپ کا فنی خادم

جگن ناتھ وٹید

ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی

چندوسی (یو۔ پی)

انڈیا

مورخہ ۱۳ اپریل

۱۹۸۴ء

ارمغان ہوا بہارت

اس باب میں تین مشہور آیور ویدک فارمیسیوں

۱۔ آیور ویدک فارمیسی کاشی ہندو و شودو دیالیہ۔ کاشی

۲۔ ویانند آیور ویدک کالج فارمیسی جالندھر

۳۔ للٹ ہری آیور ویدک کالج فارمیسی۔ پٹی بھیت

کے وہ مخصوص مجربات پیش خدمت کیے گئے ہیں جن کی

بلا مبالغہ لاکھوں مریضوں پر آزمائش کی جا چکی ہے۔

آیور ویدک فارمیسی کاشی ہندو و شودر دیا لہ (بنارس ہندو یونیورسٹی) کو بھارت میں جو امتیازی شان حاصل رہی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں چنانچہ اسی فارمیسی میں جو خاص آزمودہ مرکبات تیار کیے جاتے رہے ہیں ان ہی کے صحیح نسخہ جات ذیل میں حوالہ قلم کیے گئے ہیں یہ کوئی معمولی نسخہ جات نہیں ہیں بلکہ یہ بھارت کے نامی و گرامی عالم ویدوں کے عطا کیے ہوئے صدی نسخہ جات ہیں جو کہ انھوں نے اس سنتھن (ادارہ) کی بہتری و بہبودی کو مد نظر رکھ کر نہایت فراخ دلی سے وقتاً فوقتاً بھینٹ کیے تھے۔ یہ لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں کاشی ہندو و شودر دیا لہ کے سرسندر لال چکستیا لہ (ہسپتال) کے آیور ویدک و مہاگ (شعبہ) میں دن رات استعمال کیے جاتے ہیں چنانچہ اس باب میں انھیں نامزد نسخہ جات کو جو ابہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہیں مدیر ناظرین کیا گیا ہے۔ اردو زبان میں ان کو بالتفصیل یک جا پیش کرنے کا فخر پہلی مرتبہ ہمیں ہی نصیب ہوا ہے۔ یقیناً دانش ہے کہ ناظرین اس قیمتی خزانہ کو پا کر محفوظ ہوں گے۔

اسیہ آدی لیپ

اجزاء نسخہ :- رال ایک حصہ۔ تیل اسی چار حصہ۔ برگ نیم سبز نصف حصہ۔ پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :- اول نوہ کی کسی صاف کڑاھی یا کسی صاف تام چینی کے طباق میں تیل کو گرم کریں پھر اس میں برگ نیم کو باریک پیس کر گدڑی بنا کر چھوڑ دیں جب وہ اس میں جل جائے تو تیل کو چھان لیں پھر اس تیل کو گرم کر کے اس میں رال کا سفوف ڈال دیں اور مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب رال تیل میں بالکل گھل جائے تو برتن کو نیچے اتار لیں اور اسے کپڑے سے چھان کر ٹھنڈا کر لیں اب اسے پانی سے ایک سو ایک مرتبہ دھوئیں پانی کے ساتھ رگڑنے سے مانند مرہم کاڑھا اور سفید لیپ تیار ہو جاتا ہے پھر اسے کا پانچ کی چوڑے منہ کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- جلے ہوئے مقام پر اس کا لیپ کریں۔

فوائد :- آگ لگنے سے یا کسی سیال گرم چیز کے گرنے سے جسم کا کوئی حصہ جل گیا ہو تو اس کے لیے اس کا لیپ نہایت مفید رہتا ہے اس کے لگاتے ہی جلن جاتی رہتی ہے اور تسکین حاصل ہوتی ہے۔ کیسے ہی زخم کیوں نہ ہوں اس سے بالکل بھر جاتے ہیں علاوہ بریں اگر کسی دیگر وجہ سے بھی ٹانھ یا پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ تو اس کی مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ارشو گھن دھومر

اجزاء و ترکیب تیاری :- مٹری سپاری، نارجیل دریائی، کچھ، سب کو ہم وزن لے کر جو کوپ کر لیں۔

ترکیب استعمال :- اس کا بطریق معروف بواسیر کے مسوں کو دھو آں دینا چاہیے۔ فوائد :- اس کے دھو آں سے بواسیر کے مسوں کی سوزش اور درد کم ہو جاتا ہے۔

ارشو گھن وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- مغز تخم بکاٹن، کھربا پشٹی (سمیٹہ کھربا) دم الاخوین ہر سہ ایک ایک حصہ، مغز تخم نیم، رسوت مصطفیٰ ہر ایک دو دو حصہ، سب کو ہمراہ پانی گھوٹ کر ایک ایک دتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی دن میں دو یا تین مرتبہ موجب ضرورت ہمراہ پانی دیں

فوائد :- خونی بواسیر کے لیے خصوصاً مفید ہے۔

لہ کھربا کو اچھے صاف کیے ہوئے آسنی ہاون دستہ میں کوٹ کر کپڑے سے چھان لیں در بعد ازاں اسے ناگھنے والی عمدہ پتھر کی کھل میں ہمراہ عرق کلاب یا عرق کیوڑہ اس قدر کھل کریں کہ آنکھ میں ڈالنے کے انجن جیسا باریک و ملائم سفوف تیار ہو جائے پھر سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ دیں یہی کھربا پشٹی ہے۔

ارشویدنا آنتک

اجزائے نسخہ :- ایک سو بار پانی میں دھلا ہوا گھی ایک سیر، کافور دس تولہ، ست پودینہ ایک چھٹانک، ست اجوائن ایک چھٹانک
ترکیب تیاری :- کسی صاف شیشی میں کافور، ست پودینہ اور ست اجوائن ہر سہ ادویات کو ڈال کر ڈھکن لگا کر رکھ دیں جب تینوں ادویہ پگھل کر سیال ہو جائیں تو اسے گھی میں ملا کر کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں بس تیار ہے۔

ایک تجربہ کی بات

تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اگر تیار شدہ گھی میں ایک تولہ افیون رگڑ کر ملا دی جائے تو اس کے اوصاف کو واقعی چار چاند لگ جاتے ہیں۔
ترکیب استعمال :- روزانہ استعمال کے لیے اسے صبح نہانے کے بعد اور رات کو سونے پیشتر مسوں پر انگلی سے لگانا چاہیے بوقت درو کسی وقت بھی لگا سکتے ہیں۔
فوائد :- جب بواسیر کے مسوں میں درد ہو تو اس کا استعمال بہت کارگر ثابت ہوتا ہے اس کے لگانے سے درد کافور ہو جاتا ہے۔ اور درد کے مارے بے چین مریض کو فوراً چین پڑ جاتا ہے۔ علاوہ بریں اس کے لگانے سے مچھوٹے ہوئے مٹے سکر جاتے ہیں۔

ارک پشپ آدی وٹی

اجزائے نسخہ :- گل مدار کی تازہ لونگ، بینگ بریان، کچھ مدبر مسفوف، نو شادر مسفوف، فلفل گرد مسفوف تمام ادویہ ہم وزن لیں
ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں لونگ مدار کو ہمراہ پانی اس قدر رگڑا لیں کہ اس کے تمام رگ دریشہ معدوم ہو جائیں بعد ازاں اس میں بینگ بریان کو ڈال کر

اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی بن جائے پھر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر تین چار گھنٹہ کھل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :- یہ نہایت اہم ہاضم گولیاں ہیں ان سے کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہو کر جزو بدن بننے لگتی ہے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ کمی ہاضمہ، اچھارہ اور دردم کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ کھانا کھانے کے بعد طبیعت کے سست ہو جانے کو نافع ہیں۔ قصہ کوتاہ ان کے استعمال سے کمی ہاضمہ کے اکثر عوارضات رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

اندر لپت ناشن تیل

اجزائے نسخہ :- روغن کبجد آدھ سیر، لائیو ارا ایونیہ فورٹ ایک اونس، ٹینکچر کینتھریڈس ایک اونس۔

و دوانوں کے انوبھوت لوگ میں لائیو ارا ایونیہ فورٹ اور ٹینکچر کینتھریڈس نصف نصف اونس ڈالنے کو لکھا ہے۔ لیکن ان کو ایک ایک اونس ڈالنا زیادہ بہتر رہتا ہے۔

ترکیب تیاری :- ہر سہ ادویہ کو ایک بوتل میں ملا کر منہ بند کر کے ایک ماہ کے لیے رکھ دیں بعد ازاں نکال کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :- بقدر ضرورت مقدار میں لے کر سر پر اس کی روزانہ مالش کریں اسے لگاتار کئی ماہ تک لگانا چاہیے۔

فوائد :- اس تیل کی مالش سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں کہ جس سے بال گرنے اور جھڑنے رک جاتے ہیں یہی نہیں کہ صرف گرتے ہی بالوں کو ہی روک دیتا ہے بلکہ جہاں سے بال جھڑ گئے ہوں ایسی گنجی جگہ پر بھی اس کی بدولت دوبارہ بال پیدا ہو جاتے

میں علاوہ بریں اس کے متواتر استعمال سے بال نہایت دراز اور چمک دار ہوتے ہیں یہ اپنے غرض کا واقعی ایک لاجواب تیل ہے۔

بال ارک رس

اجزائے نسخہ :- شنگرف مصفٰ، کشتہ جست، زعفران کا شمیری، کشتہ بارہ سنگا کچور مسفوف، کشتہ مرجان، فلفل گرد مسفوف، سہاگہ بریان، جملہ ادویہ بم وزن لیں۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف وعده کھل میں شنگرف مصفٰ کو ایک دو گھنٹہ آب برگ پان سے کھل کریں بعد ازاں اس میں زعفران کو ڈال کر اس قدر کھل کریں کہ اس کے تمام رگ وریشہ معدوم ہو کر مانند لٹی ہو جائے۔ پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے تین چار گھنٹہ آب برگ پان سے کھل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے سنبھال لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی دن میں دو تین بار شہد، ماں کے دودھ یا پانی میں ملا کر دیں۔

فوائد :- یہ دوا امراض بچگان کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے خصوصاً دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو جو دودھ ڈالنا، قے، دست، بخار، سردی، زکام، کھانسی اور تشنج وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لیے یہ اکیسری فوائد کا حامل ہے۔

ملاحظہ

مراٹھی زبان کی کتاب وٹیدک سار سنگرہ میں ہی نسخہ، بال ارک گتکا کے نام سے مندرج ہے اگرچہ اس میں اسے پانی سے کھل کر کے گولیاں بنانے کو لکھا ہے لیکن برگ پان کے پانی سے کھل کر زیادہ مفید رہتا ہے۔

شری وٹید یادو جی ترکم جی اچار یہ کے سدھ یوگ سنگرہ میں بھی اسی بال ارک سل کا

نسخہ درج ہے لیکن اس میں فلفل گرد اور سہاگہ بریان کی بجائے گو لوچن داخل کی گئی ہے اور برہمی کے رس سے کھل کرنے کو لکھا ہے۔ اگرچہ گو لوچن کے ملانے سے اس کے اوصاف میں خاصہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ لیکن گراں قیمت ہو جانے کی وجہ سے عام استعمال کا نہیں رہتا۔

جو بچے دبیلے پتلے ہوں جن کی ہڈیاں کمزور ہوں جن کے دانت جلدی نہ نکلتے ہوں جن میں چستی و پھرتی کم ہو جنہیں ماضیہ کی خرابی کی وجہ سے بار بار پتلے بدبودار دست ہو جاتے ہوں ایسے بچوں کو اسے استعمال کراتے رہنے سے ان کی صحت جلد قائم ہو جاتی ہے۔ اور لاغری جاتی رہتی ہے۔ جن بچوں کو بلغم کا جلد حملہ ہو جاتا ہے، آٹے دن زکام لگا رہتا ہے پھینکیں آتی رہتی ہیں۔ گلے میں گھر گھر کی آواز ہوتی رہتی ہے بلغم سے چھاتی جکڑتی رہتی ہے۔ ان کو یہ استعمال کرانے سے وہ جلد تندرست ہو جاتے ہیں۔ جو بچے دن بدن کمزور ہوتے جاتے ہیں ان کی صحت کو بنانے کے لیے یہ نہایت مفید ہے۔ جن بچوں کو ہلکا ہلکا بخار رہتا ہو بدبودار دست ہوتے ہوں، سست و پڑا مردہ رہتے ہوں، کھانسی و زکام رہتا ہو دبیلے اور پتلے ہوتے جارہے ہوں انہیں اسے استعمال کرانے سے ان کی صحت جلد سدھ جاتی ہے۔ غرضیکہ بچوں کے اکثر امراض کے دور کرنے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔

پاچن چورن

اجزائے نسخہ :- سوخیل نمک، فلفل سیاہ اور نو شادر، ہر ایک کا سفوف ایک ایک سیر ہینگ بریان ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف کھل میں ہینگ بریان کو کھل کر کے خوب باریک پیس لیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو سے تین ماشہ تک نیم گرم پانی سے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ بموجب ضرورت دیں۔

فوائد:- یہ بہت اعلیٰ زود اثر ماضی چورن ہے۔ اگرچہ صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن لمبے چوڑے نسخوں والے عام چورنوں سے بدرجہا بہتر و مفید ہے اکثر امراض معدہ کے لیے بڑا فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ اچھارا، بد ہضمی، درد شکم کئی، ماضی، جی متلانا اور گندے ڈکاروں وغیرہ کے دور کرنے کے لیے نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔

کچھ اور بھی

شری للت ہری آیور دیک کا لچ فارسی پیلی بھیت میں یہی نسخہ "اجیرن گھن چورن" کے نام سے تیار کیا جاتا ہے لیکن اس میں ہینگ بریان سولہواں حصہ داخل کرنے کی بجائے بارہواں حصہ شامل کی جاتی ہے۔ یعنی ایک چھٹانک کی بجائے چھ تولہ آٹھ ماشہ ڈالی جاتی ہے۔

پھلیکا درد

اجزاء نسخہ:- اصلی عرق گلاب، عرق سونف یا کشید شدہ پانی ایک بوتل (۱۶ اونس) کوزہ مصری صاف، سیندھانک، پٹھکڑی سفید بریان ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:- عرق گلاب کی بوتل میں ہر سہ ادویات کو ڈال کر رکھ دیں جب وہ بالکل گھل جائیں تو اسے فلٹین کے کپڑے گاڑھے کپڑے یا فلٹر پیر (تقطیری کاغذ) سے چھان کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:- دن میں دو تین مرتبہ تین تین چار چار بوند برعہ ڈرا پراٹھ میں ڈالیں۔

فوائد:- یہ آشوب چشم کا نہایت ارزاق قیمت مفید آئی لوشن ہے چنانچہ جب آنکھ لال ہو رہی ہو پانی گرہا ہو آنکھ میں رڈک ہو تو اس کے ڈالنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر یہ روزانہ ڈالا جائے تو آنکھیں صاف رہتی ہیں۔ اور امراض چشم

ہونے کا ڈر کم رہتا ہے۔ بہت دنوں رکھے رہنے سے اس میں سفید جھلی سی پڑ جاتی ہے عموماً ماڈید اسے چھان کر جھلی نکال دیتے ہیں لیکن اسے نکالنا نہیں چاہیے کیونکہ اس میں بھی امراض چشم کے دور کرنے کا وصف پایا جاتا ہے۔

بینچ گن تیل

اجزاء و ترکیب تیاری:- پوست، ہلیہ زرد، پوست ہلیہ، آمدنقی ہر ایک ایک چھٹانک، برگ سنخا لو سبز، اور برگ نیم سبز، ہر دو تین تین چھٹانک، سب کو کوٹ کر کسی قلعی دار پتیل وغیرہ میں آٹھ سیر پانی وغیرہ کے ہمراہ اس قدر پکائیں، کہ چارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اسے خوب مل کر چھان لیں اب اس میں روغن کنجد قائم شدہ دوسیر، گوگل، سلارس (میعہ ساٹھ) گندہ ہروزہ، موم اور لال ہر ایک ایک چھٹانک داخل کر کے مدھم مدھم آہنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیں اور گرم گرم ہی کپڑے میں سے چھان لیں۔ بعد ازاں اس گرم گرم تیل میں ایک چھٹانک کا فور پس کر ڈال دیں اور کسی چمچ وغیرہ سے ہل کر حل کر دیں بس اب تیل بالکل تیار ہے اسے بوتلوں میں بھر کر ڈال لگا کر رکھ دیں۔

فوائد:- چونکہ اس تیل میں پنچ (پانچ) گن (اوصاف) پائے جاتے ہیں اس لیے پانچ

سہ روغن کنجد کو کسی قلعی دار پتیل وغیرہ میں ڈال کر اس قدر گرم کریں کہ اس میں آم یا پپیل کا پتہ ڈالنے ہی کر کر دی آواز کرتا ہوا مانند پا پڑ بریان ہو جائے پھر اسے آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس یہی روغن کنجد قائم شدہ ہے۔ اگر روغن کنجد غیر قائم شدہ داخل کیا جائے تو اکثر ابال آنے لگتے ہیں اور تیل کے پکلتے میں صرف دقت ہی درپیش نہیں ہوتی بلکہ ابال آ کر تیل جھلے میں گر جاتا ہے اور اسے آگ لگ جاتی ہے۔

پنج گن تیل کے نام سے منسوب کیا گیا ہے چنانچہ وہ پانچ اوصاف یہ ہیں
۱۔ زخم کی یہ نہایت اعلیٰ دوا ہے چنانچہ چاہے زخم بے پیپ ہو یا پیپ دار
زخم کو نیم کے پتوں کے شیر گرم جو شانہ سے اچھی طرح صاف کر کے پھر صاف روٹی
سے خشک کر دیں۔ بعد ازاں صاف روٹی کے مچھایا یا صاف باریک کپڑے کے ٹکڑے
کو اس تیل میں اچھی طرح جگو کر زخم پر رکھ دیں۔ اور اوپر کیلا، ارنڈ یا برگد کا صاف
پتہ رکھ کر باندھ دیں۔

کان بہتا ہو تو اوّل کان کو روٹی کی پھریری سے خوب صاف کر کے بالکل
خشک کر ڈالیں یعنی اس میں مواد رہنے نہ پائے۔ بعد ازاں اس کی نیم گرم تین
چار بوندیں کان میں ڈال دیں۔ اس طرح صبح و شام کریں۔ کان کا بہتا
بالکل بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ چوٹ لگنے پر صرف اس کی مالش کر کے سینک دینا چاہیے۔
۳۔ چھری چاقو وغیرہ کے کٹ جانے کی وجہ سے خون بہنے لگے
تو فوراً اس کے لگانے سے خون ٹکنا بند ہو جاتا ہے اور گھوٹ کے پکنے
کا ڈر نہیں رہتا۔

۴۔ درد۔ یہ درد گھٹیا اور جسم کے کسی بھی حصہ میں ہونے والے وات کے درد کو دور
کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ چنانچہ مقام ماؤف پر اس کی ہلکے ہاتھ سے کچھ
دیر تک مالش کریں اور پھر روٹی یا برگ ارنڈ یا مدار یا برگ کو گرم کر کے اوپر باندھ
دیں۔ درد پسلی کے لیے بھی مفید ہے۔ مقام ماؤف پر اس کی خوب مالش کر کے
رہڑ کی بوتل میں گرم پانی ڈال کر یا گرم کی ہوئی ریت کی پوٹلی وغیرہ سے سینکنا چاہیے
کان درد کے لیے بھی بہت مؤثر ہے تیل کو ذرا گرم کر کے دو چار بوندیں کان میں
ڈال دیں اور اوپر سے سینک کریں۔

۵۔ آگ سے جل جانے پر اس تیل کو فوراً لگا کر سینکنے سے بہت
فائدہ ہوتا ہے۔

پوشٹک چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- بھوسی اسپنول، کتیرا، ثعلب مصری، گوند سینھل (موچرس)
موصلی سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، کہربا پشٹی، دانہ الاچی خرد، دارچینی۔
تمام ادویہ کے سفوف ہوازن مقدار میں ملا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- تین سے چھ ماشہ کی مقدار میں دو چند کھانڈ
ملا کر ہمراہ دودھ صبح و شام دیں۔

فوائد :- یہ چورن مٹی کے جملہ امراض یعنی جریان، کثرت احتلام اور سرعت کو دور
کرنے کے لیے بڑا ہی زود اثر ہے۔ جب بھی تجربہ کا موقع ملا ہے ہمیشہ مفید اور
تیر بہدف کام صدق نکلا ہے۔ عموماً دیگر ایسے نسخہ جات قابض ہوتے ہیں اور قوت
ماضیہ کو زائل کر دیتے ہیں۔ کہ جس سے بہترین مغلظ ادویہ پر مشتمل ہونے کے باوجود
کامیاب ثابت نہیں ہوتے لیکن یہ نسخہ ان خامیوں سے بالکل پاک ہے۔ اس
سے روزانہ پاخانہ صاف آتا ہے۔ اور قوت ماضیہ بحال رہتی ہے اس لیے یہ سفوف
ان امراض کے دور کرنے کے لیے خصوصاً نہایت کارگر رہتا ہے۔ علاوہ بریں
اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسم کو قوی اور توانا بناتا ہے ایک
قابل اعتماد دوا ہے۔

چندر کلا گھرت

اجزاء نسخہ :- روغن زرد ایک سیر، دارچینا ایک تولہ، کافور ایک چھٹانک،
الاچی خلو ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- گھی کو آگ پر گرم کریں پھر اس میں الاچی خلو کو کھوٹ کر کے ڈال
دیں جب الاچی بریان ہو کر سرخ ہو جائے تب کافور اور دارچینا کے سفوف کو
اچھی طرح گھوٹ کر ملا دیں۔ اور کپڑے سے چھان کر کے صاف کر لیں۔ بس

دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: آتشک کے زخموں کو صاف کر کے دن میں دو مرتبہ اسے لگائیں
فوائد: آتشک کے زخموں پر لگانے کی یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کی بدولت
زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔

ودرو گھنی ولی

اجزاء نسخہ: اجوائن خراسانی، گندھک آملہ سار، سہاگہ، رال۔ ہر ایک کا
سفوف یک تولہ، کافور ایک تولہ

ترکیب تیاری: اول کافور کو باریک رگڑ لیں پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر
پانی کے ہمراہ خوب گھوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں ان کو سایہ میں خشک
کر کے ڈاٹ دار شیشی میں بند کر کے رکھ دیں۔

اگر پانی کی بجائے آب برگ پنوار کے ہمراہ رگڑ کر گولیاں بنائی جائیں تو دوا اور
زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی کو آب لیموں، سرکہ یا پانی میں گھسن کر دن میں تین
چار مرتبہ داد پر کئی دن تک لگائیں۔

یادداشت: اس کے لگانے سے شروع میں تھوڑی جلن پڑتی ہے اس لیے اس
وقت پٹکے وغیرہ سے موا کرتے رہنا چاہیے۔

فوائد: داد کے لیے نہایت مفید ہے اس سے داد کے چکے مکمل طور پر زائل ہو جاتے
ہیں اور وہ جگہ بالکل صاف و ملائم نکل آتی ہے۔

ودرو دراون مل ہر

اجزاء نسخہ: تل تیل دس تولہ، موم دو تولہ، گندھک آملہ سار مصطفیٰ، سفوف
ایک تولہ، سہاگہ برہان، سفوف چھ ماشہ، تخم پنوار، سفوف چھ ماشہ، لاکھ سفوف

چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: کسی صاف آہنی کڑچھ میں اول تل تیل کو گرم کریں پھر اس
میں موم ڈال دیں جب موم بالکل گھل جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور
اس میں بقیہ ادویہ کے جملہ پارچہ بنیز سفوف ملا کر یکجان کر دیں۔ اور اس کے
گھٹڑے ہونے تک کسی چھری وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ بعد ازاں کسی چوڑے منہ
کی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: مقام داد اور اکوتا پردن میں تین چار مرتبہ لگائیں۔
فوائد: داد کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے اکوتا کے لیے بھی مفید ہے

رجبت ودرم یوگ

اجزاء و ترکیب تیاری: پردال پشٹی (سحقہ شاخ مرجان) دو تولہ، اصلی ورق
چاندی ایک تولہ دونوں کو کسی صاف اور نہ گھسنے والی کے کھل میں ڈال کر اصلی
عرق گلاب کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ بے چمک سفوف تیار ہو جائے۔

تجربہ کی بات

چونکہ اس ترکیب سے چاندی کے ورقوں کی چمک کو دور کرنے میں کافی دقت
خرچ ہوتا ہے اس لیے ہم اسے ہمیشہ ذیل کی ترکیب سے تیار کرتے ہیں کہ جس سے یہ بہت
جلد اور عمدہ تیار ہوتا ہے۔

اول چاندی کے ورقوں کو ایک ماشہ کوزہ مصری کے ہمراہ کھل کریں باسانی سفوف
تیار ہو جاتا ہے پھر اس میں پردال پشٹی کو ملا کر اندازاً تین چار گھنٹہ کھل کریں نہایت
عمدہ بے چمک سفوف تیار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے دو رتی۔

ترکیب استعمال: صبح و شام مکھن یا بالائی میں ملا کر دیں مرباٹے سیب یا آملہ کے
ہمراہ بھی کھلا سکتے ہیں عرق بید مشک سے بھی دیتے ہیں۔

فوائد: - عمدہ مقوی ہے۔ پیت کی زیادتی سے ہونے والی تکالیف کی خاص دوا ہے۔ گھبراہٹ، دل دھڑکنا، دل گھٹنا اور ضعفِ قلب کے لیے نہایت مفید ہے، دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ سرچکرائے کے لیے نہایت مؤثر ہے احتلام اور جریان کو نافع ہے۔

کچھ اور بھی

اپنے پیاروں کی سہولت اور ان کی علمیت میں مزید اضافہ کی خاطر ذیل میں پروالے پیشگی کے متعلق بھی مکمل واقفیت حوالہ قلم کر دی جاتی ہیں۔

ترکیب تیاری: - اس کے لیے عمدہ قسم کی لال رنگ کی پروالے شاکھ (شاخِ مرجان) لیں اس میں سے سفید سیاہ اور کھوکھلی کوچن کو نکال دیں پھر اس کو گرم پانی سے دھو کر صاف کپڑے سے پونچھ کر سکھا ڈالیں۔ اور صاف آہنی ماون دستہ میں باریک پیس کر موٹے کپڑے میں سے چھان لیں۔ جس قدر باریک بے اُرک سفوف تیار کر لیا جائے اس قدر پھر اس کو کھل کر کے باریک کرنے میں آسانی رہتی ہے بعد ازاں اس سفوف کو کسی عمدہ نہ گھسنے والی کھل میں ڈال کر اصلی عمدہ عرقِ گلاب کے ہمراہ زوردار ہاتھوں سے کھل کریں دن بھر رگڑائی کر کے رات کو مکان کی کھلی چھت وغیرہ پر چاند کی چاندنی میں رکھ دیا کریں۔ اگر راتیں اندھیری ہوں، تو اس میں بھی رکھ سکتے ہیں اسے اس قدر کھل کرنا ہے کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائے عموماً تین چار یوم کی رگڑائی کافی رہتی ہے پھر اسے سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں یہی پروالے پیشگی ہے یعنی مرجان کا نہایت باریک پیسا ہوا سفوف (سحق شدہ مرجان) ہے اس کا رنگ لکڑی کا گلابی ہوتا ہے اور سونگھنے سے گلاب کی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ میں تقریباً بھینگی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ چندر (ماہتاب) کی چاندنی میں رکھ کر تیار کی جاتی ہے۔ اس لیے اسے چندر پٹی پروالے بھسم (کشتہ مرجان) بھی کہتے ہیں۔

مقدار خوراک: - ایک سے دوہتی تک دن میں دو مرتبہ

ترکیب استعمال: - گرمی کی زیادتی کے لیے آبِ گدڑ سے دیں یا ست گلو سے ملا کر دیں امراضِ دل کے لیے مرتبہ سیب یا آملہ سے دیں۔ تغلیظِ منی و تقویتِ دماغ کے لیے ہمراہ دودھ، مکھن یا بالائی استعمال کرائیں۔ جریانِ خون کے روکنے کے لیے ہمراہ شربتِ انجبار دیں۔

فوائد: - اس کی تاثیر پر دال بھسم (کشتہ مرجان) کی بہ نسبت زیادہ سرد ہے اس لیے جسم میں گرمی کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے تمام امراض میں اس کی بہ نسبت اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے دل گھٹنا، دل دھڑکنا اور دل کی کمزوری میں بھی نہایت مفید ہے۔ جریان، احتلام اور سیلانِ الرحم کے دور کرنے کے لیے بہت کارگر ہے۔ زیادتی ذکاوت حس کو نافع ہے۔ دماغ کو تقویت دیتی ہے ہر قسم کے جریان، خون کے روکنے کے لیے بہت مفید ہے۔

شت پتر یہ آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری: - گل گلاب سفوف ایک پاؤ، کبابِ حبیبی، طباشیر، خس دار حبیبی، تخمِ شمشاد، تیز پات، خار خشک، ساریوا (انتہ مول) ناگر موٹھا، الہچ خرد کافور، رومی مصطکی، اراروٹ، ناگ کیسر، زیرہ سفید، پھلکا اسپنول، صندل سفید میسقی، سنت گوبہر ایک کا باریک سفوف ایک ایک تولہ، مہری سفوف نصف سیر۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: - قبض کشائی کے لیے چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ نیم گرم دودھ یا پانی میں دیں۔ منہ آنے کے لیے ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ کی مقدار میں تین چار مرتبہ ہمراہ آبِ سرد دیں اور چھٹی چھٹی بھر کی مقدار میں تین چار مرتبہ پھالوں پر برکیں۔

فوائد: - یہ بالکل لکڑی کا قبض کشا سفوف ہے رات کو کھا کر سو جانے سے بلا کسی تکلیف کے صبح کھل کر پاخانہ آجاتا ہے۔ نازک اور امیر طبع حضرات اور حاملہ مستورات کے لیے

یہ ایک بہترین تحفہ ہے۔ علاوہ بریں پیٹ کی خرابی کی وجہ سے جب منہ پک گیا ہو تو اس کا استعمال نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتا ہے۔ اس غرض کے لیے یہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

شست پشپ آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- سونف ایک پاؤ، سونٹھ نصف پاؤ، ہلید سیاہ ایک چھٹانک دلیبی شکر سات چھٹانک۔ ان تمام ادویہ کے کپڑ چھان سفوف مذکورہ صدر اوزان میں لے کر اچھی طرح ملا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- تین سے چھ ماشہ تک ان میں چار مرتبہ مسٹھا (چھپا چھ) توڑ (آب دی) یا تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔

غذا :- دی بھات۔

فوائد :- ہر قسم کی ہیچش کی نہایت فائدہ مند دوا ہے۔ چند خوراک کے استعمال سے ہی مروڑا نیٹھن جاتی رہتی ہے۔ خون و آؤں کا آنا بند ہو جاتا ہے اگرچہ بالکل سادہ معمولی نسخہ ہے لیکن اس کے مفید و موثر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

شست سکار چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- برگ سناء سفوف چار تولہ، ہلید زنگی مسفوف دو تولہ، سیندھانمک، سوچل نمک، زنجبیل، سونف۔ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ ان چھ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک :- بچوں کے لیے ایک سے تین ماشہ تک اور بڑوں کے لیے چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت یا صبح نیم گرم پانی یا دودھ کے

مہراہ نگوا دیں۔

فوائد :- جب بھی کسی مریض کا پیٹ صاف کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیے اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ پیٹ میں کوئی مروڑ وغیرہ نہیں ہونے پاتی چنانچہ جن کو قبض رہتا ہو جن کا پیٹ ہمیشہ بھاری رہتا ہو۔ پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہو اور سر درد کرتا رہتا ہو۔ ان کے لیے یہ بہت کارگر رہتا ہے۔ گھٹیا کے مریضوں کے لیے بھی اس کا استعمال مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

دافعہ رہے کہ جب دن میں کئی مرتبہ محوڑی محوڑی دیر بعد پاخانہ ہوتا ہو یا پاخانہ میں خون آتا ہو تو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

شوتربہر لپ

اجزاء و ترکیب تیاری :- ہدی، آک کی جڑ کی چھال اور باجی ہر سہ ادویات کے پارچہ بنیز سفوف ہموزن مقدار میں ملا کر یکجان کر کے بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- اسے روزانہ بول مادہ گاڑیا سرکہ گنا میں پیس کر شوتر (برص) کے داغوں پر لپ کر لیں۔ اگر لپ اتارنے کے بعد جلن محسوس ہو تو تورک آدی تیل لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔

فوائد :- برص کے لیے نہایت مفید ہے۔

کرن بندو

اجزاء و نسخہ :- روغن کھنڈ ایک سیر، بھل دھتورہ تازہ نصف سیر، افیون ایک تولہ

ملہ تورک آدی تیل، روغن چال موگرا۔ چندن تیل۔ باجی تیل (روغن باجی) ہر سہ کو ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔

فوائد :- خارش اور چھوٹ دار کھجلی وغیرہ امراض جلداء برص کے لیے مفید و مجرب ہے۔

ترکیب تیاری :- روغن کنجد کو کسی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر گرم کریں جب وہ اس قدر گرم ہو جائے کہ اگر اس میں آم یا پیل کا پتہ ڈالا جائے تو وہ بریان ہو کر مانند پاڑ ہو جائے تو اسے پیچھے اتار لیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں دھتورہ کے پھلوں کو کچل کر ڈالیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ جب پک کر ان کا رنگ بادامی ہو جائے تب تیل کو پیچھے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ بعد ازاں افیون کو گھوٹ کر ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- بوقت درد اس کی چار پانچ بوندیں چمچ میں گرم کر کے کان میں ڈال دیں۔ کان میں دوا ڈالنے سے پیشتر یہ دیکھ لیں کہ دوا اس قدر گرم نہ ہو کہ مبادا کان ہی جلا ڈالے۔

فوائد :- درد کان کی یہ نہایت فوری اثر دوا ہے۔ کان کے درد کے چھینٹے چلاتے مریض کے کان میں دوا کے ڈالتے ہی دو چار منٹ میں آرام آ جاتا ہے ایک بہترین چیز ہے۔

کرویر آدی یوگ

اجزاء و ترکیب تیاری :- لال بھول کے کنیر کے پتوں کی انتر دھوم بھسم (لال بھول کے کنیر کے پتوں سبز کو کسی نہڈیا میں گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں بھونک دیں آگ کے ٹھنڈا ہونے پر نہڈیا کے اندر کی دوا کو نکال کر باریک پیس لیں بس یہی سیاہ رنگ کی راکھ مطلوب ہے) تین حصہ۔ سونٹھ، مرج سیاہ اور پیل ہر ایک کا سفوف ایک ایک حصہ۔ ان چاروں ادویہ کو یکجا کر کے تین گھنٹہ تک کھل کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ڈیڑھ رتی سے چار رتی تک کی مقدار میں دن بھر میں بموجب ضرورت تین چار مرتبہ پان میں رکھ کر کھلائیں۔ یا شہد آب اورک اور آب برگ پان میں سے کسی ایک میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد :- یہ برسم کی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے خصوصاً سوتے وقت یا سو جانے

کے بعد بیچ بیچ میں جو اچانک کھانسی اٹھتی ہے اس کے لیے اور دمہ کے دورے کی حالت میں نہایت موثر رہتا ہے۔

کوشک آدی لیپ

اجزاء نسخہ :- گوگل، موم، گندہ بہروزہ، ہر سہ دھ دو چھٹانک، تل کا تیل رال ہر دو ایک ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف کڑا ہی وغیرہ میں تیل کو گرم کر کے گوگل کو ڈال دیں۔ بعد میں موم اور رال کو ڈال دیں۔ جب یہ مل جائیں تو برتن کو آگ سے پیچھے اتار کر گندہ بہروزہ کو ڈال کر خوب ملا کر کپڑے سے چھان لیں اور جھنے دیں۔ اس کا رنگ جھنے پر ڈارک براؤن ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال :- بموجب ضرورت کسی موٹے کپڑے کا پھایا بنالیں اور اس پر اسے لگا کر اور آگ پر معمولی سینک دے کر زخم بھوڑے پر چپکا دیں۔

فوائد :- یہ پلاسٹر کی طرح کام دیتا ہے۔ زخم و بھوڑے کو صاف بھی کرتا ہے اور بھرتا بھی ہے۔ بہت آزمودہ ہے۔

گرہنی یوگ

اجزاء نسخہ :- شنگرف رومی پانچوتلہ (اس کی ایک ڈلی نہ لی جائے، چار

پانچ ڈلیاں یعنی چاہیں) مہلا نوہ، بے کلاہ، روغن ارزندہ، روغن زرد، شہد ہر تین تین چھٹانک، لونگ، جائقل، جاوتری ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول مہلا نوہ کو باریک کوٹ لیں پھر ایک کڑا ہی میں مہلا نوہ کے نصف وزن سفوف کی تہہ جا دیں۔ اب اس کے اوپر شنگرف کی ڈلیاں الگ الگ

۱۰ یہ ہنگل رساٹن اور ہنگل یوگ کے نام سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

جما کر رکھ دیں پھر اس کے اوپر بقیہ مہل نوہ کے نصف وزن سفوف کو ڈال کر
ڈلیوں کو اچھی طرح ڈھک دیں۔ بعد ازاں اوپر روغن ارند، روغن زرد اور شہد
کو انڈیل دیں اب اس کڑاہی کو چوبے پر چڑھا کر نیچے آگ روشن کریں (آگ اس
قدر کافی رہتی ہے۔ کہ جتنی دال سبزی پکانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے)
چار گھنٹہ کی آگ کافی رہتی ہے۔ عموماً اس دوران میں دوا کے پکتے پکتے کڑاہی
میں خود بخود آگ لگ جاتا کرتی ہے اگر ایسا ہو جائے تو چوبے میں آگ دینا
بالکل بند کر دیں۔ لیکن کڑاہی والی آگ جلتی رہنے دیں۔ اگر اس دوران میں کڑاہی
میں آگ نہ لگے تو کڑاہی میں خود آگ لگا دیں اور نیچے سے آگ دینا بند کر دیں۔
جب یہ آگ خود بخود ختم ہو جائے اور کڑاہی کے اندر کا جلا ہوا مرکب بالکل ٹھنڈا
ہو جائے۔ تو احتیاط سے شنگرف کی ڈلیاں نکال لیں پھر ان کو صاف کر کے
کسی صاف عمدہ کھل میں ایک دن متواتر زوردار ہاتھوں سے کھل کریں تاکہ
ذرات کی چمک ختم ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں لونگ جائفل اور جاود تری کے
سفوف کو ملا کر کامل ایک دن زوردار ہاتھوں سے کھل کر کے شیشی میں
ڈال کر سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: اسے دو سے چار رتی تک کی مقدار میں صبح و
شام کپڑے میں باندھ کر پانی نکالے ہوئے ایک چھٹانک دی میں رکھ دیں
غذا و پرہیز:- کپڑے میں باندھ کر پانی نکالا ہوا دی ہی صرف مریض کو کھانے کے
لیے دیں اناج ایک دم چھوڑ دینا چاہیے اگر دیں تو باجرہ اور مکئی کی روٹی دیں۔
فوائد:- اگر چہ سنگر ہی بہت مشکل العلاج مرض ہے۔ لیکن یہ دوا بھی اس کے دفعیہ
کرنے میں حیرت انگیز کوشش دکھاتی ہے۔ بیسیوں بار اس کی آزمائش کی جا چکی ہے
جب بھی اسے آزمایا اس نے اپنا جادو بھرا اثر دکھلایا۔ سنگر ہی کے علاوہ پُرانے
دستوں کے لیے بھی مفید و مجرب ہے۔
ضروری ہدایات: اس دوا کے دو تین دن کے استعمال سے ہی بھوک خوب چمک

اٹھتی ہے لیکن اگر اس نئی بھوک میں ہی پیٹ بھر کر کھالیا گیا تو دوا سے قطعاً کچھ
فائدہ نہ ہوگا اس لیے شروع میں خوراک تھوڑی استعمال کرنی چاہیے۔
۲۔ اگر دوا کھانے سے زیادہ گرمی محسوس ہو یا پیاس زیادہ ستائے تو سنگرہ اور
انار کارس دیں فوراً تسکین حاصل ہوگی۔
۳۔ دوا متواتر چالیس دن تک کھانی چاہیے۔ تاکہ یہ موذی مرض یخ ذہن سے
اکھڑ جائے۔

مل تیل

اجزاء نسخہ:- مل (سفید سنکھیا) سفوف تین تولہ، لونگ، جائفل، دارچینی، فلفل
سیاہ۔ ہر دوا کا ہر ایک سفوف چار چار تولہ، گوگل مصفے، گندھک آمہ سار مصفے ہر
دوا کا سفوف نصف نصف تولہ۔

ترکیب تیاری:- ایک گھڑے چینی یا تام چینی کے پیالے کے منہ پر ململ کا کپڑا خوب
کس کر باندھ دیں اب اس پیالہ کو زمین میں گڑھا کھود کر جا کر رکھ دیں۔ پھر کپڑے
پر لونگ جائفل، دارچینی اور فلفل سیاہ ان چاروں ادویہ کے نصف وزن سفوف
کو ڈال دیں۔ اس کے بعد اس کے اوپر سنکھیا کا سفوف ڈال دیں بعد ازاں اس تمام
مرکب کے اوپر لونگ وغیرہ کا بقیہ نصف وزن کا سفوف ڈال دیں۔ اب پیالہ کے
منہ پر سفید ابرق کا ٹکڑا اس طرح رکھیں کہ ادویہ اور ٹکڑا بالکل ڈھک جائیں پھر ابرق
کے اوپر سلگتے ہوئے لکڑی کے انگاروں سے بھرا ہوا آہنی توار رکھ دیں اس طرح
اندازاً دو گھنٹہ تک کوئلوں کی آبخ دیں۔ گرمی سے ادویہ کا تیل نکل کر کپڑے میں سے
ہو کر پیالہ میں اکٹھا ہو جائے گا۔ اسے سنبھال لیں۔

نوٹ:- یہ احتیاط رکھیں کہ توار کپڑے کو چھونے نہ پائے۔ ورنہ کپڑا
جل جائے گا۔ اور دوا نیچے برتن میں گر جائے گی۔ اس لیے احتیاطاً اول ہی ابرق کا
ٹکڑا پیالہ کے منہ کے ماپ سے بڑا لیں۔

۲۔ تو اپر گاہ بگاہ پنکھا سے ہوا کرتے رہیں کہ جس سے آگ دکتی رہے۔
۳۔ کئی اس طرح بھی کرتے ہیں کہ ابرک کے ٹکڑے کے اوپر آمبہنی توے پر دکتے ہوئے کوئلے نہیں رکھتے بلکہ پیالہ کے منہ کو ابرک کے ٹکڑے سے ڈھک کر اس کے اوپر گوندھی ہوئی ملتانی مٹی چار انگل اونچی آل بال بنادیتے ہیں۔ اور اس کے اندر ابرک کے ٹکڑے کے اندر دکتے کوئلوں کو رکھ کر دو گھنٹہ کی آبخ دے کر تیل نکال لیتے ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ گٹھیا وغیرہ کے مقام درد پر اس کی دس بوندیں روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ نیم یا کسی دیگر چیز کی سینک کو اس تیل میں ڈال کر اسے پان میں رگڑ دیں۔ اور وہ پان دمہ کے مریض کو کھلا دیں۔

نامردی کے مریض کو اس کی ایک ایک بوند صبح و شام ملائی میں ڈال کر کھلائیں اور عضو تناسل کے منہ کو چھوڑ کر اس کی نرم نرم ہاتھوں سے مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ بہت تیز اور فوری اثر دکھانے والی دوا ہے۔ گٹھیا وغیرہ کے مقام درد پر اس کی مالش کرنے سے بہت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد سے تڑپتے مریض کو چپن پڑ جاتا ہے۔ دمہ میں اسے کھلاتے ہی فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔ متواتر استعمال سے پھر دورہ ہونے نہیں پاتا۔ نامردی کے مریض کو بھی اس سے لازمی فائدہ ہوتا ہے۔ چند دنوں میں ہی کافی سے زیادہ طاقت عود کر آتی ہے۔ غرضیکہ یہ ایک قابل قدر تحفہ ہے اسے بنا کر ضرور آزمائیں۔

نمبر بندو

اجزاء نسخہ:۔ عرق گلاب سولہ اونس۔ کا فور تین ماشہ۔ افیون ایک تولہ، رسوت مصفٰۃ چار تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف کھل میں عرق گلاب کے ہمراہ بقیہ ادویہ کو گھوٹ کر یکجان کر لیں۔ بعد ازاں فلٹین کپڑے، گاڑھے کپڑے یا فلٹر پیر (تقطیری کاغذ) سے چھان کر کسی صاف بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں دو مرتبہ بذریعہ ڈراپر آنکھ میں ڈالیں۔
فوائد:۔ یہ آستوب چشم کا نہایت بے نظیر لوشن ہے خصوصاً جب آنکھ میں درد ہو تو اس کے استعمال سے درد بہت ہی جلد کا فور ہو جاتا ہے۔ اور درد چشم سے تڑپتا مریض سکھ کا سانس لینے لگتا ہے۔ علاوہ بریں آنکھ کی سرخی پانی، جانا اور رڑک وغیرہ کے لیے بھی نہایت آزمودہ ہے۔

وڈالک

اجزاء نسخہ:۔ رسوت مصفٰۃ، ایلوا مصفٰۃ، پھٹکڑی خام، پوست بلیہ زرد مسفوف لودھ پٹھانی مسفوف ہر ایک کیتولہ، افیون دو ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف کھل میں افیون کو ہمراہ آب یا شیر بز اس قدر کھل کریں کہ ماتند لٹی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں رسوت مصفٰۃ اور ایلوا مصفٰۃ کو ملا کر اس قدر کھل کریں کہ ہر سہ ادویات بالکل یکجان ہو جائیں پھر بقیہ ادویہ کو شامل کر کے ایک جان کر دیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں یا بتیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ کسی صاف سیپ کے ٹکڑے یا کسی صاف وچخت نہ گھسنے والی پتھر وغیرہ پر ایک گولی کو پانی کے ہمراہ گھس کر آنکھوں کے پوٹوں کے اوپر لپیپ کریں۔

فوائد:۔ جب آستوب چشم میں آنکھ میں بہت سوجن اور درد ہو مریض نہ آنکھ کھول سکتا ہے اور نہ بوجہ درد چپن سے لپیٹ سکتا ہو۔ تو اس کا استعمال بالکل بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے سوجن بہت جلد اثر جاتی ہے اور درد کا فور ہو جاتا ہے۔ لالی جاتی رہتی ہے۔ اور آنکھیں صاف و شفاف ہو جاتی ہیں روزانہ کام آنے والی چیز ہے۔ ضرور بنا کر استعمال کریں۔

ہم نشوتیل

اجزاء نسخہ :- تل تیل دوسیر، رتن جوت ایک تولہ، الاچی خوشبو لوگ ہر دو نصف نصف تولہ۔ ایکانگی، بھول مچکند (گل مچکن) پان ڈی، مشک بال، خس برادہ مندل سفید، کلجن الاچی کلاں، بھول چنپا، کافور ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- رتن جوت اور کافور کو چھوڑ کر بقیہ تمام اشیاء کو کوٹ کر جو کو ب کر لیں اور پھر کسی صاف وعده برتن میں دوسیر پانی میں بارہ گھنٹہ کے لیے بھگو کر رکھیں بعد ازاں تیل کو آگ پر رکھ کر قائم کر لیں پھر پہلے اس میں رتن جوت کو کوٹ کر ڈالیں اور تیل کو گرم کریں جب تیل کا رنگ ٹھیک ہو جائے تو بعد ازاں بھگی موٹی ادویہ بمعہ پانی شل کر کے لٹریوں کی مدد سے آگ پر پکائیں جب تیل تیار ہو جائے تو اسے چھان لیں اور کافور کو ملا کر سنہال کر رکھیں۔

اس خوشبودار اور خوش رنگ تیل کا روزانہ استعمال بالوں اور چٹری کو ملائم اور چمکدار رکھتا ہے۔ دماغ کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ اور ترقی نگاہ لاتا ہے۔ سر کی گرمی اور درد سر کو خصوصاً دور کرتا ہے۔ دماغی کمزوری کے دفعیہ کے لیے خصوصاً مفید رہتا ہے بازاری قیمتی سے قیمتی تیل بھی اس کے سامنے بیچ ہیں۔

۱۰۔ جہار شتر میں یہ اسی نام سے مشہور ہے۔ راج نگھٹو میں اس کا تذکرہ پایا گیا ہے۔ چونکہ ادھر عموماً دستیاب نہیں ہوتی اس لیے اس کے بجائے برہمی بوٹی آمیز کر کے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

۱۱۔ اس کا درخت قد آدم سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے پتے چھوٹے مثل برگ داؤدی کے ہوتے ہیں۔ اسے سفید اور سبزی مائل پھولوں کے خوشے آتے ہیں۔ پھل نہیں آتے۔ پتے اور پھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں۔ چنانچہ خوشبو لانے کے لیے ہی مستعمل ہیں۔ جیسلمیر، بیکانیر اور جودھ پور کے علاقہ میں یہ درخت عام پائے جاتے ہیں۔

ڈی۔ اے وی فارمیسی (دیپانند آیور ویدک کالج فارمیسی) لاہور جو کہ تقسیم ملک کے بعد جالندھر میں منتقل ہو چکی ہے، کے نام سے کون پڑھا لکھا ناواقف ہے۔ اس طبی ادارہ کو چند خاص وجوہات سے لازوال ناموری حاصل ہے۔ یہاں آیور ویدک گرنختوں کے مرکبات تو تیار کیے ہی جاتے ہیں جو نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں اور لاکھوں مرلینوں پر آزمائے جا چکے ہیں چنانچہ اس باب میں انھیں مخصوص نسخہ جات کو جو کہ جوابات گراں بہا کے ہم پلہ کے ہیں۔ پیش خدمت کیا گیا ہے اس طرح ان کو یک جا مفصلاً قلم بند کرنے کا فخر بھی اولاً آپ کے اس خادم کو ہی حاصل ہوا ہے۔

ارشوہر مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :- برگ بھنگ، برگ مہندی، کافور تینوں کو ہم وزن لے کر باریک مانند سرمہ پیس کر چار گنا گندھک گھرت میں ملا کر یکجان کر لیں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ :- گندھک کو مصفے کرتے وقت جو دودھ استعمال میں لایا جاتا ہے اسے بعد استعمال ضائع کرنے کے بجائے ضامن لگا کر دہی جالیں۔ بعد ازاں بلو کر نکھن نکال لیں۔ اور پھر اسے گرم کر کے گھی بنالیں۔ بس یہی گھی گندھک گھرت (روغن گندھک) کہلاتا ہے

ایک نکتہ

مذکورہ بالا ترکیب کے بجائے اگر گندھک گھرت ذیل ترکیب کے بموجب تیار کیا جائے تو زیادہ مؤثر رہتا ہے۔ ایک چھٹانک گندھک آملہ سار کو باریک پیس کر ایک سیر دودھ

میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ اسے دو چار جوٹ آجائیں۔ پھر ضامن دے کر دودھ کو جاکر گھی نکال لیں۔

کھلی اور دیگر امراض جلد میں اس کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

فساد خون کو دور کرنے کے لیے یہ اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اس کی پانچ سے دس بوندیں دودھ یا بتاشہ میں ڈال کر صبح و شام دیں۔
ترکیب استعمال :- ہر روز رفع حاجت کے بعد اور رات کو سوتے وقت یہ مرہم نگلی سے مسوں پر لگائیں۔

فوائد :- ہر قسم کی بواسیر کے مسوں کے درد اور جلن کو دور کرنے کے لیے یہ مرہم بہت مفید اور مقبول عام ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگانے سے مسوں کی سوزش درد وغیرہ رفع ہو کر آرام ملتا ہے۔ اور کچھ عرصہ تک لگاتار استعمال کرنے سے پھولے ہوئے سے آہستہ آہستہ مرہم جاتے ہیں یہ بواسیر کے لیے اعلیٰ تسکین دہ مرہم ہے۔

بال بھدر کوامٹھ (بچوں کی گھٹی)

اجزاء و ترکیب تیاری :- ملیٹھی، گل بنفشہ، سونف، لسوڑیاں، ریوند چینی، پنیر ڈوڈھی، گودہ ملتاس، اجمود ہر ایک پاؤ، نمک سوخا، اجوائن دلیسی، نوشادر ہر ایک ایک چھٹانک، سب کو نیم کوب کر کے ڈبے میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اسے تین سے چھ ماشہ تک لے کر ایک چھٹانک

۵۷ اسے پنجابی میں خیمہ کہتے ہیں۔ پنساریوں سے یہ پنیر ڈوڈھی کے نام سے عموماً مل جاتی ہے۔ دودھ کو پنیر کی خاطر بھانڈنے کے لیے پنیر ڈوڈھی سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے اسی وجہ سے یہ اس نام سے منسوب ہے۔

پانی میں ابال لیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ تو مسل کر چھان لیں اور قدرے کھانڈ ملا کر چمچ سے بچے کو پلا دیں۔

فوائد :- یہ بچوں کی گھٹی ہے جو کہ عام بازاری گھٹیوں سے بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ اکثر امراض بچکان کے لیے مفید و محرب ہے چنانچہ بچوں کے لیے قبض کشا ہے اور بچوں کے بخار، کھانسی، زکام، اچھارہ، پیٹ درد، اور بد ہضمی کے لیے رام بان ہے۔ ماماؤں کو ہفتہ میں ایک دن ضروریہ بچوں کو دینی چاہیے۔ تاکہ ان کی قوت ہاضمہ ٹھیک رہے۔ یہ گھٹی جگر کو صاف رکھتی ہے۔ اور ہاضمہ کو درست کر کے بچوں کے ہرے پیلے دستوں کو ٹھیک کرتی ہے۔

بھیم سینی انجن

اجزاء و ترکیب تیاری :- سرمہ سیاہ، سرمہ سفید، سرد چینی ہر ایک سوا تولہ، مرچ سفید ایک ماشہ، کشتہ جبت (زنک آکسائیڈ) تین ماشہ، شورہ قلمی، بھیم سینی کافور ہر ایک دو دو ماشہ، ست پود تینہ اڑھائی رتی، جملہ ادویہ کو خوب باریک میں کر ہمراہ عرق گلاب تین دن کھل کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- ہر روز رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
فوائد :- یہ سرمہ روزانہ استعمال کرنے سے آنکھوں کی خارش، جالا، سرخی اور پانی بہنا وغیرہ امراض کو بہت فائدہ کرتا ہے بصارت کی حفاظت کے لیے اسے روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ چنانچہ کلرکوں، گارڈوں، سلائی کا کام کرنے والوں اور دیگر آنکھوں سے زیادہ کام لینے والوں کے لیے یہ بہت مفید رہتا ہے۔

پاچک وٹی

اجزاء و نسخہ :- انار دانہ مسفوف نصف سیر، الاٹھی خرد، دار چینی، تیز پات، مرچ سیاہ گہرہ، ہر ایک ایک کاسفوف ایک ایک تولہ، سونٹھ مسفوف نصف تولہ

سوف مسفوف نصف پاؤ، ست لمیوں مسفوف تین تولہ، ست پودنیہ سفوف آٹھ ماشہ گوند کیل مسفوف آٹھ ماشہ، فلقل دراز مسفوف دو تولہ۔ کھانڈ دوسیر
ترکیب تیاری:۔ کھانڈ کی بطریق معروف چاشنی بنا کر ست پودنیہ کے علاوہ بقیہ جملہ ادویہ کو شامل کر کے یکجان کر لیں۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو جائے تو ست پودنیہ کو بھی ملا کر یکجان کر لیں۔ اور بعد ازاں دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک دو گولیاں دن میں دو چار مرتبہ چوسیں۔
فوائد:۔ ہاضمہ کی یہ خوشبودار کھٹی میٹھی گولیاں روزانہ استعمال کے لیے بہت مفید ہیں
 ضیافتوں اور جلسوں وغیرہ پر شوقیہ استعمال کے لیے بانٹی جاسکتی ہیں۔

ترورت اولیہ

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ ترورت (نسوت)، برگ سنا، پھول گلاب ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، جلاپا (جلابہ ہڑ) سوف، سقمونیا ہر ایک کا سفوف نصف نصف چھٹانک، فلقل دراز مسفوف ڈیڑھ تولہ، الاٹچی خرد مسفوف ایک تولہ کھانڈ سات چھٹانک شہد چھ چھٹانک، جملہ اشیاء کو یکجا کر کے خوب مل کر کھانڈ کو بالکل یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت بقدر چھ ماشہ ہمراہ گرم دودھ یا پانی دیں۔ سخت معدہ والے مریض کو ایک تولہ بھر دیں۔
فوائد:۔ یہ میٹھا قبض کشا معجون رات کو کھا کر سوجانے سے بغیر کسی قسم کے درد وغیرہ کے صبح ایک دو دست لا کر پیٹ کو صاف کر دیتا ہے۔ اور طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے یہ بخار بوا سیر، قبض، زکام، جلودر اور یرقان وغیرہ امراض کے لیے جن میں جگر اور پیٹ کی صفائی لازمی ہوتی ہے بہت مفید رہتا ہے۔

جورامرت ترل سار

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ تراٹمان ایک سیر، ناگ وینی (افستین) ایک سیر چائے نصف سیر، کٹکی (کوڑ) تین پاؤ۔ سب کو جو کو ب کر کے بیس سیر پانی میں جو شائیں جب پانچ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو نیچے اتار کر خوب مل کر چھان لیں پھر اس میں سوا سیر سنجونی سرایا رکنی فائیڈ سپرٹ ملا کر کا پخ کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ دس دن کے بعد منتھار کر سنبھال لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس کے تین چھوٹے چمچ (چائے پینے کا چمچ) ہم وزن پانی کے ساتھ ملا کر پلاٹیں بخار چڑھنے سے دو تین گھنٹہ پیشتر اس کی دو تین خوراکیں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پی لینی چاہئیں۔

فوائد:۔ ملیریا بخار کو روکنے کے لیے نہایت درجہ مفید ہے۔ کونین کی طرح ہی ملیریا بخار کو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ لیکن اس سے اس کی طرح سردرد، خشکی اور سر جھکنا وغیرہ عوارض نہیں ہونے پاتے۔ اس کے استعمال سے پہلے مریض کو جلاب دے کر پیٹ صاف کر لینا چاہیے۔

دنت دھاون چون

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ کبابہ خداں (نیپالی دھنیاں) تمبر و مسفوف ایک سیر چاک مصفا دوسیر، سفوف تر پھلا نصف سیر، کتھا، پوست، ریٹھا، مازو، کلنجن پوست اری مید ہر ایک کا سفوف ایک ایک پاؤ۔ سرد چینی، الاٹچی خرد ہر دو کا سفوف نصف نصف پاؤ۔ عقر قرعہ، جالقل ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔ جملہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر دیں۔ بعد ازاں اس سفوف میں بحساب فی سیر کا فور تین تولہ اور ست اجوائن ڈیڑھ تولہ کو کھل کر کے ملا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ میخن ہر روز صبح و شام دانتن یا انگلی یا برش سے دانتوں اور

مسوڑھوں پر اندر و باہر اچھی طرح ملنا چاہیے۔
فوائد: یہ خوشبودار منجن دانتوں اور مسوڑھوں کی سوجن کو بہت مفید ہے۔ ان سے پیپ اور خون نکلنے کو روکنے کے لیے بھی نہایت کارگر ہے۔ دانتوں کی حفاظت اور صفائی کے لیے ہر مرد عورت اور بچے کو اسے روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔

دھوج بھنگ تیل

اجزاء و ترکیب تیاری: روغن مالکنگنی ایک پاؤ، روغن لونگ ایک پاؤ، روغن جالگوٹہ چار ماشہ، روغن کنجد نصف سیر۔ سب کو ایک شیشی میں ڈال کر ہلا ہلا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت تیل کی چار پانچ بوندیں بائیں ہتھیلی پر گرائیں اور دائیں ہاتھ سے عضو مخصوص پر مل دیں۔ لیکن حشفہ یعنی سپاری پر نہ لگائیں پھر پان کا پتہ دھاگے کی مدد سے لپیٹ دیں لگوٹ بانڈھنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ مکمل آرام کے لیے کم از کم پندرہ یوم مکمل برہمچاری رہ کر استعمال کریں۔
فوائد: جو نوجوان بدکاریوں کی بدولت اپنے عضو مخصوص میں تفائض پیدا کر چکے ہیں وہ اس تیل کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس سے کسی قسم کے آبلہ یا زخم ہونے کا ڈر نہیں ہے۔

نوٹ: صبح کو اٹھ کر عضو مخصوص (اندری) کو گرم پانی سے دھو کر بعد ازاں محوڑی دیر بعد غسل بھی کیا جاسکتا ہے۔

درسی چائے

اجزاء و ترکیب تیاری: چندن سرخ دوسیر، برگ تلخی، تیز پات ہر ایک سوا سیر، تالیں پتر، کترن (روسا گھاس) پودینہ ہر ایک ایک سیر، سونف، ملیٹھی ہر دودس دس چھٹانک، برہمی ٹولی، بنفشہ، مشک بالا، خس ہر ایک پانچ چھٹانک، دارچینی، فلفل دراز، الائچی کلاں، ناگ موٹھا ہر ایک نصف پاؤ، بادیان خطائی لونگ۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ سب اشیاء کو چائے کی طرح جو کو ب کر کے باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک سیر پانی کے لیے ایک تولہ درسی چائے کافی ہے ایک جوش دے کر اور چھان کر اس میں حسب ذائقہ دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کی طرح پیئیں۔

فوائد: یہ خوشبودار چائے دن میں ایک یا دو مرتبہ حسب ضرورت پینے سے نزلہ، زکام کھانسی، دمہ، انفلوئنزا، اور جسم کے درد کو دور کرتی ہے۔ معدہ دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ بدلیسی چائے کی طرح دل وغیرہ کو ضعف نہیں پہنچاتی پسینہ و پیشاب لا کر جسم کو ہلکا بھلکا بنا دیتی ہے۔ تھکاوٹ دور کرتی ہے جسم میں چستی دھرتی اور دل و دماغ کو تازگی دیتی ہے۔

اسے یہ ایک خوشبودار قسم کی گھاس ہے جو پانچ چھ فٹ تک اونچی ہوتی ہے اس کے پتے ایک انگل چوڑے تقریباً تین فٹ لمبے اور نوکدار ہوتے ہیں یہ سرکندے یا (نرسل) دھان کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں ان کو ہاتھ میں ملنے سے خوشبو آتی ہے اور ان کا مزہ چمرہ جوتا ہے موسم برسات میں سے سرخی مائل مچھول آتے ہیں۔ یہ گھاس پنجاب، راجستھان، اتر پردیش، بہار، بنگال، دکنی بھارت لنکا اور برما میں بہت ہوتی ہے۔

رجہ پر سادنی وٹی

اجزائے نسخہ :- پارہ مصفے، گندھک آملہ سار مصفے ہر دو ایک ایک چھٹانک، ہیرا کیس سبز، باڑنگ، ایلوا مصفے، کلونجی، سہاگہ بریان، مہارنگی مرکی۔ ہر ایک سفوف نصف نصف پاؤ۔ ہینگ بریان نصف پاؤ، گھونگی سفید مدبر مسفوف ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و پختہ کھل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کھلی بنا کر سنبھال لیں پھر اسی کھل میں ہینگ بریان کو باریک کر کے جڑ اندرائیں (سیخ حظل) اور الٹ کھل کے جوشاندہ کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی ہو جائے۔ پھر گھونگی سفید مدبر مسفوف کو ملا کر ایک دو گھنٹہ خوب کھل کریں۔ بعدہ کھلی اور دیگر جملہ ادویات ملا دیں اور ایک روز کامل جڑ اندرائیں اور الٹ کھل کے جوشاندہ سے کھل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

نوٹ ۱ :- گھونگی سفید کو مدبر کرنے کی ترکیب :- گھونگی سفید کو لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر بذریعہ دو لاینتر دودھ میں دو تین گھنٹہ تک مدھم آگ پر جوشائیں۔ بعد ازاں پوٹلی سے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں اور پھر بذریعہ ہاون دستہ اس قدر زوردار ہاتھوں سے کوٹیں کہ اس کے سب رگ وریشہ یکجان ہو جائیں۔ پھر خشک کر کے رکھ لیں۔ بس یہی گھونگی مدبر مسفوف مطلوب ہے۔

نوٹ ۲ :- جڑ اندرائیں :- الٹ کھل ہر ایک کو ساڑھے نو چھٹانک لے کر کوٹ ڈالیں پھر ہر دو کو یکجا کر کے آمٹھ گنا پانی میں جوشائیں جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں بس یہی جوشاندہ مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- حیض آنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ قبل ہی ان گولیوں کا استعمال شروع کر دیں۔ علامہ بریں حیض کے تین دنوں میں بھی لگاتا ان کا استعمال جاری رکھیں اگر کسی وجہ سے حیض جاری ہونے سے پیشتر ان کا استعمال

شروع نہ کیا جا سکے تو حیض کے نمودار ہوتے ہی ان کا استعمال شروع کر دینا چاہیے۔ چنانچہ دو دو گولیاں صبح و شام ہمراہ مشربہ آدی کو اٹھ یا نیم گرم پانی سے لینی چاہئیں۔

افعال و منافع :- جن مستورات کو حیض درد و تکلیف سے یا بہت بھڑا آتا ہوا ان کے لیے یہ گولیاں نہایت مجرب و مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ان سے حیض خوب کھل کر آ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کی متعلقہ تکالیف مثلاً ایام حیض سے پیشتر درد کمر، درد سر اور اعضاء شکنی وغیرہ ہونی بھی دفع ہو جاتی ہیں غرضیکہ ان کے دو تین مرتبہ کے استعمال سے ہی ایام ماہواری باقاعدہ آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

رسانجن وٹی

اجزائے نسخہ :- رسوت مصفے، گندھک آملہ سار مصفے ہر ایک نصف نصف پاؤ۔ کا فور ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں گندھک آملہ سار مصفے کو باریک کر کے ہمراہ آبِ مولیٰ اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی ہو جائے۔ اور اس کی چمک معدوم ہو جائے۔ پھر اس میں کا فور کو ملا کر یکجان کر دیں بعدہ رسوت مصفے کو کوٹ کر ملا دیں اور آبِ مولیٰ سے کھل کر کے تمام مرکب کو یکجان کر دیں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- روزانہ صبح و شام ایک یا دو گولیاں دودھ، ملسی یا شربت انجبار کے ہمراہ نگل جائیں۔

فوائد :- یہ گولیاں خونی بواسیر، مہگندرا اور ناسور میں بہت فائدہ کرتی ہیں علاوہ ازیں مصفئی خون اور حالبس دم (ہر قسم کے جریان خون کو بند کرنے والی) بھی ہیں۔

رکت مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :- سیندور، گندھک، کتھ ہر چار چار ماشہ - مردار سنگ
نک اکسانڈ، ہر ایک دو دو تولہ، دارچینا، رس کپور، ہر دو چھ چھ ماشہ، ویزلین ایکسیر
سب ادویہ کو باریک پیس کر ویزلین میں ملا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :- مقام ماؤف پر روزانہ لگائیں۔

فوائد :- خارش، چھوت دار کھجلی اور دوسرے جلدی امراض کے لیے مفید ہے چنبیل
داد، اور ایکڑ میا کو دور کرتا ہے زخموں کو صاف کر کے بھر دیتا ہے۔ آتشک کے زخموں
کے لیے بہت مفید ہے۔

سکہ وریجن وٹی

اجزاء نسخہ :- ریوند عصارہ ایک پاؤ، شحم حنظل، جلاپا (جلا بے ہڑ) اجواٹن،
رنجیل ہر ایک کا سفوف ایک چھٹانک، کشتہ سکھ ایک چھٹانک، مغز تخم
جھاگڑہ مد برد دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف و پختہ کھل میں ریوند عصارہ کو باریک پیس کر بنج حنظل
کے جوشاندہ کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ بالکل مانند لٹی ہو جائے۔ کوئی بھی ذرہ
چمکتا ہو نظر نہ آئے پھر مغز تخم جھاگڑہ کو ملا کر اس قدر رگڑیں کہ ہر دو یک جان ہو
جائیں۔ بعدہ بقیہ ادویہ کو ملا کر بنج حنظل کے جوشاندہ کے ہمراہ کا مل ایک روز کھل
کر کے دو دور تکی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- رات کو سونے سے پیشتر ایک یا دو گولیاں
گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ نگل لینے سے صبح پاخانہ با فراغت آجاتا ہے
بچوں کو ایک گولی پیس کر دودھ یا شربت یا کھانڈ میں ملا کر دینے سے پیٹ
صاف ہو جاتا ہے۔

فوائد :- عام قبض کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں سستی جگر کو دور کرتی ہیں۔
دبھی ٹیبل پلز وغیرہ ولایتی گولیوں کی بجائے یہ بخوبی استعمال ہو سکتی ہیں بخار
درد سر، بواسیر، پیٹ درد وغیرہ امراض میں جب کبھی قبض ہو تو ان گولیوں کو
استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

کرنج ادی چورن

اجزاء نسخہ :- سفوف مغز تخم کرنبوہ ایک پاؤ فلفل سیاہ، اتیس تلخ، ہر دو کا سفوف ایک
ایک چھٹانک۔ مل سچھٹیکا محسوم دو تولہ۔ سفوف ناگ وینی (افسنیتین) ایک سیر۔
سنکھا سفید مصفے ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول سنکھا اور مل سچھٹیکا محسوم کو کھل میں ڈال کر رگڑیں پھر بقیہ ادویہ کو
محقوڑا محقوڑا ڈال کر کھل کرتے جائیں اور بالکل یکجان کر کے رکھ دیں۔

۱۔ مل (سفید سنکھا) ایک تولہ سچھٹیکا (سفید چھٹکڑی) ایک سیر

ترکیب تیاری :- پہلے چھٹکڑی کو پیس لیں پھر نصف وزن چھٹکڑی کو ایک ہنڈیا میں بچھا
دیں اس کے اوپر سنکھا کی ڈلی رکھ دیں۔ اور باقی کی نصف وزن چھٹکڑی اس کے اوپر ڈال دیں پھر ہنڈیا
کے اوپر ڈھکن دے کر مقام اتصال پر کپڑی کر کے سکھالیں۔ بعدہ پگ پٹ کی آچ میں بھونک دیں
آگ کے سرد ہونے پر ہنڈیا کو نکال کر احتیاط سے ڈھکن ہٹا دیں اور اندر کی تمام دوا کو نکال کر باریک
پیس کر رکھ لیں پس ہی مل سچھٹیکا محسوم (کشتہ چھٹکڑی سم الفاری) ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر دو دور تکی سمراہ دودھ یا پانی دیں۔ طیر یا بخار
کے آنے سے پیشتر تین خوراکیں استعمال کا کافی رہتا ہے۔

فوائد :- طیر یا بخار کے لیے نہایت مفید ہے۔

۲۔ سنکھا سفید کو باریک پیس کر سمراہ آب لیموں چار گھنٹہ کھل کریں اور پھر خشک ہونے پر پنہال
لیں پس ہی سنکھا سفید مصفے مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بخار آنے سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد بقدر چار چار رتی تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں ۔
فوائد :- ہر قسم کے ملیر یا بخار کے لیے نہایت مفید ہے ۔

کرنج آدی وٹی

اجزائے نسخہ :- مغز تخم کرنبوہ مسفوف ایک پاؤ، اتیس تلخ، پوست چیت پرن (ستونا) فلفل سیاہ ہر سے کا مسفوف نصف نصف پاؤ مل سچھٹیکا بھسم دو تولہ، سنگھیا سفید مصفیٰ چار تولہ ۔
ترکیب تیاری :- کسی صاف و بچتہ کھل میں جملہ ادویہ کو ملا کر ذیل کے جوشاندہ افسنتین و تراٹمان کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ تمام جوشاندہ جذب ہو جائے ۔ بعدہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں ۔

جوشاندہ افسنتین و تراٹمان :- افسنتین اور تراٹمان کو پانچ پانچ چھٹانک لے کر کوٹ لیں اور پھر اسے پانچ سیر پانی میں ابالیں جب اڑھائی پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں ۔ اور کام میں لائیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بخار آنے سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک یا دو گولیاں تین مرتبہ تازہ یا گرم پانی کے ہمراہ نکلوا دیں بچوں کے لیے فی خوراک چہارم یا نصف گولی کافی رہتی ہے ۔

فوائد :- ملیر یا بخار کو روکنے کی نہایت آزمودہ دوا ہے ۔ اس کے استعمال سے پیشتر کوئی جلاب دے کر پیٹ صاف کر لینا چاہیے ۔

کنٹھ پی پوش

اجزائے نسخہ :- رکت پھل (کا پھل) ایک سیر ۔ پانی سولہ سیر، شہد نصف سیر، بھٹکڑی بریان

مسفوف دو تولہ، توے کی سیاہی مسفوف ایک تولہ ۔
ترکیب تیاری :- کا پھل کو جو کوب کر کے سولہ سیر پانی میں ڈال کر کاڑھا تیار کریں چار سیر پانی باقی رہنے پر مل کر چھان لیں اور پھر اسے اس قدر جوشائیں کہ صرف ایک سیر پانی باقی رہ جائے بعد ازاں اس میں شہد اور بقیہ ادویہ داخل کر کے ہلا کر یکجان کر دیں ۔

ترکیب استعمال :- روٹی کی پھریری سے یہ دوائی گلے کے اندر ہر روز لگائیں فوائد :- یہ دوائی گلے کے روگوں (امراض) میں بطور پینیٹ استعمال کی جاتی ہے اس کے لگانے سے حلق کی سوزش وغیرہ دور ہو جاتی ہے ۔

کنکول آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- کنکول (کباب چینی) مسفوف ۔ تر پھل مسفوف ہر ایک دس تولہ جو اکھا جگر کھار شورہ قلمی ہر ایک چھٹانک سورن بنگ اڑھائی تولہ ۔ سب کو رگڑ کر یکجان کر لیں ۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام شربت صندل سے پھانگیں ۔

فوائد :- یہ نئے اور پرانے سوزاک کی ایک بہت اچھی دوا ہے ۔ پیشاب کی جلن، پیپ کا آنا اور پیشاب کی نالی کی تنگی وغیرہ سب تکالیف کو دور کرتا ہے ۔

کیش کانتی تیل

اجزائے نسخہ :- روغن کنجد سفید دو سیر آدھ پاؤ، مہنگرہ خشک ایک سیر صندل سفید، آملہ منقہ، بالچھڑ، رتن جوت، مغز تخم بہیرہ، مشک بالا، پھڑیلہ، دھنیا ہر ایک نصف سیر ۔

۷۷ وجہ کھار کا نسخہ آیور ویدک فارما کو پیاسیں، ملاحظہ فرمائیں ۔

۷۷ شہد کے بجائے دو چمک گلیسرین ملانا زیادہ مفید رہتا ہے (مصنف)

ترکیب تیاری :- تیل کے سوائے بقیہ ادویہ کو نیم کوب کر کے سولہ گنا پانی میں بھگو کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد آٹھ گھنٹہ دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ چونکہ پانی باقی رہنے پر چھان لیں۔ پھر روغن کبجہ کو قائم کر کے مذکورہ صدر جو شانہ میں ڈال دیں اور دھیمی دھیمی آگ پر اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے اب یہ تیل جب ٹھنڈا ہو جائے تو حسب منشاء کو ٹی خوشبو ملا لیں۔

ترکیب استعمال :- ہر روز نہانے وغیرہ کے بعد سرد وغیرہ پر لگایا کریں۔
 فوائد :- یہ خوشبودار سرخ رنگ کا تیل ہر روز اشنان (غسل) کے بعد سرد وغیرہ پر لگانے کے لیے مخصوص ہے۔ اس کے استعمال سے بال چکنے، ملائم، سیاہ خوبصورت اور خوشبودار رہتے ہیں۔ چہرہ خوشنماں جاتا ہے۔ بالوں کا جھڑنا بند ہو جاتا ہے۔ دماغ ٹھنڈا رکھتا ہے اور طاقت دیتا ہے۔ بازاری تیل اکثر مٹی کے تیل (دھڑلے آئل) سے ہرے لال وغیرہ رنگ کے اور مصنوعی خوشبوؤں کے ملانے سے بنتے ہیں۔ یہ خشک اور گرم ہونے سے بالوں کو گراتے اور سفید کرتے ہیں۔ کیش کانتی تیل میں ایسا کوئی مضر اثر نہیں ہے۔ بازاری تیلوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

مدھر ورتکین چورن

یہ وہی نسخہ ہے جو مدھر وریچکٹ چورن کے نام سے بالتفصیل درج کیا گیا ہے۔

مدھوشٹی آدی کوامٹھ

اجزاء و ترکیب تیاری :- مدھوشٹی (ملیٹی)، سونف، لسوڑیاں، عناب، ریشہ خطمی، مونیز گاؤزبان، گل بنفشہ، گل گلاب ہر ایک ایک سیر دار چینی نصف سیر رب کو نیم کوب کر کے ڈبے میں بند کر کے رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- یہ کارٹھا چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوشائیں۔ نصف پاؤ باقی رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اور حسب ضرورت دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کی طرح گرم گرم صبح اور رات کو استعمال کریں۔
 فوائد :- یہ کارٹھا خشک کھانسی، دمر، درد پسلی، بخار، نمونیا، زکام، گلے اور پیپٹر کی نالیوں کی سوجن کے لیے بہت مفید ہے۔

نوٹ :- گرم طبیعت والے مریضوں کو یا گرمی کے دنوں میں یہ کارٹھا ٹھنڈا پینا چاہیے۔ یعنی کورے سکورے میں رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر اور کھانڈ ملا کر پنی لینا چاہیے۔

مشریہ آدی کوامٹھ

اجزاء و ترکیب تیاری :- مشریہ (تخم سویا)، تخم گاجر، تخم مولی، تل سیاہ، بالوں، کنڈیاری (کٹائی کلاں)، گل مہوہ ہر ایک، ایک چھٹانک۔ پوست پھلی امتاس، جڑ کپاس، چھوٹے گھٹلی نکالے ہوئے، تخم سن ہر ایک نصف پاؤ جملہ ادویہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر جو کوب کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو تولہ کارٹھا کو نصف سیر پانی میں پکائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور دو تولہ قند سیاہ پرانا (اگر نہ ملے تو نیا) ملا کر پکائیں ایسی ایک خوراک صبح و شام دیں۔ یہ واحد طور پر بھی مستعمل ہے لیکن "رجہ پرسانی وٹی" کے بدرقہ کے طور پر خاص کر نہایت مفید و مجرب ہے۔

یہ کارٹھا حیض کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ہی استعمال کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ علاوہ ازیں ایام حیض کے تین دنوں میں بھی اس کا استعمال جاری رکھنا چاہیے اگر کسی وجہ سے حیض کے جاری ہونے سے پیشتر یہ نہ دیا جاسکے تو حیض کے نمودار ہوتے ہی اس کا استعمال فوراً جاری کر دینا چاہیے۔

فوائد :- جن مستورات کو حیض درد و تکلیف سے یا بہت محسوس آتا ہے ان کے لیے واقعی نہایت مفید و مجرب ہے۔ یہ حیض کو بلا تکلیف خوب کھول کر لاتا ہے۔ اور پھپھرے وغیرہ نکال کر رحم کو صاف کر دیتا ہے اور قابل حمل بنا دیتا ہے۔

موصلی آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- موصلی سفید مسفون، برگ بھنگ مصفا مسفون نصف پاؤ کشتہ قلعی، کشتہ مرجان ہردو ایک ایک چھٹانک، بداری کند، مغز تخم کوئچ، اسکند ہر ایک کا مسفون ایک ایک پاؤ، ست بہروزہ، رومی، مصطکی، الہی خوردر ہر ایک کا مسفون نصف نصف پاؤ، کافور مسفون ایک ایک چھٹانک، کھاند مسفون جملہ ادویہ کے ہم وزن (ایک سیر پندرہ چھٹانک) تمام ادویہ کو مل کر یکجان کر لیں۔

نوٹ :- کھانڈ کے بغیر صرف بقیہ جملہ ادویہ کو بھی ملا کر یہ چورن تیار کیا جاسکتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ دیں اگر چورن میں کھانڈ آمیزہ کی گئی ہو تو پھر یہ ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ دودھ دیا جاتا ہے۔

فوائد :- یہ سیٹھا چورن دیر یہ کوگاڑھا کرتا ہے۔ اور عضوتناسل کو مضبوط بناتا ہے۔ احتکام، رقت منی اور جزیان کو دور کرتا ہے، طبلاء کو دیر یہ کی رکھشا (حفاظت) کے لیے یہ چورن ہمیشہ استعمال کرنا چاہیے۔

نیتربندو

اجزاء نسخہ :- افیون ایک تولہ، شدر رسوت پانچ تولہ، پھٹکڑی دو تولہ رب لودھ پٹانی دو تولہ

ترکیب تیاری :- جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت چوسٹ گنا

عرق گلاب میں گھول کر احتیاط کے ساتھ چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔
نوٹ :- چار رتی مذکورہ صدر ادویہ کے مسفون کو ایک اونس (اڑھائی تولہ) عرق گلاب میں گھول کر باسانی بوقت ضرورت نیتربندو (آئی لوشن) تیار کیا جاسکتا ہے۔
فوائد :- دکھتی ہوئی آنکھوں میں نیتربندو کی چند بوندیں ڈالنے سے آنکھوں کی جلن سرخی وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور بہت آرام ملتا ہے۔ علاوہ ازیں جالادھند اور لکڑوں وغیرہ کے لیے بھی مفید ہے۔

نیلامرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :- بہروزہ تر نصف سیر، زنگار مسفون اڑھائی تولہ ہردو کو یکجان کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- بموجب ضرورت کپڑے کا پھایا کاٹ لیں اور اس پر محسوسا مرہم لگا کر آگ کے سامنے کریں تاکہ وہ ملائم ہو جائے بعد اس پھایہ پر پھیلا کر پھوڑے پر چپکا دیں۔

فوائد :- پھوڑا کیسا ہی سخت کیوں نہ ہو یہ مرہم بہت جلد پکا کر پھوڑا دیتا ہے۔

ویش مشی ونی

اجزاء نسخہ :- رس سیندور، کشتہ فولاد، ہردو سوا سوا تولہ الہی خوردر جانفل اور لونگ ہر سہ کا مسفون سوا سوا تولہ، کچلہ بدبر مسفون دس تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول ایک صاف وعده نہ گھسنے والی کھل میں رس سیندور کو ڈال کر خوب باریک کھل کریں۔ پھر ویش مول کو اٹھ کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ چمک اس کی بالکل معدوم ہو جائے۔ بعد ازاں کشتہ فولاد ملا کر یکجان کریں۔ بعد بقیہ جملہ ادویہ کو آمیز کر دیں۔ اور جو شاندر ویش مول کی تین مہانداریں کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

نوٹ :- تین بھاؤتا کے لیے انچاس تولہ جو کوب کردہ وش مول کوامٹہ کو لے کر آمٹھ گنا پانی میں جوشائیں اور جب آمٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور بطریق معروف اس جوشاندہ کی تین بھاؤتا دیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- صبح و شام دونوں وقت کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد ایک یا دو گولی ہمراہ پانی دیں ۔

فوائد :- یہ گولیاں زوس سسٹم (نظام عصبی) کی کمزوری کے باعث ہونے والے درد سر اور جسمانی کمزوری میں بہت مفید ہیں بوقت درد ایک یا دو گولیاں گرم دودھ یا پانی سے نکلوا دیں ان کے استعمال سے دماغی کمزوری دور ہو جاتی ہے ۔ قوت ماضیہ بڑھ جاتی ہے ۔ گٹھیا درد مکر اور ہٹریا کے لیے بھی یہ گولیاں مفید ہیں ۔ مردانہ کمزوری کی بھی یہ اعلیٰ دوا ہے ۔



شری للت ہری آیورویدک کالج پیلی بھیت (اتر پردیش) بہت پرانا آیورویدک کالج ہے ۔ چنانچہ جب ۱۸۹۹ء میں یہ کالج قائم ہوا تھا تو آج کل کے مشہور آیورویدک کالجوں کا نام و نشان بھی نہ تھا اس کالج سے ملحقہ للت ہری آیورویدک کالج فارسی بھی ہے ۔ جس میں طلباء کو ادویہ کی تیاری کی عملی تعلیم بھی دی جاتی ہے ۔ چنانچہ اس باب میں اس فارسی کی چند مخصوص ادویہ کے صحیح نسخہ جات بالتفصیل پیش نظر کیے گئے ہیں ۔ سینکڑوں ویدوں کے اوشدھالیوں کو زینت بخش رہے ہیں لاکھوں مریضوں پر ان کی آزمائش کی جا چکی ہے ۔ غرضیکہ یہ کسی لحاظ سے بھی جواہرات سے کم قدر و منزلت نہیں رکھتے انھیں معمول مطلب بنا کر ضرور سرفراز ہوں ۔

اپسار گھن چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- دودھیا پنج ایک چھٹانک ۔ سونا گیر و اور تخم پلاس (پلاس پا پڑہ) برد ۔ تین تین تولہ رتیوں ادویہ کے سفوف بموجب مقدار لے کر یکجان کر کے رکھ لیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- چار رتی سے ایک ماشہ کی خوراک میں دن میں تین مرتبہ صبح ، دوپہر اور شام کو برہمی کے رس اور شہد میں ملا کر دیں ۔ برہمی کا تازہ رک دو تولہ اور شہد ایک تولہ فی خوراک کے لیے کافی رہتا ہے ۔

فوائد :- ہٹریا اور مرگی کے دردوں کو روکنے کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے ۔

نوٹ :- اگر دوسرے بہت پرانے ہوں یا بہت تیز اور زیادہ مرتبہ ہوتے ہوں تو اس کے ہمراہ ”برہت وات چنتا منٹری رس“ فی خوراک ایک رتی ملا کر دینے سے اس کے اوصاف کو چار چاند لگ جاتے ہیں ۔ برہت وات چنتا منٹری رس کے نسخہ وغیرہ کے متعلق کامل واقفیت حاصل کرنے کی خاطر ”آیورویدک فارما کوپیا“ ملاحظہ فرمائیں ۔

اجیرن کھن چورن

اجزائے نسخہ :- نوشادر، فلفل سیاہ، سوپل نمک، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک
ہینگ بریان پانچ ماشہ۔

ترکیب و تیاری :- اول کسی صاف کھل میں ہینگ بریان کو کھل کر کے خوب باریک
کر لیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر بکجان کر لیں۔

مقدار و خوراک :- ایک سے تین ماشہ تک
ترکیب استعمال :- در دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب نیم گرم دیں۔
فوائد :- یہ اچھارہ، بد ہضمی، درد شکم، کسی ہاضمہ اور جی متلانا وغیرہ اکثر جملہ امراض شکم
میں اپنا فوراً اثر دکھاتا ہے۔ بے چوڑے نسخوں والے عام چورنوں کی نسبت ہم

اے بر لحاظ سے ترجیح دیتے ہیں۔

ارشو کھن وٹی

اجزائے نسخہ :- رسوت مصفے تین تولہ، مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن، چاکسو، ایلوہ
مصفے ہر ایک کا سفوف تین تین تولہ۔ سرمہ سیاہ مدبر، مونیر منقی، پودینہ مسفوف
ہر سہ ایک ایک تولہ۔

ترکیب و تیاری :- اول سرمہ سیاہ مدبر کو کسی پختہ و صاف کھل میں ہمراہ آب کھل
کر لیں۔ بعد ازاں ایلوہ مصفے اور رسوت مصفے کو ملا کر ہمراہ آب اس قدر کھل کریں
کہ مانند لٹی ہو جائیں پھر بقیہ ادویہ کو ملا کر کامل ایک دن کھل کر کے بخودی گولیاں
بنالیں۔

مقدار و خوراک و ترکیب استعمال :- دودو گولیاں صبح و شام ہمراہ آب نیم گرم دیں
فوائد :- ہر قسم کی بواسیر خونی ہو یا بادی کے لیے مفید و مجرب ہے اس سے روزانہ
پاخانہ با فراغت ہوتا ہے۔ نیز قوت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے۔

اوشنطروات کھن وٹی

اجزائے نسخہ :- ریشلا جیت مصفے، مازو، الاپچی خورد، کھتا، ست ہروزہ، بنسلوچن،
رال، تال مکھانا، خار خشک خورد، موچرس، سفید موصلی، ثعلب مصری، سر و جینی
پکھان بید (پتھر پھوڑی) برادہ صندل سفید ہر ایک کا سفوف دودو تولہ مصری مسفوف
سولہ تولہ، روغن صندل چار تولہ۔

ترکیب و تیاری :- ایک عمدہ و صاف کھل میں جملہ ادویہ کو یکجا کر کے ہمراہ آب
کھل کر کے جنگلی بیر (چار رتی) کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔
مقدار و خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی صبح و شام کچے دودھ کی
لسی یا آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

نوٹ نمبر ۱ :- خیال رہے کہ ان گولیوں کو دانتوں سے کبھی مھول کر بھی نہ چبانا
چاہیے بلکہ ہمیشہ سالم ہی نگل جانا چاہیے۔ دگر نہ چبانے سے منہ آ جاتا ہے۔

نمبر ۲ :- زیادہ مقدار خوراک اور زیادہ دنوں تک اس کے استعمال سے جوڑوں میں
درد ہونے لگتا ہے۔ اس لیے مرض کے دفعیہ ہوتے ہی ان کا استعمال ترک کر دینا چاہیے۔
فوائد :- سوزاک کی مشہور دوا ہے ہر حالت میں مفید ہے۔ یہ پیشاب آور مسکن اور
جراثیم کش ہے اس کے استعمال سے پیشاب میں پیپ جانا، جلن ہونا اور پیشاب کا
تکلیف سے ہونا وغیرہ سب علامات رفع دفع ہو جاتی ہیں۔

پردھمن نسیم

اجزائے نسخہ :- گل بنفشہ برگ تبت، الاپچی خورد، زعفران کاشمیری، کافور، تخم
مرس، ڈنبل کے بیج ہر ایک یک تولہ، کاٹھل، نک چھکنی دودو تولہ، فلفل سیاہ
نصف تولہ، پھگنڈا (چرچٹہ) کے بیج ایک تولہ۔

ترکیب و تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں زعفران کاشمیری کو عرق گلاب کے ہمراہ

اس قدر کھل کریں کہ اس کے تمام رگ و ریشہ گھس کر ایک جان ہو جائیں۔ پھر اس میں بقیہ ادویہ کے کپڑ چھان سفوف بموجب مقدار ملا کر ہمراہ عرق کلاب اتنا کھل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہو جائے۔ پھر اسے سایہ میں رکھ کر بالکل خشک کر لیں اور بعد ازاں کپڑ چھان کر کے شیشی میں بھر کر ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر دوا لے کر دونوں نکتوں میں سونگھائیں۔

قوائد: اس کے سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں کہ جس سے دماغ کے اندر کا تمام غلیظ مواد چھٹ جاتا ہے اور سر ہلکا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہر قسم کے درد سر اور خصوصاً درد سر بڑی کے لیے یہ نہایت مفید ہے۔ یہ مرگی کے لیے بھی بہت مفید و مجرب ہے۔ چنانچہ اسے صبح و شام استعمال کرانے سے مرگی کے دورے جو دن میں بیس بیس مرتبہ آتے ہیں رک جاتے ہیں۔ دن بدن دھیرے دھیرے کم ہو کر آخر کار بالکل آنے رک جاتے ہیں۔ علاوہ بریں مرگی کے مریض کو دورہ آنے سے پیشتر جب یہ احساس ہوتا ہے کہ دورہ ہونے والا ہے۔ تو اگر اس وقت اگر یہ سیہ (نسوار) سنگھادی جائے تو زیادہ تر دورہ رک جاتا ہے۔ ورنہ ہلکا تو ضرور ہو جاتا ہے۔ دیگر جب مریض بے ہوش پڑا ہو اور اس کے دانت لگ گئے ہوں تو اس سیہ کو بیمار کی ناک میں ڈال کر زور سے مچھونک دینے سے بس کچھ ہی دیر بعد ہوش آ جاتی ہے اور ہوش ہوتے ہی یا اس سے پہلے ہی دانت کھل جاتے ہیں غرضیکہ ایک نہایت ہی کام کی چیز ہے استعمال کر کے ضرور فرماں ہوں۔

پر مچھ گھن چورن

اجزاء و ترکیب تیاری: تالمکمانہ ایک چھٹانک، جائفل تین تولہ، مصری ڈیڑھ چھٹانک، تینوں ادویہ کا سفوف بموجب مقدار لے کر باہم ملا کر ڈاٹ دار شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بقدر چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔
نوٹ: یہ چورن بہت لیسیدار ہوتا ہے منہ میں ڈال کر پینے سے تالو میں چپک جاتا ہے۔ دودھ میں ڈالنے سے لعاب پیدا کر کے اس کو گاڑھا کر دیتا ہے اس لیے اکثر اصحاب بوجہ لعاب اسے پینے سے بچکھاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اسے دودھ میں ڈال کر فوراً پی لینا چاہیے۔

فوائد: یہ چورن ہر قسم کے پریمیہ کے لیے کامل فائدہ مند ہے۔ جریان اور جریان مذی کے لیے نہایت مفید ہے گردوں کی طاقت عطا کر انھیں قوی بناتا ہے۔ منی کو گاڑھا کر ناس کا خاص وصف ہے۔ ہزاروں مریضوں پر استعمال کیا جا چکا ہے۔

رکت شودھک سالسا

اجزاء و ترکیب تیاری: انت مول (سارایا) سواسیر۔ چوب چینی، ربوند چینی ہر دو پانچ پانچ چھٹانک، عشبہ مغربی، برگ سناہ، ثعلب مصری ہر سہ نصف نصف پاؤسیر مچھو کہ کباب چینی، ہر دو ایک ایک چھٹانک، جلاپا، مازو، زنجبیل، تیز پات تیج مل (کبابہ خنداں) لونگ، کھیر کا کوئی، دار چینی، جائفل، سنگندہ، الاچی خرد، گل سرخ ہر ایک نصف نصف چھٹانک۔

اول جملہ ادویہ کو جو کو ب کر لیں بعد ازاں سب کو یکجا کر کے کسی مٹی کے برتن کے اندر بتیس سیر پانی میں جو شائیں جب آٹھ سیر پانی باقی رہ جائے تو خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی کو الگ رکھ دیں۔ پھر فضلہ میں آٹھ سیر پانی ڈال کر اس قدر جو شائیں حتیٰ کہ دو سیر پانی باقی رہ جائے۔ اسے بھی مل چھان کر نکال لیں اب دونوں مرتبہ کے حاصل کیے ہوئے جو شانہ کو یکجا ملا لیں۔ اور مٹی کے برتن میں ڈال کر مدھم مدھم آچ پر اس قدر پکائیں کہ صرف آٹھ سیر پانی باقی رہ جائے پھر اس کو موٹے گاڑھے صاف کپڑے سے دو تین مرتبہ چھان لیں اب اس چھنے ہوئے جو شانہ میں ایک سیر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا عمدہ گڑ داخل کر کے کسی لکڑی کے ڈنڈے وغیرہ سے

خوب ہلاتے رہیں تاکہ گڑ جو شانہ کے اندر بالکل حل ہو جائے (گڑ حل کرنے کے لیے اسے ہلکی ہلکی آہٹ بھی دی جاسکتی ہے) بعد اُسے کپڑے سے چھان لیں اس کے بعد اس میں ذیل کی ادویہ داخل کر کے یکجان کر دیں۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱۲ انس
لائیکوار پوٹاس ۸ انس
سپرٹ ریگٹی فائیڈ ۲ پونڈ

اب ایک ایک پونڈ کی بوتلیں بھر لیں اور ہر بوتل کے منہ میں مضبوط کارک لگا کر لاکھ وغیرہ سے اچھی طرح منہ بند کر دیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر چار چار ڈرام صبح و شام کا پنچ یا منی کے پیالہ میں ڈال کر پلائیں۔

فوائد :- یہ سالسا فساد خون اور آتشک سے ہونے والے امراض خون کی عمدہ دوا ہے آتشک کی نئی یا پرانی دونوں حالتوں میں یہ استعمال کرنے سے فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے کچھ دن کے ہی بعد عضو تناسل کے زخم بالکل خشک ہو جاتے ہیں چھوٹی چھوٹی ابھری ہوئی گانٹھوں کی سوجن، کمزوری اور کھجلی کو دور کرنے میں بہت عمدہ اثر رکھتا ہے غرضیکہ یہ ایک اکسیر الیٹری مصفیٰ خون دوا ہے۔

ریچک چورن

اجزاء نسخہ :- جلایا مسفوف دو چھٹانک۔ ہیلہ زنگی، مسفوف ایک چھٹانک سیندھا نمک چار تولہ، ست پودینہ، اصلی نصف تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں سب سے پہلے ست پودینہ کو خوب باریک کھل کر لیں اور بعد ازاں بقیہ ادویہ کو محوڑا محوڑا کر کے آمیز کرتے جائیں حتیٰ کہ تمام ادویہ یکجان ہو جائیں
مقدار خوراک :- تین سے چھ ماشہ تک

ترکیب استعمال :- سورج چڑھنے سے پیشتر ہمراہ آب نیم گرم دیں۔
فوائد :- جلاب لانے کی ایک نہایت ہی بہترین و مجرب دوا ہے۔ بغیر کسی قسم کی تکلیف کے ایک دو گھنٹہ کے اندر ہی تین چار دست ہو کر پیٹ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

سینوگ عرق

اجزاء نسخہ :- سولف، پودینہ خشک، پھول گلاب، الائچی کلاں۔ مرچیا گندھ (رد سیاہ گھاس) فلفل سیاہ، اجوائن دلی، لونگ، دھنیا، ہر ایک دس تولہ جائفل چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- ان سب اشیاء کو جو کو ب کر کے قرع انبیق (بھیکے) میں بھر کر آٹھ گنا پانی ڈال کر رات بھر بھگور رکھیں۔ صبح آگ پر چڑھا کر دس بوتل (دس پونڈ) عرق کشید کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- نصف انس (سوا تولہ) سے ایک انس (دھائی تولہ تک) کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر اور شام کو پلائیں۔
فوائد :- یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ عرق کمی ماضمہ، خواہش طعام کا معدوم ہونا اور پیٹ درد وغیرہ میں نہایت مفید ہے قوی ماضمہ ہے دست و قے کو فوراً روکتا ہے۔ منہ کا ذائقہ سنوارتا ہے۔ بیضہ کے دفعیہ کے لیے واقعی مفید و مجرب ہے۔ ہر چکر اور دور کرنے کے لیے اس کی دو تین خوراکیں ہی کافی رہتی ہیں۔ پیتے ہی اپنا ہتکار دکھاتا ہے۔

شنکھ کیٹنبہ

اجزاء نسخہ :- شنکھ کا خشک کیا ہوا کپڑا۔ پلاس پاڑہ ایک ایک تولہ، زعفران کاشمیری نصف تولہ، کاٹھیل دو تولہ، نمک چھپکنی کا فور ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں زعفران کا شمیری کو بھلا عرق گلاب خوب رگڑ ڈالیں کہ مانند لٹی ہو جائے۔ پھر اس میں کا فورڈال کر خوب باریک پس لیں بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کے پارچہ نیز سفوف بموجب مقدار داخل کر کے اس قدر کھل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہو جائے بعد سایہ میں خشک کر کے باریک کر کے کسی ڈاٹ دار شیشی میں بند کر کے رکھ دیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر لے کر دونوں نھنوں میں سنگھائیں۔

فوائد :- اس کے فوائد پر دھن نسیم کے مانند ہی ہیں مرگی کے دوروں کو روکنے کے لیے خصوصاً بہت مفید ہے۔

کرمی گھن وٹی

اجزاء نسخہ :- پلاس پاڑہ، کیلہ، داوڑنگ، دودھیا پنچ، رائی، بلدی، مغز تخم بکائن، نسوت، اجوائن، خراسانی ہر ایک کا سفوف چار چار تولہ، ہینگ بریان چار تولہ، عصارہ ریوند دو تولہ، بادچی، فلفل دراز، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک کا سفوف دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ نہ گھسنے والی کھل میں عصارہ ریوند کو باریک کر کے ہمراہ پانی میں اس قدر رگڑیں کہ بالکل مانند لٹی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں ہینگ بریان کو ملا کر اس قدر زوردار ہاتھوں سے کھل کریں کہ ہر دوا ادویہ بالکل یکجان ہو جائیں پھر جملہ بقیہ ادویہ کے سفوف شامل کر کے ہمراہ پانی پانچ چھ گھنٹہ کھل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو سے چار گولی تک دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر اور شام کو ہمراہ پانی یا دودھ دیں۔

نوٹ :- تین دن تک متواتر اس دوا کو بطریق معروف استعمال کرائیں چوتھے

دن ریچک چورن دیں پھر پانچویں، چھٹے اور ساتویں دن یعنی تین دن لگاتار دوا مذکورہ صدار استعمال کرائیں۔ اور آٹھویں دن پھر ریچک چورن دیں۔

فوائد :- کرمی گھن وٹی کے متواتر تین دن کے استعمال کرنے سے کرم ہائے امعا مر جاتے ہیں اور ریچک چورن کے لینے سے وہ مرے ہوئے کیڑے حباب کے ذریعہ باہر نکل جاتے ہیں پہلی مرتبہ کرمی گھن وٹی کی زد سے جو کیڑے نچ نکلتے ہیں۔ وہ اس کی دوسری مرتبہ کے استعمال سے اکثر ضرورتاً باہر میں آجاتے ہیں۔ اور پھر ریچک چورن کے استعمال سے آنتوں سے باہر نکل جاتے ہیں۔ اگر دو مرتبہ کے استعمال کے باوجود بھی کوئی کسر معلوم ہو تو تیسری مرتبہ بھی دوا بخوبی استعمال کی جاسکتی ہے۔ لیکن اکثر اس کا دو مرتبہ کا استعمال ہی کافی رہتا ہے۔ یہ دوا کینچوڑوں کے دفعیہ کے لیے خاص کر نہایت مفید ہے۔ چرنوں کو بھی یہ دوا دفع کرتی ہے۔ لیکن بیخ کنی نہیں کر پاتی۔

مک رندرکس

اجزاء نسخہ :- گلو، خس، کٹلی، بیخ فنتل، روغن چنبیلی، برگ سنا، چوک ترید، گودہ املتاس، پوست سرس، چھانٹہ، پوست مومسری، شاہترہ، بھنگرہ منڈھی، ریش برگد، کڑا اچھال، مویز، انجیر، سر بھوکہ، عشت مغربی، دھانسہ، سارلوا، دجے سار گل نیم ہر ایک دو تولہ، برادہ آبنوس، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، ریوند چلتی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ منقہ، مینچھ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول روغن چنبیلی اور برادہ شدہ ادویہ کے بغیر بقیہ جملہ ادویہ کو جو خوب کر لیں۔ بعد ازاں کل ادویہ کو یکجا کر کے آٹھ گنا پانی میں جو شائیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور پھر اسے مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ معجون کی مانند گاڑھا ہو جائے۔

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ تک۔

ترکیب استعمال :- اسے بموجب مقدار لے کر نصف چھٹانک گرم پانی میں گھول کر صبح و شام پلائیں۔

نوٹ نمبر ۱ :- اگر دیرینہ اور بگڑے ہوئے امراض، فسادِ خون میں اس کے ہمراہ رس مانکیہ بھی استعمال کرایا جائے تو سونے پر سہاگے کا کام ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں رس مانکیہ کا باریک سفوف بقدر دورتی لے کر نصف تولہ روغن زرد اور تین ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام چٹائیں اور اس کے استعمال کو دگھنٹہ بعد مذکورہ صدر طریق کے بموجب مک رندر رس استعمال کرائیں۔ حیرت انگیز فوائد ظہور پذیر ہوں گے۔

نوٹ نمبر ۲ :- رس مانکیہ آیور وید کی ایک مشہور و معروف اور صد ہا بار کی آزمودہ مصفٰی خون دوا ہے۔ نسخہ اور دیگر ضروری امور کے لیے آیور ویدک فارما کوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

فوائد :- یہ نہایت اعلیٰ مصفٰی خون ہے۔ اس کا ایک ہفتہ کا استعمال ہی پاما (چھپوت دار کھجلی) وچرچیکا (چھا جن) وات رکت اور فسادِ خون کو دور کرنے کا اثر دکھل دیتا ہے۔ اکتالیس دن کے استعمال سے تو ہر قسم کے فسادِ خون، آتشک وات رکت اور کھجلی کو آرام کر دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی کوئی بُرا اثر ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ اس لیے بلا جھجک ہر عمر اور ہر حالت میں بخوشی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ملیریا سنہار

ملیریا کے لیے یوں تو کئی خالص دسی ادویہ فی زمانہ ایجاد کی گئی ہیں۔ لیکن جو ناموری ملیریا سنہار کو ہے وہ اس قسم کی دیگر ادویات کو بہت کم ہے۔ یہ لنت ہری آیور ویدک کالج پبلی بھیٹ (یو۔ پی) کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ (شعبہ تحقیقات) کی ایک عظیم ایجاد کردہ دوا ہے جسے نہایت وسیع پیمانہ پر تجربہ کی کسوٹی پر آزمایا گیا ہے۔

آرائش میں کامل ثابت ہونے پر ہی اس کو مشہر کیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کا نسخہ بھی رفاہِ عام کے لیے وید سہج میں شائع کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اسے بہت زیادہ وسیع پیمانے پر آزمانے کا ویدوں وغیرہ کو موقع ملا ہے۔ اور تقریباً بھارت کے ہر ایک صوبہ اس کی کامیابی کے پر امید پیغام حاصل ہو چکے ہیں۔

لنت ہری آیور ویدک کالج فار میسی پبلی بھیٹ کے منتظمان کا بیان ہے کہ ملیریا سنہار دیالہ (تعلیم گاہ) کے ریسرچ و بھاگ (شعبہ تحقیقات) کے ذریعہ کھوج کی ہوئی ملیریا بخار کی بے خطا اور کونین سے بہتر دوا ہے۔ ہری جڑی بوٹیوں کے تانے سے (خلاصہ) سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے کوئی بھی عارضہ نہیں ہوتا اس لیے بچوں، مستندات و بوڑھوں کو بلا خوف و خطر دی جاتی ہے۔ بخار کی ہر حالت میں چلبے وہ نیا ہو یا پرانا آنکھ موند کر استعمال کر سکتے ہیں..... اس کے مؤثر ہونے کی خاطر ہی اکھل بھارت ورثیہ وید سمیلن سے دومرتبہ اس کے اول درجہ کامان پتر (اعزازی سند) حاصل ہو چکا ہے۔

ادبھا آیور ویدک فارمی لمیٹڈ ادبھا (گجرات) سے ایسلو پلنر (سپت پرن دٹی) کے نام سے نہایت وسیع پیمانہ پر تیار کر کے مشہر کرتی ہے۔ چنانچہ اس کے منتظمان کا دعویٰ ہے کہ ان کے ہاں یہ گولیاں ہر سال منوں کے حساب سے تیار ہوتی ہیں۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ گولیاں ملیریا بخار کے لیے بملک میں کس قدر مقبول عام ہیں۔ غرض یہ کہ یہ دوا ملیریا کے لیے نہایت اکیس و مجرب ہے۔

اجزائے نسخہ :-

ایک تولہ	ست یعنی خلاصہ کا ملیگھ
ایک تولہ	ست پوست سپت پرن
ایک تولہ	ست کٹلی
ایک تولہ	ست پوست درخت کچلہ
چار تولہ	سفوف مغز تخم کر نجوہ

پھٹ کر پیسہ سرخ بیان چار تولہ
ترکیب تیاری :- مہب ادویہ کو ملا کر پانی کے ساتھ خوب یکجان کر کے
تین تین رتی کی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بخار آنے سے بارہ گھنٹہ پیشتر یا بموجب
ضرورت چار گھنٹہ پیشتر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے تین مرتبہ ہمراہ آب تازہ
یا دودھ دیں ۔

چار سال تک کے بچے کو نصف نصف گولی بارہ سال تک کے بچے کو ایک ایک گولی۔
تیرہ سال سے ساڑھے سال کی عمر والے کو دو دو گولیاں تین مرتبہ دیں۔

افعال و منافع :- ملیر یا بخار کو نافع ہے بخار سے پیشتر دینے سے بخار نہیں آتا
یعنی رک جاتا ہے۔ مریض میں کوئی عارضہ بھی نہیں ہوتا۔

منفعت خاص :- برہم کے ملیر یا بخاروں میں یہ بخار آنے سے پیشتر دینے پر بخار کے آنے کو روک دیتا ہے۔ جگر کو مدد دے کر خون کے سرخ ذرات کو تباہ ہونے سے بچاتا ہے۔ جگر و تلی کے بڑھ جانے میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ جاڑا لگ کر جب بھی بخار آتا ہو اس کو روک دیتا ہے۔ ملیر یا بخار کو کبھی تو ایک گولی دینے سے ہی روک دیتا ہے لیکن ملیر یا بخار آنے سے پیشتر اسے چھ گولیوں کی مقدار میں ضرور دینا چاہیے۔

۱۰۔ درجہ حرارت سے زیادہ کے بخار میں اسے بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ورنہ بخار لازمی ہو جاتا ہے۔ گرم پانی کے ہمراہ دینے سے پاخانہ صاف آتا ہے۔ پرانے اور ضدی ملیر یا میں ہونے والے درد جگر کو ایک ہی خوراک کو کہتی ہے۔ بنگال کے خطرناک ملیر یا بخار میں بھی اس نے حیرت انگیز اوصاف دکھائے ہیں۔ اور کونین سے بہتر ثابت ہوا ہے۔

ٹائیفائڈ بخار (میعادی بخار) کے شروع میں اس کے استعمال سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی یہ نقصان دہ ثابت ہوتے پایا گیا ہے۔ کیونکہ بخار کی میعاد بڑھ جاتی ہے۔ اور جب حرارت سے زیادہ بخار میں اسے دینے سے بخار لازمی ہو جاتا ہے تب تیسرے کیفیت

میں بنجار کو روکنے کے لیے فائدہ مند رہتا ہے۔ بنجار رک جاتا ہے۔
نوٹ :- یہ کونین کی طرح فائدہ مند ہے لیکن کوئی عارضہ نہ پیدا کرنے والی
 آئور ویدک دوا ہے۔ کونین کی طرح اس سے بنجار جلد رک جاتا ہے۔ لیکن کوئی عارضہ
 جیسے کان سے سنائی نہ دینا، آنکھ سے دکھائی نہ دینا۔ بال جھڑنا وغیرہ نہیں ہوتا آدھی
 گولی کی خوراک میں اسے دودھ کے ہمراہ پانی استعمال کرتے رہنے سے ملیریا کے ہونے
 کا ڈر نہیں رہتا اس لیے جلدی فائدہ اٹھانے کے لیے سب سے پیشتر ریکچ چورن کی
 چھ ماشہ کی ایک خوراک گرم پانی کے ہمراہ دے کر پیٹ صاف کر لینا چاہیے۔ بعد ازاں
 ملیریا سنہار کا استعمال سو فیصدی فائدہ مند رہتا ہے۔



راجکیہ گرام اوشدھی پیٹیکا

(سرکاری دیہاتی بکس ادویہ)
کی دواؤں کی ترکیب تیاری و استعمال

اٹرپردیش سرکار نے اپنی جنتا کی صحت اور علاج کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہوئی ہے۔ لیکن آج تک روپے کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں ہو سکا کہ سرکار دیہاتی آبادی کے لیے ہر پانچ میل کے دائرے کے انڈر ڈسپنسریاں قائم کر سکے۔ اس کمی کو کسی حد تک پورا کرنے کی خاطر عارضی طور پر تمام پنچائیتوں اور گرام سبھاؤں کے لیے دواؤں کے بکس تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ہزاروں کی تعداد میں دواؤں کے بکس سرکار کی جانب سے مفت میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس سکیم سے جنتا کو کافی فیض پہنچا ہے ان دواؤں کے بکسوں میں جو ادویہ مہیا کی جاتی ہیں۔ ان کے ہی اصل و صحیح نسخہ جات بالتفصیل بدینہ ناظرین کیے گئے ہیں۔

یہ بہترین مجربات ہیں ہر نسخہ لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ چونکہ بالخصوص دیہاتی آبادی کے لیے یہ مجربات مخصوص کیے گئے ہیں اس لیے ہر نسخہ معمولی قیمت کا ہے اور بالکل سادہ ہے۔ تاکہ تھوڑی سی لاگت سے بآسانی زیادہ سے زیادہ مریضوں کو فیض پہنچایا جاسکے۔

ان کو مرتب کرنے کا فخر شریمان آیور وید آچاریہ و تاتریہ انتت کل کرنی ایم۔ ایس۔ سی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ اینڈ میڈیسنز (آیور وید) اٹرپردیش لکھنؤ کو ہے اپنی طبی برادری کی فلاح و بہبودی کو مد نظر رکھ کر میں نے ان کو اول مرتبہ اردو زبان میں پیش کرنے کی جرات کی ہے۔ یقیناً واثق ہے کہ ناظرین گرام ان سے ضرور

بکس جواہرات

اٹرپردیش سرکار کی جانب سے
اکثر پنچائیتوں اور گرام سبھاؤں
وغیرہ کو ایک ایک بکس

”میڈلین چیسٹ“

مہیا کیا جاتا ہے کہ جس میں تین

ادویہ ہوتی ہیں آٹے دن لاکھوں

مریض ان ادویہ سے فیض اٹھا رہے ہیں فی الحقیقت یہ طبی جواہرات
ہیں۔ انھیں ادویہ کے متعلق اس باب میں مکمل روشنی ڈالی گئی ہے

استفادہ کریں گے۔

۱۔ سردی زکام کے بخار اور بدھضمی کی دوا

سنجیونی وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- باٹے بڑنگ، سونٹھ، چھوٹی پیل، پوست ہلدی زرد، آمل منقہ، پوست بہڑہ، ورج، گلو، مہلا نوہ مصفے، میٹھا تیل یا مدہر۔ ان سب ادویات کے کٹر چھان سفوف کو برابر وزن میں لے کر بول مادہ گاڑ میں تین دن خوب گھوٹ کر بعد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر صاف شیشی میں رکھ لینی چاہئیں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال :-

۱۔ سردی زکام سے پیدا ہوئے بخار میں اس مرض میں ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے بدن سر میں اینٹھن و درد ہوتا ہے۔ بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ اس حالت میں مذکورہ صدر دوا کی ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو نیم گرم پانی کے ہمراہ لینی چاہیے۔

۲۔ بدھضمی میں :- اس میں پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ڈکار آتی ہے اور جی متلاتا ہے۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ اور مہوک بھی نہیں لگتی۔ اس حالت میں اس دوا کی ایک ایک گولی ادھر کے رس بھنے ہوئے زیرے کو شہد میں ملا کر دن میں تین بار کھلانا مفید رہتا ہے۔

۳۔ ہیضہ میں :- اس مرض میں جلدی جلدی چاول کے سفید دھوؤں جیسے پتلے دست آتے ہیں۔ ساتھ میں قے بھی ہوتی ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں اینٹھن

۷۹ زیادہ تفصیل کے لیے آپریویدک فلرما کوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

پڑتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ آخر میں جسم میں پانی کی کمی ہو جانے کی وجہ سے دل کا فعل رک جاتا ہے۔ اور موت ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں دودھ گولیاں تین گھنٹہ بعد سینہ کا نمک اور تین ماشہ پیاز کے رس کے ساتھ دینی چاہئیں۔

۴۔ معمولی دستوں میں :- جب پتلے پانی کی طرح کئی بار دست آتے ہیں۔ اس حالت میں دودھ گولیاں صبح، دوپہر اور شام کو بھنے ہوئے زیرے اور ایک ماشہ گوند بول کے پانی کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۵۔ ہیضہ سے بچنے کے لیے بھی دودھ گولیاں ہر روز ہیضہ کے پھیل رہے دنوں میں لینی چاہئیں۔

۶۔ زہر سانپ میں :- دودھ گھنٹہ بعد تین تین گولیاں پانی کے ساتھ دی جاسکتی ہیں۔

غذا :- سا بودانہ، ادھرک و تلسی کے پتوں کی چائے، مونگ کی کھجڑی اور گرم پانی اس دوا کے ساتھ دینا مفید ہے۔

۲۔ آنوں یا بچپش کی دوا

(ڈسنٹری پاؤڈر)

اجزاء و ترکیب تیاری :- مہوسی اسپنول، سونف، بیل گری اور مہری ان تمام ادویہ کے سفوف برابر وزن میں لے کر باہم ملا کر صاف شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔

مواقع استعمال :- آنوں کی حالت میں جب کہ پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہو، مروڑ و اینٹھن،

کے ساتھ بار بار پاخانہ کرنے جانا پڑے۔ جی متلائے اور پاخانہ کے ساتھ لال یا سفید

یاند و رنگ کی ملی ہوئی چکنی آنوں گے تو ایسی حالت میں اس دوا کے استعمال سے

فائدہ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو چھوٹے چمچ سے تین چمچ (چار سے چھ ماشہ)

دوا دن میں تین بار تازہ پانی یا دھبی کے توڑ کے ساتھ یا مٹھا کے ساتھ دینی چاہیے
غذا :- مونگ و مسور کی کھجڑی یا دال، چاول، مٹھا، دھبی بیل یا کیتھ کے پھل
کا استعمال سے فائدہ مند ہے۔

۳. انفلوئنزا کی دوا

(کف کیتورس)

اجزاء و ترکیب تیاری :- موٹا گہ بریان، پیل چھوٹی بکشتہ سنگھ، میٹھا تیلیا مدبر
سب ادویہ کے سفوف برابر وزن لے کر لیموں کے رس میں نصف رتی کی گولیاں
بنالینی چاہییں۔

موقع استعمال :- انفلوئنزا کے مرض میں جب کہ سردی و زکام کے ساتھ
چھینکیں اور کھانسی آتی ہے۔ جھاگ دار بلغم گرتا ہے اور تمام بدن میں اینیٹھن درد
ہوتا ہے نیز تیز بخار بھی ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس مرض میں ایک ایک گولی ادھک کے رس
میں یا بنگلہ پان کے رس میں اور شہد سے دن میں تین مرتبہ استعمال کرنی چاہیے۔
غذا :- لوکی، پردل کا ساگ، تلسی و ادھک کی چائے مفید ہے۔

۴. قبض کی دوا یا ریچک چورن

(شٹ سکار چورن)

اجزاء و ترکیب تیاری :- سنا کی پتی ایک پاؤ کالی ہڑد چھٹانک سوخیل نمک،

۵. مفصل واقفیت کے لیے ایور ویک فارما کو پیا ملاحظہ فرمائیں۔

سیندھانک، سوئٹھ، سوئف، ہر ایک ایک چھٹانک، سب کا باریک چورن بنا کر باریک چھلنی
سے چھان کر صاف شیشی میں بند کر رکھنا چاہیے۔

موقع استعمال :- جب صبح و شام مقررہ وقت پر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے
بھوک نہیں لگتی ہے اور کبھی کبھی جی متلاتا ہے۔ سر اور کمر میں درد ہوتا ہے پیٹ
پھولا سا رہتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس حالت میں مذکورہ صدر چورن تین
ماشہ سے چھ ماشہ تک (ڈریٹھ سے دو چمچ) سوتے وقت گرم پانی سے
لینا چاہیے۔

غذا :- ہری ساگ سبزی جیسے بھتوا، پالک، مولی، کچا پیٹہ کا ساگ مفید ہے۔ پکا پیٹہ
کے بھی کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۵. کھی ہاضمہ یا بھوک نہ لگنے کی دوا

(پاچن لون)

اجزاء و ترکیب تیاری :- سوخیل نمک ایک حصہ، کالی مرچ ایک حصہ، نوشادر
ایک حصہ، گھی میں بھنی ہوئی ہینگ سولہواں حصہ۔ سب چیزوں کو کوٹ پیس کر مہین
چورن بنا کر مہین چھلنی سے چھان کر شیشی میں بند کر رکھنا چاہیے۔

موقع استعمال :- جب کھی ہاضمہ کی حالت میں بھوک نہیں لگتی ہے پیٹ
میں ہوا زیادہ بنتی ہے۔ جی متلی کرتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس حالت میں ایک چمچ سے دو چمچ (دو سے
چار ماشہ) سفوف صبح و شام گرم پانی سے لینا چاہیے۔

۶۔ کھانسی کی گولیاں

(لونگ آدی وٹی)

اجزاء و ترکیب تیاری :- لونگ چار تولہ، بہڑہ کا چھلکا چار تولہ، چھوٹی پیپ چار تولہ، کارڈاسٹی دو تولہ، انار کا سوکھا چھلکا ایک تولہ، دارچینی دو تولہ، کتھا دو تولہ، ملیٹھی کا ست دس تولہ، منقہ (زیج نکلا ہوا) پانچ تولہ، مدار کا پھول پانچ تولہ، بھنا ہوا سہاگہ نو تولہ۔

منقہ و مدار کے پھول کو کچل کر چار گنا پانی میں پکا کر چوتھائی باقی رہنے پر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں ست ملیٹھی و سہاگہ بریان کو ملا کر بعد میں دیگر ادویہ کا کپڑ چھان سفوف ملا دینا چاہیے پھر کھل میں گھوٹ کر مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر رکھ لینی چاہئیں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال :- کھانسی دو قسم کی ہوتی ہے ایک سوکھی جس میں بلغم نہیں نکلتا ہے۔ گے اور تالو میں خشکی اور درد معلوم ہوتا ہے۔ گیلی کھانسی میں کھانسنے کے ساتھ بلغم نکلتا ہے۔

ان گولیوں کو دن رات میں چار سے چھ بار ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے۔ چھوٹے بچوں کو ایک سے دو رتی کی خوراک شہد میں ملا کر چٹانی چاہیے۔

۱۔ کام کی باتیں :- ایک پاؤ گرم پانی میں نصف چھوٹا چمچ نمک ڈال کر غارہ کرنا چاہیے اس سے گے کی خراش و میلان دور ہوتا ہے۔

۲۔ سوکھی کھانسی میں ملائی مصری کو ملا کر کھانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

۳۔ چھوٹا رہ، ادرک کارس، تلسی پتر اور شہد کا استعمال کھانسی میں

سود مند ہے۔

دمہ کی دوا

(کرویر یوگ)

اجزاء و ترکیب تیاری :- لال کینر کی پتی کی رکھ ایک پاؤ، سونٹھ، مرچ، پیپ، تینوں برابر سفوف ملا کر ایک پاؤ، کشتہ بارہ سنگا ایک چھٹانک۔

کینر کی ہری پتی کو ہانڈی میں بند کر کے پھونک دینا چاہیے بعد میں دیگر دواؤں کا کپڑ چھان سفوف ملا کر گھوٹ لینے سے دوا تیار ہو جاتی ہے۔

مواقع استعمال :- دمہ کے مرض میں سانس لینے میں دقت ہوتی ہے کافی زور سے کھانسی آتی ہے اور بلغم نکلتا ہے۔ سانس بہت گہری لینی پڑتی ہے کبھی رک رک کر اس کے دورے آتے ہیں صرف کھانسی میں بھی یہ دوا فائدہ پہنچاتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ادھی رتی سے چار رتی تک پان کے رس اور شہد کے ساتھ دن میں تین بار دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔

غذا :- زکام کی طرح غذا کا استعمال کرنا چاہیے۔ تیل، کھٹائی اور گڑ دیگر گرم چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں۔

۸۔ ہیضہ کی دوا

(کارا مکسچر)

اجزاء و ترکیب تیاری :- آئل اینی سائی ایک حصہ، آئل کیچو پٹ ایک حصہ، آئل

یہ ایلی پھٹی کا نسخہ مشہور ہے اسے سنشل آئل مکسچر (Essential Oil Mixture) کے نام سے مشہور ہے یہ نصف ڈرام یعنی تیس بوند ایک اونس (اڑھائی تولہ) پانی میں ملا کر ہر پندرہ منٹ کے وقفہ

کے بعد پلایا جاتا ہے۔ مجموعاً دو تین گھنٹہ تک پلانا کافی رہتا ہے مجموعی مقدار خوراک (باقی حاشیہ آگے)

جونی پر ایک حصہ، سلفورک ایڈ ایرومیکس تین حصہ۔ اسپرٹ امیٹرس چھ حصہ۔
ان سب دواؤں کو ایک بوتل میں ڈال کر اچھی طرح بوتل کی ڈاٹ لگا لینی چاہیے
مواقع استعمال: ۱۔ مہیضہ۔ اس مرض میں چاول کے دھوؤں جیسے پتلے دست
آتے ہیں۔ بار بار الٹی ہوتی ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں اینٹھن
ہوتی ہے اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ یہ دوا اور دوسری نمبر ۱۶ کی طرح لگائی جاتی ہے۔

۳۔ دانت کے درد میں بھی روئی کی پھیری بنا کر لگانے سے فائدہ کرتی ہے۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: سپانچ بوند سے دس بوند دوا ڈیڑھ تولہ پانی میں
ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد دی جائے۔ پیشاب رک جانے پر بھی اس سے فائدہ
ہوتا ہے۔

لال، ہری مرچ، لیموں، پیاز، پودینہ، ادراک، کیسٹہ کے خام پھل کی چٹنی، ترش
اور نیکین چیزوں کا استعمال سودمند ہے۔

۹۔ ملیر یا جھڑی بخار کی دوا (پیلوڈرین)

ترکیب استعمال: ۱۔ ایک سے دو ٹیبلٹ تک (چھوٹی ٹیبلٹ) دن بھر میں تین بار

(بقیہ حاشیہ) ایک اولس سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے بچوں کو موجب عمر دیں۔

یہ مرض کی ابتدائی حالت میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے جو لوگ تیمارداری کریں ان کو یہ کچھ دن
میں دو تین بار بطور حفظ ماقدم پینا چاہیے۔

۱۵۔ یہ ایک مشہور ترکیبی مصنوعی دوا ہے جو ڈیڑھ گرین اور تین گرین کے وزن کی ٹیبلٹ (ٹکیہ) کی صورت میں بازار میں
عام دستیاب ہوتی ہے۔ شاید حالت میں ڈیڑھ گرین کی دو دوکیاں اور تین گرین کی ایک ایک ٹکیہ دن میں تین مرتبہ
استعمال کی جاتی ہے عام حالت میں دن بھر میں دو مرتبہ استعمال کافی رہتا ہے۔

بخار آنے سے پہلے پانی کے ساتھ دینی چاہئیں۔ دن بھر میں چھ ٹیبلٹ سے زیادہ استعمال
نہیں کرنی چاہئیں۔

یہ دوا حاملہ عورت کو زیادہ مقدار میں نہیں دینی چاہیے اور نہ خالی پیٹ دینی چاہیے
ملیر یا بخار میں جاڑا دے کر تیز بخار آنا سر اور کمر میں درد ہونا، ہاتھ پیر اور تمام جسم
میں درد اور اینٹھن ہونا، پیاس لگنا و بے چینی معلوم ہونا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ تیز بخار
آنے کے بعد پھر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ یہ بخار روزانہ تیسرے دن یا چوتھے
دن جاڑا لگ جاتا ہے۔ زیادہ تر یہ بخار برسات کے بعد مجھادوں واسوج کے مہینہ
میں ہوتا ہے۔

غذا: ۱۔ ملکا مھو جن اور دودھ کا استعمال زیادہ سودمند ہے۔

۱۰۔ بچوں کی کھانسی و دستوں کی دوا

(سہاگہ بویان)

اجزاء و ترکیب تیاری: ۱۔ سہاگہ کو آگ پر توار کھ کر مھون لینا چاہیے اس کے بعد اس
کو پیس کر مہین کر کے چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال: ۱۔ اس دوا کو بچوں کی کھانسی، بخار، بد مصفی
اور قے کی حالت میں دینا چاہیے زیادہ تر جب بچوں کے دانت نکلے ہیں۔ اس
حالت میں ملکا ملکا بخار رہتا ہے۔ ہرے پیلے دست آتے ہیں اور کھانسی بھی ہوتی ہے
دوا کا استعمال سینچے بتائی ہوئی نسبت سے کرنا چاہیے۔

۱۔ کھانسی میں: ۱۔ آدھی سے تین دتی تک دن میں تین بار شہد یا ماں کے دودھ کیساتھ

۲۔ بخار میں: ۱۔ اوپر بتائی ہوئی مقدار میں شہد کے ساتھ دینی چاہیے۔

۳۔ بد مصفی اور قے میں: ۱۔ مذکورہ صدر مقدار میں ماں کے دودھ کے ساتھ

دینی چاہیے۔

غذا :- اس حالت میں چوڑھنے کے پانی کا استعمال بھی بچوں کے لیے بہت مفید ہوتا ہے چوڑھنے کے پانی کے بنانے کی ترکیب اس طرح ہے ۔

ایک تولہ کھانے والا چونا (ڈلی) ایک سیر پانی میں ڈال دیں پھر اس کے بعد برتن کو ڈھک دیں جب چونا پانی میں بچھ جائے تو اس کو پانی میں خوب ملا دیں ۔ پھر اس کو دس بارہ گھنٹہ تک ٹھہرنے کے لیے رکھ دینا چاہیے ۔ اس وقت تک چونا پیچھے بیٹھ جائے گا اس پر ہلکا سفید پانی رہ جائے گا ۔ جس کے اوپر ایک سفید پٹری سی جی ہوگی ۔ پٹری کو ہٹا کر موٹے کپڑے سے پانی کو چھان لینا چاہیے اور پھر اس پانی کو شیشی میں بند کر کے رکھ لینا چاہیے اس پانی کو دو چمچ کی مقدار میں دن میں کئی بار پلانا چاہیے ۔

بجھا ہوا صاف چونا بارہ گرام (ایک تولہ) پانی چالیس اونس (سوا سیر) کسی صاف برتن میں چوڑھنے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلا کر رکھ دیں ۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد اوپر کا صاف پانی نکھار لیں اور اس کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں ۔ ایک اونس لائٹ وائر (چوڑھنے کا پانی) میں نصف گرین چونا ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک :- ایک سے چار اونس ۔ ایک سال کے بچے کے لیے نصف ڈرام سے ایک ڈرام ۔ اس کے استعمال سے بچوں کی قوت ہاضمہ ٹھہ جاتی ہے ۔ چنانچہ جب بچوں کو دودھ مضہم نہ ہوتا ہو تو دودھ میں اسے ملا کر دینے سے دودھ بخوبی مضہم ہونے لگتا ہے ۔ یہ دودھ کو پھٹنے سے بھی روکتا ہے ۔ دانت نکلنے کے وقت دست آرہے ہوں تو اس کے دینے سے دست آنے بند ہو جاتے ہیں ایک کپ (پیالہ) دودھ میں اس کے دو چائے والے چمچ ملا کر دینے کا فی رہتے ہیں اس کے استعمال سے بچوں کے جسم میں کیلیم کی کمی نہیں ہونے پاتی اور اگر کیلیم کی کمی ہو گئی ہو تو یہ اسے دور کر کے ان کی صحت عامہ کو بحال کرتا ہے ان کی ہڈیوں کو مضبوط و توانا بنا کر ان کے جسم کو مڈول و خوب صورت بناتا ہے ۔ دانت بروقت اور باسانی نکلتے ہیں ۔ جسم کی بڑھوتری قدرتی طور عمدگی سے ہوتی ہے ۔ ایک معمولی چیز ہوتے ہوئے بھی بہت مفید و مجرب ہے واقعی یہ حقیقی معنوں میں بال پال (بچوں کے پالنے والا) ہے ۔

۱۱۔ بخار کی دوا

(گودنتی بھسم)

ترکیب تیاری :- گودنتی کے ٹکڑوں کو سکوروں میں سمیٹ کر کے اُپوں کی آگ میں ہلارک بھسم کر لینی چاہیے اگر ایک پٹ میں بھسم ٹھیک نہیں ہوتی تو ایک دیگر پٹ دے کر اچھی طرح

یہ ایک مشہور معدنی پتھر ہے عام طور پر ہڑتال گودنتی کے نام سے مشہور ہے اگرچہ یہ ہڑتال کی قسم میں سے قطعاً نہیں ہے لیکن تاہم اسے ہڑتال کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے ہڑتال سنگھیا اور گندھک کا مرکب ہے لیکن گودنتی کیلیم اور گندھک کا مرکب ہے غرضیکہ ان دونوں کے اجزائے ترکیبی میں دن رات کا فرق ہے صرف نام کے منسوب کرنے میں ہی مغالطہ نہیں ہوا ہے ۔ بلکہ اسے ہڑتال کی قسم ماننے کی وجہ سے ہی اس کے کشتہ کی مقدار خوراک بھی اس قدر قلیل قرار دی گئی ہے کہ گویا یہ کوئی قوی اور تیز زہریلی دوا ہے چنانچہ عموماً یونانی کتب میں اس کی مقدار خوراک چار چاول سے ایک رتی تک تحریر ہے ۔ حالانکہ یہ بالکل بے ضرر دوا ہے ۔ اور ننھے منے بچوں کو بھی ایک دورتی کی مقدار میں ہلکی خوف و خطر کے دی جاسکتی ہے ۔ دیے تو ہم نے اسے روزانہ تین چار ماشہ تک کی مقدار خوراک میں بیسیوں مرتبہ استعمال کرایا ہے ۔ فقہ کوتاہ نہ صرف اس کا نام ہی غلط تجویز کیا گیا ہے ۔ بلکہ اس کی مقدار خوراک بھی اتنی قلیل مقرر کی گئی ہے کہ جس سے شاید ہی کوئی فائدہ ہوتا ہو غرضیکہ گودنتی کو ہڑتال یا زہرناشا ایک عظیم مہول ہے ۔ اسے ہڑتال گودنتی نہ کہہ کر صرف گودنتی کہنا ہی مناسب اور صحیح ہے ۔

بازار میں گودنتی عموماً دو قسم کی دستیاب ہوتی ہے ۔ ایک ہڑتال کے ورقوں کی مانند کے کسی نہایت سفید اور چمک دار پتلے پتلے ورقوں سے میل سے بنے ہوئے چھٹے ٹکڑوں کی صورت میں ہوتی ہے ۔ شاید اسی کی صورت کو دیکھ کر اسے ہڑتال کی ایک قسم مان لیا گیا ہے ۔ اس کا جب کشتہ تیار ہوتا ہے تو سفیدارک کے پرتوں کی مانند ایک ایک ورق کھل کر الگ الگ ہو جاتا ہے دھری سفید چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے ۔ دونوں اقسام دوا مستعمل ہیں ۔ ورق دار گودنتی بہترین ہوتی ہے اس کے ہی استعمال کو ہمیشہ ترجیح دینی چاہیے ۔

بھسم کر لینی چاہیے۔ استعمال اور ترکیب استعمال :-

۱۔ بخار میں :- یہ دوا زیادہ تر دوشم حور (جاڑا بخار) میں فائدہ کرتی ہے اس کو دورتی سے چار رتی کی مقدار میں دن میں تین بار پانی سے دینا چاہیے اس کے علاوہ یہ دوا ذیل کے امراض میں فائدہ کرتی ہے۔

۲۔ درد سر :- خاص کر آدھا سیسی یہ دوا چار رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار میں گائے کے گھی یا مکھن میں ملا کر دن میں دو تین بار کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۳۔ سفید پردہ (سیلان الرحم) :- یہ عورتوں کا مرض ہے اس مرض میں اندام نہانی سے سفید اور چکنے پانی کی مانند یا چاول کے دھوون کی مانند کی رطوبت نکلتی ہے اس مرض میں اس کو چار رتی سے ایک ماشہ کی مقدار تک گھی یا شہد کے ساتھ دینا چاہیے۔

غذا :- زرد مہنم غذا سود مند ہے قبض کو دور کرنا چاہیے۔

۱۲۔ درد حیض کی دوا

(رجہ پرورتنی وئی طلع)

اجزاء و ترکیب تیاری :- مصبر کبیس، ہینگ بریان، سہاگہ بریان، سب ادویہ کو برابر مقدار میں لے کر باریک سفوف کر کے کپڑ چھان کر لینا چاہیے۔ اس سفوف کو گھسیکار کے گودے میں گھوٹ کر دو۔ دورتی کی گولیاں بنالینی چاہییں۔

موقع استعمال :- اس مرض میں عورتوں کو ماہواری خون کے آنے کے وقت تیز درد ہوتا ہے۔ یہ درد کمر میں اور ناف کے نیچے پیڑ کے حصہ پر خاص طور پر ہوتا ہے ماہواری خون صاف نہیں ہوتا ہے۔

۱۔ آیور وید کا مشہور نسخہ ہے مکمل واقفیت حاصل کرنے کے لیے آیور وید فارما کو پیما ملاحظہ فرمائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے دو گولی دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

۳۔ پیٹ درد کی دوا

(شول ہرن یوگ)

اجزاء و ترکیب تیاری :- گھی میں بھنی ہوئی ہینگ، ہڑکا پھلکا، کالی مرچ، سونٹھ، پپلی، کچھلہ مدبر، سیندھانک، گندھک آملہ سار مدبر، مذکورہ بالا دواؤں کو برابر مقدار میں لے کر کپڑ چھان سفوف کر کے پانی میں گھوٹ کر دو دورتی کی گولیاں بنالینی چاہییں۔

مواقع استعمال اور ترکیب استعمال :- دو دو گولیاں دن میں تین یا چار بار پیٹ درد میں گرم پانی سے استعمال کرنی چاہییں۔ یہ دوا پیٹ درد کے علاوہ جسم کے دیگر دردوں میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

❖ ❖ ❖ ❖

۱۔ ایک صاف و عمدہ کھل میں اول گندھک آملہ سار مدبر کو خوب باریک پسین پسین پھر اسے ہمراہ پانی اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں ہینگ کو ملا کر اتنا کھل کریں کہ دونوں ادویہ یکجان ہو جائیں۔ بعد ازاں بقیہ ادویہ کے پارچہ پیر سفوف داخل کر کے ہمراہ پانی تین چار گھنٹہ کھل کر کے دو دورتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

یہ ہمیشہ (تنسا ولی کا نسخہ) چھ چھ لکھا ہے)

بھوجن کے بعد ایک ایک گولی روزانہ استعمال کرنے سے باؤگولا اور شول (درد پیٹ) دور ہوتا ہے اس شول ہرن یوگ کو فوٹو گرہنی، اسہال، بدھمی، کمی ماضیہ ان امراض میں نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے آدمیوں کا جسم باحوصلہ اور سونے کے مانند چمک دار ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ سردرد کی دوا

(پین بام)

اجزاء و ترکیب تیاری :- یو کے لپٹس آئل چھ حصہ، من مقول (ست پودنیہ) ایک حصہ، مٹھائی مول (ست اجوائن) ایک حصہ، کافور دو حصہ، ان سب دوائیوں کو ایک شیشی میں ملا کر منہ بند کر کے رکھ لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال :- درد سر خاص کر بخار میں، سردی، زکام زیادہ مٹھنڈ لگنے اور قبض سے ہوتا ہے۔ درد سر میں اس دوا سے روٹی کے پھویا کو تر کر کے پیشانی پر لگانا چاہیے۔ کسی بھی قسم کے درد میں وہاں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہیضہ میں دس سے پندرہ بوند تک ادھی چھٹانک پانی میں ملا کر پلانے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ کان درد کی دوا

(کرت بندو)

اجزاء و ترکیب :- دھتورہ بیج ہم حصہ گھیوار کا گودا ہم حصہ، افیون ہم حصہ، تل کا تیل ایک حصہ۔ دھتورہ کے کوٹے ہوئے بیجوں اور گھیوار کے گودہ کو تیل میں چھوڑ کر پکالیا جائے۔ تیل پاک ہو جانے پر تیل کو چھان کر اس میں افیون گھول دی جائے اس طرح سے تیل کو تیار کر کے صاف شیشی میں رکھ لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال :- دو سے چار بوند اس دوا کو درد والے کان میں چھوڑنے سے

آرام ہوتا ہے۔ یہ درد زیادہ تر سردی زکام کی حالت میں کان کے پردے کے سوج جانے پر یا کان میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنے پر ہوتا ہے۔

۱۶۔ دانت درد کی دوا

(لونگ کاتیل)

ترکیب استعمال :- یہ دوا روٹی پر لگا کر درد کرنے والے دانت کے گردھے میں بھر دینی چاہیے۔ اور مسوڑھوں پر بھی لگانی چاہیے۔ یہ دوا درد سر میں بھی لگائی جاسکتی ہے۔

۱۷۔ آنکھوں کی دوا

(پھلیکا درد)

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشید شدہ پانی (ڈسٹیلڈ واٹر) یا بارش کا پانی ہم تولہ بھنی پھٹکڑی سفید ایک تولہ، سیندھانک ایک تولہ، مصری ایک تولہ، رسوت مہضے دو تولہ۔ مذکورہ صدر دواؤں کا کپڑ چھان سفوف کر کے پانی میں چھوڑ کر ایک شیشی میں بھر کر ایک دن تک رکھ دینا چاہیے۔ بعد میں چھان کر دوا کو ایک الگ صاف شیشی میں رکھ لینا چاہیے۔

مواقع استعمال اور ترکیب استعمال :- اس دوا کو آنکھ اٹھنے پر آنکھ میں درد ہونے پر اور سوج کر لال ہو جانے پر استعمال میں لانا چاہیے۔ آنکھ کو نیم گرم پانی سے دھو کر دوا کی تین چار بوندیں آنکھوں میں تین چار مرتبہ چھوڑنی چاہئیں۔

۱۸۔ درد پچوٹ اور گھاؤ کی دوا

(پنچ گن تیل)

اجزاء و ترکیب تیاری :- تل تیل بتیس حصہ، گوگل ایک حصہ، شلارس (میو سائل) ایک حصہ

بہرہ ایک حصہ، موم ایک حصہ، رال ایک حصہ، ترچھلہ تین حصہ، زنگنڈی کی پتی تین حصہ نیم کی پتی تین حصہ۔ پانی ایک سوا اٹھائیس حصہ، کافور ایک حصہ سب سے پہلے تل تیل کو کڑا ہی میں خوب گرم کریں۔ جب تیل بیٹھ جائے تب نیچے انار کر پھر بالترتیب سب دوائیوں کو چھوڑ کر پھر سے پکانا شروع کریں جب سب جلا جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر اس میں کافور ملا دیں ترکیب استعمال :- یہ تیل گھٹیا، لقوہ اور ہر قسم کے درد چوڑ کی وجہ سے پیدا ہوئی سو جن پر لگا کر مالش کرنے سے اور بعد میں سینک دینے سے کافی فائدہ ہوتا ہے پھوڑوں کو بہاتا اور سکھاتا ہے۔ گھافہ پر لگانے سے اس کو سڑنے نہیں دیتا بلکہ جلدی بھر دیتا ہے اس لیے اس دوا سے زخم کے علاج میں بہت فائدہ ہوتے دیکھا گیا ہے۔

۱۹۔ پھوڑے کا مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :- نیم کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ، بول کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ، پٹی کنیر کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ، سیندور ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، کافور آدھا تولہ، موم کا تیل ایک تولہ، موم پانچ تولہ، تل تیل پندرہ تولہ مذکورہ صدر دوائیوں کا کپڑ چھان سفوف موم و تل تیل میں ڈال کر اسے پکا کر خوب حل کر لینا چاہیے۔ جب مرہم کی طرح تیار ہو جائے تو اس کو صاف چوڑے منہ کی شیشی میں بند کر کے رکھ لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال :- نیم کی پتی ڈال کر اُبالے ہوئے پانی سے زخم کو دھو ڈالنا چاہیے اس کے بعد مرہم لگانا چاہیے۔

۲۰۔ داد کی دوا

اجزاء و ترکیب تیاری :- پنوار کے بیج، چوکیہ سہاگہ، گندھک آملہ سار، سب چیزوں کو

برابر کر کے کپڑ چھان سفوف بنا کر لمبوں کے رس میں یا پانی میں گھوٹ کر ہر کے برابر گولیاں بنا لینی چاہئیں۔

ترکیب استعمال :- پہلے داد کی جگہ پر کھجلا کر گولی کو پانی میں گھس کر اس جگہ پر لگا دینا چاہیے۔ یہ داد دو طرح کا ہوتا ہے ایک جس میں کہ کھجلی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔ جن میں سے کھجلا نے کے بعد پانی نکلتا ہے اس کو گیل داد کہتے ہیں سوکھے داد میں صرف کھجلی پڑتی ہے اور کھجلا نے کے بعد سوکھے سے چھلکے اترتے ہیں داد کی بڑی پھیلا یہ ہے کہ جسم پر خاص کر جوڑوں کی جلد پر گول گول چھتے پڑ جاتے ہیں۔

۲۱۔ کھجلی کی دوا

اجزاء و ترکیب تیاری :- گندھک آملہ سار، پارہ، منل، کالی مرچ، بڑتال ورقہ کافور، بابچی بیج، مذکورہ صدر تمام دواؤں کو برابر مقدار میں کپڑ چھان چورن بنا کر تیل میں ملا کر لگانا چاہیے۔

مواقع استعمال :- اس دوا سے کھجلی میں فائدہ ہوتا ہے کھجلی دو قسم کی ہوتی ہے ۱۔ جس میں کہ انگلیوں کی درمیانی جگہ میں جانگھ یعنی پنڈلی پر اور فوطوں پر زرد مواد والی پھنسیاں نکلتی ہیں اور کھجلی بھی پڑتی ہے۔

۲۔ خشک کھجلی میں چھوٹی چھوٹی سرسوں کی مانند پھنسیاں نکلتی ہیں کھجلا نے پر جن میں پانی سا نکلتا ہے پر میروا احتیاط :- خاص کر کھجلی کے بیمار کو تیل، کھٹائی، گڑ وغیرہ ایسی چیزیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ نیم یا کاربالک کصابن سے نہانا چاہیے۔ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر پہنانا چاہیے۔ یہ بیماری چھوت سے ہوتی ہے۔ ایک آدمی سے دوسرے میں بہت جلد ہو جاتی ہے۔

۱۔ اول پارہ و گندھک کی عمدہ کھجلی بنائیں پھر اس میں بڑتال ورقہ کو گڑ کر ملائیں پھر کپڑ چھان سفوفات کو ملا کر کچان کر کے رکھ لیں (مصنف)

۲۲۔ لال دوا

(پوٹاسیم پر مینگے نیٹ)

ترکیب استعمال :- یہ دوا کنوئیں کے پانی کو صاف کرنے کے لیے کنوئیں میں چھوڑی جاتی ہے۔ اس کی مقدار کنوئیں کی گہرائی اور پانی کی نسبت ڈالی جاتی ہے عموماً ایک چھٹانک سے کم دوا ایک کنوئیں میں نہیں ڈالنی چاہیے۔

۲۔ زہریلے مچھروں کو دھونے کے لیے پانی میں ڈال کر اس کا لوہن (محلول) بنا کر استعمال کرنا کرنا چاہیے۔ ایک رتی دوا ایک چھٹانک مقطر پانی میں ملا کر استعمال کرنی چاہیے۔

۳۔ ہیضہ سے بچنے کے لیے پاؤ بھر پانی میں دو چاول پوٹاسیم پر مینگے نیٹ ڈال کر دن میں دو تین بار پینا چاہیے۔

۴۔ سانپ، کتا، بلی، گیدڑ کے کاٹنے پر گرم پانی میں مچھوڑی سی دوا ملا کر زخم کو دھونا چاہیے

۲۳۔ ٹنکچر آیوڈین

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایک صاف بوتل میں پوٹاسیم آیوڈائیڈ چار ڈرام کو مقطر پانی میں چار ڈرام میں ڈال دیں، حل ہو جائے گا۔ اب اس میں آیوڈین بھی چار ڈرام ڈال کر حل کر دیں پھر اس میں سپرٹ میٹھی لیٹڈ بیس اونس ملا دیں بس ٹنکچر آیوڈین تیار ہے بوتل کے منہ پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیے۔

ترکیب استعمال :- یہ دوا جرم کش ہے۔ سوجن وغیرہ کو دور کرنے والی ہے اس کا استعمال سب سوجی ہوئی جگہوں پر، چوٹ لگنے پر کٹے ہوئے حصوں پر اور زخموں کے اوپر کیا جاسکتا ہے۔ اس کا استعمال آنکھ، کان اور منہ کے اندر نہیں کرنا چاہیے بہت ملائم جلد والی جگہوں پر بھی اس کو زیادہ نہیں لگانا چاہیے۔



تحقیقی جوہر

سنٹرل آیوڈویدک ریسرچ انسٹیٹیوٹ
جام نگر میں نہایت وسیع تحقیقات کے
بعد ایک بالکل حقیر سی دوا تھی خون کی
بہترین دوا قرار دی گئی ہے اس تحقیق
پر گورنمنٹ آف انڈیا کے ہزاروں روپے
خرچ آئے ہیں۔ چنانچہ اس باب میں
اسی ”جامع الاثر“ دوا کی تحقیقات کا
خلاصہ مدیر ناظرین کیا گیا ہے۔ یہ تحقیقی
دوا حقیقتاً کسی جوہر سے کم
نہیں ہے۔



پانڈوروگ (فقر الدم) کی بہترین دوا

بھارت سرکار کی مدد سے جام نگر میں ایک کینڈریہ آیورویدک انولیشن سنٹر (سنٹرل آیوروید ریسرچ انسٹی ٹیوٹ) مارچ ۱۹۵۴ء سے قائم ہے۔ اس سنٹر (ادارہ) میں ۱۹۵۴ء سے ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء کے ان دو سالوں میں پانڈوروگ (انیمیا، کم خون) کے متعلق ریسرچ کی ہے اس ریسرچ کی جو رپورٹ طبع ہوئی ہے۔ اس کا لب لباب قارئین کرام کی پیش نظر کیا جاتا ہے۔ تاکہ آپ بھی اس سے فیض اٹھا سکیں۔

اس تحقیق میں اعلیٰ قابلیت کے ویدوں کی دو جماعتیں الگ الگ طریق کار سے کام کرتی ہیں۔ پہلی جماعت نے ۱۹۵۴ء سے ۱۹۵۵ء تک ۱۴ مریضوں کا اور ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۳۶ مریضوں کا مطالعہ کیا یعنی اس طرح سے اس جماعت نے دو سالوں میں کل ۵۰ مریضوں کا مطالعہ کیا۔ دوسری جماعت نے دو سالوں میں ۱۳۳ انیمیا کے بیماروں اور ۵۰ ثانوی انیمیا کے بیماروں (وہ بیمار جن کا بنیادی مرض تو کوئی اور تھا لیکن ان میں انیمیا کی علامات خصوصاً نمایاں تھیں) کا مطالعہ کیا تحقیق کے لیے انیمیا کے بیماروں کو آیوروید انولیشن سنٹر کے ساتھ ملحق اسپتال میں بھرتی کیا گیا۔ اور اسپتال کی جانب سے ہی ان کی دوا غذا وغیرہ کا انتظام کر کے ان کا مطالعہ کیا گیا۔ ویدوں کی مذکورہ دو جماعتوں کے علاوہ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی ایک تیسری جماعت بھی تھی جو اپنے نظریہ کے مطابق ان بیماروں کا مطالعہ کرتی رہی۔ اس جماعت نے بیماروں کے علاج غذا اور تشخیص وغیرہ کے سلسلہ میں کوئی دخل نہ دیا۔ لیکن اپنے جدید نظریہ کے بموجب بیماروں کی تشخیص خون، پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی جانچ کر کے اس امر کی پڑتال کرتی رہی کہ آیورویدک علاج کا بیماروں پر کیا اثر ہو رہا ہے۔ غرضیکہ یہ اپنے ڈھنگ سے ان کا مطالعہ کرتی رہی۔

علاج انیمیا: خون کی جانچ سے ہر مریض میں سرخ دانوں (ریڈ کارسپلز) اور ان خون کے سرخ دانوں کے اندر خون کی سرخی (ہیموگلوبن) کی کمی پائی گئی۔ اس لیے علاج میں خصوصاً

فولادی مرکبات کے استعمال کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ چنانچہ ذیل کے بارہ فولادی مرکبات استعمال کرائے گئے۔

۱۔ بھادوت لوہ (وید شری یادو جی ترکم جی آچاریہ)

۲۔ لوہ مہسم (آیوروید پرکاش)

۳۔ منڈور مہسم (رس کام دھینو)

۴۔ شدھ کاسیس (آیوروید پرکاش)

۵۔ گودتی کاسیس (رس امرت)

۶۔ نوائس چورن (چرک)

۷۔ یوگ راج رس (چرک)

۸۔ پرنوا منڈور (چرک)

۹۔ آردگیہ وردھی رس (رس رتن سمجھیہ)

۱۰۔ تاپیہ آدی لوہ (شدھ یوگ سنگرہ)

۱۱۔ لوہ آسور (شارنگدھر)

۱۲۔ کماری آسو (شارنگدھر)

مذکورہ صدر ادویات پر آزمائش کرنے کے بعد اتفاق رائے سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ فولادی مرکبات میں سے شدھ کاسیس اور پرنوا منڈور سب سے زیادہ مؤثر ہیں۔ شدھ کاسیس کے استعمال سے کچھ جی متلانا اور گلے کی جلن وغیرہ عوارض ہوتے دیکھے گئے ہیں لیکن پرنوا منڈور بالکل بے ضرر ثابت ہوئی۔ شدھ کاسیس کی مقدار بارہ رتی فی دن اور پرنوا منڈور کی خوراک ایک تولہ یومیہ رکھی گئی۔ تقریباً ڈیڑھ دو ماہ تک استعمال کرنے سے حسب خواہش فائدہ دکھائی دیا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی جماعت نے بھی یہ رائے دی کہ مذکورہ صدر دونوں مرکبات پانڈوروگ (انیمیا) میں تقریباً اتنے ہی مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ جتنے کہ ایلوپیتھک میں استعمال ہونے والے فولادی مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اس قدر نتیجہ اخذ کرنے کے بعد پھر شدھ کاسیس اور پرنو امندور ہر دو آپریویدک فولادی مرکبات کے متعلق اس امر کی مزید تحقیق کی گئی کہ ان ہر دو میں سے مقابلتا کون زیادہ فوقیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق انڈین میڈیکل جرنل میں شری ای جی مھاٹریا ایم اے اور شری، پی ٹی گوئل ایم ایس سی کی جو رپورٹ طبع ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ بھی بدیہ ناظرین ہے۔

اس امر کا مطالعہ ۶۱ مریضوں پر کیا گیا۔ ان مریضوں کو کامل طور پر نباتی غذا دی گئی۔ اور مکمل آرام دیا گیا۔ دو اچند مریضوں کو شدھ کاسیس اور چند کو پرنو امندور استعمال کرایا گیا۔ شدھ کاسیس چار رتی کی مقدار میں روزانہ دو دو مرتبہ دیا گیا۔ پرنو امندور تین ماشہ کی مقدار میں روزانہ دو یا تین بار دیا گیا۔ اس طرح چار ہفتہ کے مطالعہ کا نتیجہ ذیل کے جدول سے بخوبی واضح ہے۔

دوا کا نام	تعداد مریضوں	خوراک فی دن	ہفتہ واری خرچ	ہیوگلوبن کی فیصد	ہیوگلوبن کی یومیہ فیصد بڑھوتری
شدھ کاسیس	۱۰ - ۰	۲ رتی ۲ x	۱ - ۶۸	۴ / ۴۱	۱ / ۰۶
"	۲ - ۲	۳ رتی ۳ x	۲ - ۵۲	۲۰ - ۸۶	۰ - ۹۳
پرنو امندور	۱۲ - ۲	۲ ماشہ ۲ x	۸۴ - ۰۰	۳۰ - ۲۴	۰ - ۷۸
"	۱۵ - ۲	۳ ماشہ ۳ x	۱۲۶ - ۰۰	۲۰ - ۷۶	۰ - ۶۷
"	۱۴ - ۰	۴ ماشہ ۴ x	۱۶۸ - ۰۰	۲۰ - ۶۲	۰ - ۸۷

کیمیائی نکتہ نگاہ سے فولادی مرکبات دو اقسام کے ہوتے ہیں ایک فیرس (FERROUS) اور دوسرے فیرک (FERRIC) فیرس سالٹس اسی صورت میں جسم میں جذب ہو جاتے ہیں لیکن فیرک سالٹس کو جسم میں جذب ہونے کے لیے پہلے فیرس سالٹس کی صورت لازمی طور پر اختیار کرنی پڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے

کہ فیرس سالٹس دوسرے فولادی مرکبات کی نسبت زیادہ متناسب میں جذب ہوتے ہیں۔ مذکورہ صدر تحقیق کے دوران شدھ کاسیس اور پرنو امندور کے کیمیائی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ شدھ کاسیس میں ۱۹.۸ فیصد سالٹ پایا جاتا ہے لیکن پرنو امندور میں جملہ طور پر فولادی حصہ تو ۲۲.۲ فیصد ہوتا ہے لیکن اس میں فیرس سالٹ صرف ۲.۴ فیصد ہوتا ہے۔ باقی ۱۹.۸ فیصد فولاد فیرک سالٹس کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدھ کاسیس پرنو امندور کی نسبت زیادہ موثر پایا گیا ہے اور پر کی جدول کو دیکھنے سے بالکل واضح ہے کہ پرنو امندور کی خوراک شدھ کاسیس کی نسبت چھ گنا یا آٹھ گنا دینے پر بھی کاسیس کے نتائج نسبتاً بہتر رہے ہیں۔ پھر شدھ کاسیس ارزاں بھی کتنا ہے۔ جدول میں دیکھیں جہاں شدھ کاسیس کے ذریعہ علاج کرنے سے ایک ہفتہ کی دوائی کی لاگت اندازاً صرف ۲۶ تھے پیسے ہے وہاں پرنو امندور کی ایک ہفتہ کی خوراک کی قیمت ۸۰۴ روپے ہے۔ یعنی پرنو امندور کی لاگت شدھ کاسیس کی بہ نسبت تین گنا زیادہ ہے۔

فولادی مرکبات کی ایک فضیلت

فولادی مرکبات میں ایک فضیلت یہ ہے کہ جسم میں فولاد کی یا سرخ خون کی جتنی زیادہ کمی ہوتی ہے۔ فولادی مرکبات کی جذب پذیرائی اتنی ہی زیادہ تیزی سے اور زیادہ مقدار میں ہونے لگتی ہے۔ اس نکتہ نگاہ سے بھی شدھ کاسیس اور پرنو امندور کے اثر کا متناسبی مطالعہ کیا گیا۔ جس کا لب لباب آگے دیے گئے جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

❖ ❖ ❖

جدول

ابتدائی ہیموگلوبن کی مقدار فی صدی	چار ہفتہ کے بعد ہیموگلوبن کی بڑھوتری پر نوا منڈور	چار ہفتہ کے بعد ہیموگلوبن کی بڑھوتری شدہ کاسیس
۱/۰ سے ۳/۰ تک	۴/۱ (۲)	۵/۴ (۱)
۲/۰ سے ۵/۰ تک	۴/۸ (۴)	۵/۴ (۳)
۵/۰ سے ۷/۰ تک	۲/۰ (۲۱)	۴/۴ (۶)
۷/۰ سے ۹/۰ تک	۲/۱ (۱۵)	۲/۱ (۳)
۹/۰ سے اوپر	—	۲/۴ (۳)

نوٹ ۱:- تندرست آدمی کے ہر ۱۰۰ سی سی (کیوبک سنٹی میٹر) یعنی مکعب سنٹی میٹر خون میں ہیموگلوبن کی مقدار ۱۴/۸ گرام ہوتی ہے۔

۲:- مذکورہ صدر جدول میں بریکٹس (قوسین) میں دے گئے نمبر مریضوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح اسی نکتہ نگاہ سے کیے گئے مطالعہ سے بھی شدہ کاسیس کے نتائج پر نوا منڈور کی بہ نسبت افضل رہے ہیں۔ یہ مذکورہ صدر جدول سے بالکل واضح ہے۔

آیورودیک اور ایلوپیتھک فولادی مرکبات کا تناسبی مطالعہ

ایلوپیتھک علاج میں فیرس سلفیٹ (FERROUS SULPHATE) یعنی ربرا کاسیس، فیرس سکس نیٹ (FERROUS SUCCINATE) فیرس گلیوکونیٹ

(FERROUS GLUCONATE) فیرس ہائیڈرکسائیڈ (FERROUS HYDROXIDE) اور فیرس فیوم ریٹ (FERROUS FUM RATE)

وغیرہ مختلف فولادی مرکبات انیمیا میں استعمال ہوتے ہیں ان تمام مرکبات اور مذکورہ صدر آیورودیک مرکبات کا تناسبی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ جس کے نتائج ذیل کی جدول سے واضح ہیں۔

نام دوا	روزانہ کی مقدار بحساب ملی گرام	روزانہ ہیموگلوبن کی بڑھوتری فی صدی
فیرس سلفیٹ (ربرا کاسیس)	۱۸۰ سے ۲۱۰ ملی گرام	۱/۲۲ سے ۱/۸۲ تک
فیرس سکس نیٹ	۱۰۵ سے ۲۱۶	۷/۹۰ سے ۱/۲۵ تک
فیرس گلیوکونیٹ	۲۱۰	۱/۱۲
فیرس ہائیڈرکسائیڈ	۲۱۰	۱/۱۲
فیرس فیوم ریٹ	۱۹۵ سے ۲۰۰	۱/۱۵ سے ۱/۹۳ تک
شدہ کاسیس	۱۹۲ ملی گرام	۱/۰۶
پر نوا منڈور	۲۸۰ ملی گرام	۷/۸۴

اس جدول سے واضح ہے کہ شدہ کاسیس اثر میں پر نوا منڈور کی بہ نسبت یقیناً افضل ہے۔ یہی نہیں بلکہ عام استعمال میں آنے والے ایلوپیتھک مرکبات کے مقابلہ میں بھی یہ گھٹیا نہیں ہے۔ اثر میں ان سے کچھ ہی کم ہے عرصہ انیمیا کے دفعیہ کے لیے آیورودیک فولادی مرکبات میں سے شدہ کاسیس سب سے افضل ثابت ہوئے اور پھر قیمت میں بھی سب مرکبات سے بہت سستا ہے یہ جانکاری حکماء اور وٹید صاحبان کے لیے نہایت کارآمد اور اہم ہے۔ اس سے خوب فیض اٹھایا جاسکتا ہے۔

شدھ کاسیس کی ترکیب تیاری

کاسیس کو بھنگرہ کے رس کی ایک بھاونا دینے سے اس کی شدھی ہو جاتی ہے
بعد میں اسے دھوپ میں رکھ کر خشک کر لینا چاہیے۔

کچھ اور بھی

بازار میں دو اقسام کا ہراکسیس دستیاب ہوتا ہے۔ ایک ہرا یا سبز رنگ کا اور
دوسرا سفید رنگ کا۔ دراصل ہراکسیس ہی ہوا میں کھلا پڑا رہنے سے آکسی ڈائز (آکسی
جن سے ملنا یا مرکب ہونا) ہو کر بھر بھرا سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ دوا ہراکسیس ہی کام
میں لانا چاہیے۔ بلکہ سب سے بہتر تو وہ ہراکسیس ہوتا ہے کہ جو فیرائی سلفا س
(FERRI SULPHAS) کے نام سے انگریزی ادویہ فروخت کرنے والوں کے ہاں
سے دستیاب ہوتا ہے بالکل خالص اور عمدہ ہوتا ہے۔ مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں بند رہتا
ہے۔ کہ جس سے یہ آکسی ڈائز نہیں ہونے پاتا۔



عجوبہ جواہرات

یہ وہ طبی جواہرات ہیں کہ جو عجائبات
کی تعریف میں آتے ہیں۔ طبی کتابوں
میں ایسے بے شمار نسخہ جات
پائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے صرف
گنتی کے ”نو نسخہ جات“
پیش خدمت کیے ہیں یہ بارہا تجربہ میں
مفید ثابت ہو چکے ہیں



بچھو کاٹے کا ساحرہ علاج

آپ کو اس علاج کے متعلق ضرور سرسری واقفیت ہوگی چونکہ یہ نسخہ کئی طبی رسالہ جات و کتب میں شائع ہو چکا ہے۔ مگر ذاتی تجربہ نہ ہونے سے اکثر مہمل صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن ذیل میں وسیع تجربہ کی بنا پر تفصیلاً یہ ناظرین کیا گیا ہے۔ تاکہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جاسکے۔

جب آم کے درختوں پر پھول یا پورا آجائے یعنی ان پر پھول آجائیں تو انھیں توڑ کر دونوں ہتھیلیوں میں خوب رگڑیں۔ تاکہ ہتھیلیاں اور انگلیاں پھولوں کے رس سے تر ہو جائیں۔ پھر مکے ہوئے پھول پھینک دیں اب ہاتھوں کو سوکھ جانے دیں۔ یہ عمل متواتر چار دن کریں پس اب دونوں ہاتھوں میں ایسی کراماتی طاقت آجاتی ہے کہ بھڑا اور شہد کی مکھی کے مقام ڈنگ کو ہاتھوں سے چھوتے ہی زہر اٹل ہو جاتا ہے درد بالکل جاتا رہتا ہے۔ اور بچھو کے مقام ڈنگ پر ہتھیلی کو دو تین بار رگڑنے سے درد فوراً کا فور ہو جاتا ہے یہ اثر پورا ایک سال برقرار رہتا ہے۔

آم کے پھولوں میں ہی یہ تاثیر کیوں ہے؟ اور صرف ایک سال تک کیوں برقرار رہتی ہے۔؟ اس کی وجہ کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے۔ لیکن تجربہ شاہد ہے کہ یہ علاج ہر کسی میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کبھی بھی ناکامی کا منہ دیکھنا نہیں پڑتا۔

بچھو کاٹے کی چمتکاری دوا

سیندھانک کو باریک پس کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب کسی کو بے قسمتی سے بچھو کاٹ لے تو ایک چمچ صاف پانی میں دورتی سفوف کو گھول لیں اور جسم کے دائیں یا بائیں جس طرف کے عضو میں بچھو نے کاٹا ہو اس سے الٹی طرف کی آنکھ میں اس کی دو چار بوندیں ٹپکا دیں۔ جیسے دائیں ہاتھ یا پاؤں میں کاٹا ہو تو بائیں آنکھ میں ٹپکائیں۔ آپ ڈنگ رہ جائیں گے۔ کہ تھوڑی دیر میں مریض کا کراہنا اور چیخنا چلانا بالکل بند ہو جائے گا۔

اگر ضرورت محسوس کریں تو ایک مرتبہ اور دواٹی ڈال دیں۔ بالکل مکمل فائدہ ہو جائے گا بوقت ضرورت اس سے فوراً کام لیں اور اس کے چمتکاری آزمائش کریں۔

پھولو پھلو

سوکھایا مسمیان بچوں کا ایک نہایت منحوس مرض ہے۔ کہ جس سے بچے دن بدن سوکھتے جاتے ہیں۔ اور آخر بڑبڑیوں کا پھر بن کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لیے یہ عجیب و غریب دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

ایک پان کے بیڑے (کچھ چونا وغیرہ لگا ہوا پان) کے ہمراہ کنگھی بوٹی کے تین چار پتوں کو منہ میں رکھ کر چبانا شروع کریں۔ اور پیک بچے کی کمر پر ڈالتے جائیں اور ہاتھ سے اچھی طرح ملتے جائیں۔ اس طرح دو چار مرتبہ پیک ڈال کر خوب ملنے کے بعد پاس رکھے ہوئے پانی سے جلد دھو کر دیکھیں گے تو باریک باریک سفید رنگ کے کرم جلد سے نمودار ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان کو فوراً چن کر نکال دیں۔ اس طرح تین روز تک یہی عمل کریں عموماً تین دن کے اندر یہ تمام کرم نکل جاتے ہیں۔ اگر کرم نہ نکلیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ بچے کو سوکھایا مسمان کی بیماری نہیں ہے۔ ان کرموں کے نکل جانے کے بعد بچہ دن بدن اچھی طرح تر و تازہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد بال شوش آنت تک دٹی اور بال آرکس کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

کنگھی مشہور بوٹی ہے۔ اس کا پھل ۱۸-۲۰ چھوٹی چھوٹی کنارے دار پھانکوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس سے اس کی شکل کنگھی کی مانند دانہ دار بن جاتی ہے۔ اور اسی وجہ سے اسے کنگھی بوٹی کہتے ہیں۔

کنگھی کے پتے چاہے تازہ ہوں اور چاہے خشک اس میں کوئی بندش نہیں ہے پان کے بیڑے کے چبانے کا عمل ماں باپ یا کوئی بھی دوسرا بشر کر سکتا ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ دُون کی جانب سے یہی دوا پھولو پھلو کے نام سے مشہور کی جاتی ہے۔ ان کے ہاں سے کنگھی بوٹی کے خشک پتوں کا ایک تولہ سفوف کاغذ کی

پڑیا میں لپیٹ کر بھیجا جاتا ہے۔ ایک تولہ سفوف کی چار خوراکیں بنا کر چار یوم نہیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یعنی ایک پان کے بیڑے کے اندر تین ماشہ سفوف (پڑیا کا چوتھائی حصہ) ڈال کر چھایا جاتا ہے۔

سعود برقان

برقان کی یہ ایک نہایت فوری اثر اور عجوبہ دوا ہے۔ صرف اس کی نسوار لینے سے ہی برقان جیسا مشکل العلاج مرض چار چھ دن میں ناپید ہو جاتا ہے۔ پچاسوں مریضوں پر اس کی آزمائش کی جا چکی ہے۔ چنانچہ بندال ڈوڈا (گھگھر بیل کا بھیل) کا باریک سفوف ایک چٹکی بھر لے کر بطور نسوار منوگھا دیں۔

یہ بہت تیز دوا ہے اس کے ناک میں پہنچنے کے بعد ناک کی لعابدار پھلی میں خراش ہونے لگتی ہے اور پانچ دس منٹ بعد چار چھ پھینکیں آ جاتی ہیں۔ بعد میں ناک سے رقیق گرم اور زرد پانی ٹپکنے لگتا ہے۔ جو دن بھر ٹپکنے کے بعد پھر آہستہ آہستہ خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس کے چار چھ یوم کے استعمال سے آنکھوں وغیرہ کی تمام زردی ناک کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ اور مریض بالکل رو بصحت ہو جاتا ہے۔

اس دوا کا دن میں ایک مرتبہ کا استعمال کافی رہتا ہے۔ لیکن چونکہ بازار میں پسند لوں کے ہاں جو بندال کے پھل ملتے ہیں وہ بہت پرانے رکھے ہوئے ہوتے ہیں ان میں اثر کم ہوتا ہے۔ اس لیے اگر ایسی صورت میں ایک مرتبہ کے استعمال سے پورا اثر نہ ہو تو ان میں دو تین مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

دوا کے استعمال کے بعد نھتوں میں خشکی اور جلن محسوس ہو تو ذرا سا پگھلا ہوا گھی نھتوں کے اندر لگا کر ان کو چکنا کر دینا چاہیے۔

برقان کے دفعیہ کے لیے بندال کا پانی ناک میں ٹپکایا بھی جاتا ہے۔ چنانچہ ایک عدد بندال کے پھل کو نیم کو فٹہ کر کے ایک تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اسے مسل کر کپڑے سے چھان لیں اور یہ پانی پانچ دس بوند کی مقدار میں ناک میں ٹپکا دیں۔ واضح رہے کہ

یہ گلے تک نہ جانے پائے۔ ورنہ گلے میں پہنچ کر وہاں کھرکھڑاہٹ اور سوجن پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے گلے میں درد ہوتا ہے۔ اور غذا نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس لیے اس کے بجائے یہ بہتر رہتا ہے کہ دوا کی پانچ دس بوندیں مہیلی میں ڈال کر ناک میں سُرک لی جائیں

طلسم تیشہ بخار

واقعی یہ دوا طلسم سے کم نہیں ہے۔ صرف انگلی پر دوا باندھنے سے تیشہ بخار نہیں چڑھتا چنانچہ سات عدد سرخ مرچ کے سفوف کو پانی میں گھول کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے ارد گرد لپیٹ کر دیں اور اوپر کوئی کپڑا اچھی طرح لپیٹ کر باندھ دیں۔ اور اس انگلی کو پانی میں ڈبو کر تر کر لیں۔ اور پھر اس کپڑے کو تا عمل تر ہی رکھیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر انگلی پر لپیٹ کر دینا چاہیے۔ اور بخار کے وقت کے گزر جانے کے نصف گھنٹہ بعد اس لپیٹ کو اتار دینا چاہیے۔ عموماً پہلی بار ہی بخار نہیں آتا۔ ورنہ دوسری حد تیسری بار بخار ضرور رک جاتا ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ دون میں یہ دوا طلسم تیشہ بخار یا تر شینگ جو رتنتر کے نام سے تیار کر کے فروخت کی جاتی ہے۔ سرخ مرچ کے راز کی محض پردہ پوشی کی خاطر ان کے ہاں سے صرف ہاؤبیر کا سفوف بقدر ساڑھے چار ماشہ ایک شیشی میں بند کیا ہوا ذیل کے پرچہ ترکیب استعمال کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے۔

قریب ۱۱ ماشہ (۱۶ تولہ) دوائی لے کر اس میں سات عدد سرخ مرچ پیس کر ملا دیں اور ایک کپڑے کے کٹڑے پر بچھا کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے ارد گرد باندھ دیں دوائی انگلی کے ارد گرد ہی رہے۔ اور کپڑا لپیٹ کر نرم دھاگہ سے باندھ دیں۔ کسی برتن میں پانی پاس رکھ لیں۔ اور انگلی اس پانی میں ڈبو دیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے یہ عمل کرنا چاہیے۔ انگلی پانی میں بھیسگی رہے۔ اگر کبھی باہر نکال بھی لی جائے تو گیلی ضرور رہے۔ بخار کا وقت گزر کر آدھ گھنٹہ نکل جادے۔ تب انگلی کو نکال لو۔ اور تھوڑی دیر بعد دوائی پھینک دیں۔ اکثر پہلی، کبھی دوسری حد تیسری بار میں بخار بند ہو جاتا ہے

غذا بلکی، مونگ کی دال، پھلکا، دودھ چاول وغیرہ۔

طیسم خارش

خارش کی یہ ایک نہایت عجیب و غریب دوا ہے۔ اسے ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکنے سے دو تین دفعہ میں تمام جسم کی خارش شرطیہ نابود ہو جاتی ہے۔ مریض حیران رہ جاتا ہے، دوا کیا ہے ایک جادو ہے۔ اس معجزہ نما نسخہ کے افشا کرنے کا شرف عالی جناب حکیم منشی برکت علی صاحب کو ہے۔ اموز الاطباء جلد اول کا نسخہ نمبر ۱۶۱ ہے۔ چنانچہ آپ رقمطراز ہیں:-

نسخہ برائے خارش :- خشک ہو یا تر، جدید ہو یا قدیم۔ انشاء اللہ دو تین دفعہ استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔

سیلاب مصفٰی چھ ماشہ، آملہ سار مدبر ۶ ماشہ، فلفلگرد ۶ ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، طوطیا سبز ۶ ماشہ، زرد چوب ۶ ماشہ، مکیلہ ۶ ماشہ، باجی ۶ ماشہ۔ سیلاب کے مواسب ادویہ کوٹ چھان کر ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اس میں سے سفیدی نکال دیں اور ادویہ مذکور مع سیلاب ڈال کر قلم وغیرہ سے خوب ہلادیں۔ کہ اچھی طرح زردی بیضہ مرغ سے مخلوط ہو جاویں۔ پھر بیضہ مذکور کا متہ دوسرے بیضہ کے پھلکے سے بند کر کے اس کے اوپر نصف انچ موٹا لپ آرد جو یا ماش سے کر دیں اور گرم گرم راکھ میں رکھ دیں۔ اور اٹھتے رہیں حتیٰ کہ سب آٹا سرخ ہو جاوے نکال کر سرد ہونے پر گولا توڑ کر اندر سے ادویہ نکال کر کھل کریں اور مسکہ تازہ دو چار دفعہ آب تازہ میں دھو کر تولہ کے قریب لیں اور چھ ماشہ کے قریب ادویہ کھل شدہ میں ملا کر صرف ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکیں۔ بفضل ایزد متعال چند دفعہ کے استعمال سے خارش خواہ کسی قسم کی ہو جاتی رہے گی۔ تمام بدن پر مل لیں تو ہرج نہیں۔ مگر خارش صرف ہاتھوں پر ہی ملنے اور سینکنے سے جاتی رہتی ہے اور یہی اس میں تعریف ہے۔

نوٹ نمبر ۱ :- واضح رہے کہ اس دوا کو محض ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکنے سے عموماً

بالکل آرام آ جاتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی کسی مریض کو محض ہاتھوں پر مالش کرنے سے فائدہ نہیں بھی ہوتا۔ ایسے مریض کے مقام خارش پر اس کی مالش کرانی چاہیے۔ اگر تمام جسم پر خارش ہو تو تمام جسم پر اس کی مالش کرانی چاہیے۔ پھر لازماً فائدہ ہو جاتا ہے اس غرض کے لیے دہی چار حصہ، سرسوں کا تیل ایک حصہ اور دوا ایک حصہ کو ملا کر کام میں لائیں۔

نوٹ نمبر ۲ :- اگر آپ سے بیضہ مرغ میں پکا استعمال نہیں کرنا چاہتے تو اس کے تیار کرنے کی ایک دیگر آسان ترکیب بھی ہے۔ یعنی اول پارہ و آملہ سار کی کجلی تیار کر لیں اور پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر سنبھال کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت دہی وغیرہ میں ملا کر اس کی مقام خارش پر مالش کریں۔ تین چار یوم کے استعمال سے ہی یقیناً شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

مور پنکھ کی حلیم

چار چھ ماشہ نیم کی تازہ چھال اور مور کے ایک پر کو موڑ توڑ کر حلیم میں رکھ کر آٹھ دس کش لگانے سے ہی بچھو کے کاٹے کا زہر قطعاً کا فور ہو جاتا ہے۔ روتا چلتا مریض بہنے لگتا ہے۔ اس عجیب و غریب دوا کی کئی مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے عموماً ہر جگہ کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

کچھ اور بھی

اس غرض کے لیے صرف مور پنکھ کی بھی آزمائش کی گئی ہے یہ دوا بھی بے خطر رہتا ہے۔ چنانچہ ایک مور پنکھ کے چند داء کو حلیم میں رکھ کر خوب ایک دو کش لگائیں۔ پھر ایک اور چند وار کھ کر ایک دو کش بھریں۔ اور پھر تیسرا چند وار کھ کر کش بھریں۔ بس تین چندوں کے ہی تین کش بھرنے سے زہر کا اثر بالکل اُتر جاتا ہے۔ ہر کش کے بعد مریض زہر کے کم ہونے کو محسوس کرتا ہے۔ بوقت ضرورت اس عجوبہ کا ضرور چیکار دیکھیں۔

